

اکابرین ملت علمائے اہل سنت و دیگر علمائے کرام کے عملیات سے
انمول جواہرات کا لا جواب انتخاب

مُجَرَّب

عملیات و تعویذات

مرتبہ :

اقبال احمد نوری



ترتیب جدید :

حاجی غلام رسول چشتی قادری



لاہور

توحید پارک
امامیہ کالونی۔ شاہدرہ

شہباز پبلشر

اکابرینِ ملتِ علمائے اہل سنت و دیگر علمائے کرام کے عملیات سے
انمول جواہرات کا لا جواب انتخاب

— مُجَرَّب —

عملیات و تعویذات



مرتبہ:

اقبال احمد نوری



ترتیبِ جدید:

حاجی غلام رسول چشتی قادری



شہباز پبلشر
توحید پارک
امامیہ کالونی۔ شاہدرہ
لاہور

جمہ حق غلام رسول چشتی قادری محفوظ ہیں

- نام کتاب : مجرب علیات و تعویذات
○ مرتب : اقبال احمد نوری - مولانا زوارخان صاحب
○ ترتیب جدید : حاجی غلام رسول چشتی قادری
○ مطبع : لٹل سٹار پریس - لاہور
○ طبع اول : جون ۱۹۹۷ء
○ قیمت : روپے



سٹاکسٹ :

شمع بک انجینی
اولمپک بلازہ سیکنڈفلو لاہور
دکان ۵ - الکریم مارکیٹ

فہرست مضامین مجرب علیات و تعویذات

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲۱	حروف کے ذریعہ دست راست کا علاج	۲	تعارف
۲۲	دست چپ کا علاج	۴	دعا و منظر شجرہ عالیہ قادریہ رضویہ
۲۳	پیشاب کا علاج	۸	آتم اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی مناسبتیں
۲۴	امراض منکرم کا علاج	۱۱	گذارش احوال
۲۵	پائے راست کا علاج	۱۲	طلمس سبع سیارگان
۲۶	پائے چپ کا علاج	۱۳	خصوصی ہدایات
۲۷	دوسرا طریقہ علاج	۱۵	عالمین کے فہران کے مطابق ہدایات
۲۸	حصہ اول کشت کا طریقہ	۱۶	ترک جلالی اور جمالی کا تشریحی بیان
۲۹	حروف کے ظاہر و باطن، موکلوں کے نام، اعداد کا نقشہ	۱۷	اہل نجوم کی رائے
۳۰	ہر لفظ کے موکل معلوم کرنے کا طریقہ	۱۸	اوقات کی تقسیم
۳۱	پہلا طریقہ موکل باطنی کے ساتھ پڑھنے کا	۱۹	مشرق سیارگان
۳۲	دوسرا طریقہ موکل ظاہری و باطنی کے ساتھ پڑھنے کا	۲۰	تاریخ کا لحاظ
۳۳	تیسرا طریقہ موکل ظاہری و باطنی کے ساتھ پڑھنے کا	۲۱	اپنا طالع یعنی برج معلوم کرنے کا طریقہ
۳۴	چوتھا طریقہ موکل ظاہری و باطنی کے ساتھ پڑھنے کا	۲۲	نقشہ بارہ برج معربی اور ہندی
۳۵	پانچواں طریقہ موکل ظاہری و باطنی کے ساتھ پڑھنے کا	۲۳	فیضان الحروف
۳۶	مرگی کا نہایت مجرب نقش اور ایک غلط فہمی کا ازالہ	۲۴	اللہ کا ولی کون
۳۷	باب الاستخارہ	۲۵	عربی اردو حروف کی تشریح
۳۸		۲۶	مصنفہ جوہر خمسہ کے ارشادات
۳۹		۲۷	حروف سے فائدہ حاصل کرنے کا طریقہ
۴۰		۲۸	حروف کے ذریعہ علاج جسمانی
۴۱		۲۹	نقشہ حروف آتش بادی آبی خاک کی
۴۲		۳۰	حروف کے ذریعہ امراض سر کا علاج

نمبر شمار	مضمون	صفحہ	نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۴۱	استخارہ سے متعلق مسئلہ	۳۰	۴۵	حروف کی نسبت اسم اللہ کے عملیات	۴۵
۴۲	پہلا شیع کے ذریعہ استخارہ	۳۱	۴۶	عملیات برائے کشف مجرب و	۴۵
۴۳	دوسرا طریقہ پانی سے استخارہ	۳۲	۴۷	آزموہ ماخوذ از جواہر	۴۵
۴۴	تیسرا طریقہ نماز کے ذریعہ استخارہ	۳۲	۴۸	بہت پسند	۴۵
۴۵	۴ نماز استخارہ حبیب کریمین	۳۳	۴۹	عملیات برائے کشف بزرگان دین	۴۱
۴۶	۵ روزانہ پیش آنے والی باتوں کے لیے استخارہ	۳۳	۵۰	ملاقات ارواح مقدسین	۴۳
۴۷	۶ استخارہ طوطیہ	۳۴	۵۱	حصول کشف و مراد	۴۳
۴۸	۷ اعداد قلبی نکالنے کا طریقہ	۳۴	۵۲	آئینہ قلب پر جلانے کا طریقہ	۴۴
۴۹	۸ درود وغیرہ استخارہ صحابہ کرام	۳۵	۵۳	برائے کشف القلوب	۴۵
۵۰	۹ استخارہ نکاح	۳۵	۵۴	برائے ثورائیت قلب	۴۵
۵۱	۱۰ استخارہ شب جمعہ	۳۶	۵۵	برائے کشف التیور	۴۵
۵۲	۱۱ استخارہ سورہ فاتحہ	۳۶	۵۶	درود کشف	۴۶
۵۳	۱۲ استخارہ باموکل	۳۷	۵۷	باب برائے قضاے حاجات	۴۷
۵۴	باب کشف و نشر صدر	۳۸	۵۸	درود برائے قضاے حاجات	۴۸
۵۵	عملیات کشف باطن و کشف قبور وغیرہ	۳۸	۵۹	عملیات برائے قضاے حاجات	۴۹
۵۶	کشف اور استخارہ میں فرق	۳۹	۶۰	عمل از کیبائے سعادت برائے	۴۹
۵۷	کشف اور علم غیب	۳۹	۶۱	قضاے حاجات	۵۰
۵۸	اولیائے کرام کے کشف و علوم کے متعلق ہدایات	۴۰	۶۲	اسمائے جبروت کے پڑھنے کا طریقہ	۵۰
۵۹	ارشاد حضرت غوث اعظم رضی اللہ عنہ	۴۱	۶۳	شب جمعہ کا عمل برائے قضاے حاجت	۵۱
۶۰	عملیات کشف کے متعلق ضروری ہدایات	۴۱	۶۴	بہت آسان عمل	۵۲
۶۱	تکبر اور یقین و حسد کی برائی	۴۲	۶۵	عمل برائے سخت ترین بہمت	۵۲
۶۲	حروف کے ذریعہ کشف حال	۴۲	۶۶	عمل حل مشکلات	۵۳
۶۳	کشف باطن کا سریع الاثر طریقہ	۴۳	۶۷	عمل اسم یا کافی	۵۴
۶۴	کشف قبور کا طریقہ	۴۳	۶۸	عمل اسم یا غیاث	۵۴

نمبر شمار	مضمون	صفحہ	نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۸۹	عمل اسم نادعلی	۷۳	۱۰۷	نقاش حصول دولت و غنا	۸۵
۹۰	بسم اللہ شریف	۷۵	۱۰۸	نقاش وسعت رزق	۸۶
۹۱	الحمد شریف	۷۶	۱۰۹	عمل نقاش برائے وسعت رزق	۸۷
۹۲	دیگر الحمد شریف	۷۶	۱۱۰	انگشت تری برائے روزگار	۸۷
۹۳	تیسرا عمل الحمد شریف	۷۷	۱۱۱	دولت و غنا	۸۸
۹۴	عمل شب جمعہ برائے	۷۷	۱۱۲	عمل بے تاج بادشاہ	۸۸
۹۵	قضاے حاجات	۷۷	۱۱۳	تاج عزت و کرامت	۸۹
۹۶	عمل سورہ اخلاص	۷۸	۱۱۴	عمل اسم یا مغنی	۹۰
۹۷	تین روز میں کام پورا ہونے کا عمل	۷۸	۱۱۵	بے پڑھے اور کچی زبان والے کے لیے ہدایات	۹۰
۹۸	درود محمود برائے قضاے حاجات	۷۸	۱۱۶	عمل اسم یا اللہ	۹۱
۹۹	باب الغنا	۷۹	۱۱۷	عمل اسم یا عجیب	۹۲
۱۰۰	ضروری ہدایات و عملیات	۷۹	۱۱۸	ادائے قرض کے لیے	۹۲
۱۰۱	عزت و دولت کا تاج	۸۰	۱۱۹	حصول روزگار کے لیے	۹۳
۱۰۲	درود تاج اور اس کے فضائل	۸۱	۱۲۰	حصول برکت کے لیے	۹۴
۱۰۳	اسم شریف کا عمل	۸۱	۱۲۱	یا جماعت نماز کے لیے چند ضروری ہدایات	۹۴
۱۰۴	نقاش حصول دولت و غنا	۸۲	۱۲۲	چند ہدایات برائے خیر و برکت	۹۵
۱۰۵	وسعت رزق	۸۳	۱۲۳	ہدایات برائے حصول خیر و برکت	۹۶
۱۰۶	نقاش بسم اللہ شریف	۸۴	۱۲۴	فاتحہ خیر و برکت کا ذریعہ ہے	۹۶
۱۰۷	برائے حصول دولت و عزت	۸۵	۱۲۵	خیر و برکت کا بہترین عمل	۹۷
۱۰۸	عمل و نقاش دیگر	۸۵	۱۲۶	برائے خیر و برکت	۹۷
۱۰۹	بسم اللہ شریف برائے	۸۶	۱۲۷	اسمائے جبروت و الحمد شریف	۹۸
۱۱۰	وسعت رزق	۸۶	۱۲۸	پڑھنے کا طریقہ	۹۸
۱۱۱	عمل اسم یا اللہ	۸۷	۱۲۹	برکات اسم یا اللہ	۹۹
۱۱۲	برکات تو نام رکھنے کا نقش و عمل	۸۷	۱۳۰	برکات تو نام رکھنے کا نقش و عمل	۹۹

نمبر شمار	مضمون	صفحہ	نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱۲۸	نقش دیگر برائے خیر و برکت	۹۸	۱۲۹	عمل برائے تسخیر و حصول دولت	۱۱۹
۱۲۹	عمل افزائش خیر و برکت	۱۵۰	۱۳۰	عمل سورہ اخلاص برائے تسخیر	۱۱۹
۱۳۰	برائے فراوانی خیر و برکت	۱۵۱	۱۳۱	عمل تسخیر خلائق باموکل	۱۱۹
۱۳۱	خرقة خیر و برکت	۱۵۲	۱۳۲	عمل دیگر برائے تسخیر خلائق	۱۱۹
۱۳۲	باب القرض	۹۹	۱۳۳	عمل تسخیر برائے علماء کرام	۱۱۸
۱۳۳	(قرض کے متعلق ضروری ہدایات)	۱۵۳	۱۳۴	عمل برائے تسخیر خاص و عام	۱۱۸
۱۳۴	عملیات برائے اساتذہ قرض	۱۵۵	۱۳۵	عمل تسخیر اسم یا عظیم	۱۱۸
۱۳۵	عمل غم اور مستزمن سے	۱۵۶	۱۳۶	نقش عجیب جامع التسخیر	۱۱۹
	نجات کے لیے	۱۵۷	۱۳۷	عمل یا ودود	۱۲۰
۱۳۶	قرض سے نجات پانے اور	۱۵۸	۱۳۸	عمل سورہ اخلاص باموکل	۱۲۰
	وصول ہونے کا عمل	۱۵۹	۱۳۹	دشن پر غالب آنے اور اُسے	۱۲۰
۱۳۷	اساتذہ قرض و حصول دولت	۱۰۳	۱۴۰	مسخر کرنے کا عمل	۱۲۱
	کے لیے عمل و نقش	۱۰۴	۱۴۱	باب الحجت خصوص	۱۲۱
۱۳۸	عمل و نقش دیگر قرض وصول	۱۰۴	۱۴۲	خصوصی محبت سے متعلق اشد ضروری	۱۲۱
	ہونے اور ادا ہونے کا	۱۰۵	۱۴۳	ہدایات و تجربہ عملیات	۱۲۱
۱۳۹	باب التسخیر الخلق	۱۰۵	۱۴۴	باب العداوت	۱۲۱
۱۴۰	دُعائے تسخیر المطلوب و	۱۰۶	۱۴۵	عداوت سے متعلق اشد ضروری	۱۲۱
	جامع المطلوب	۱۰۸	۱۴۶	ہدایات و تجربہ عملیات	۱۲۱
۱۴۱	درود تسخیر مع ہدایات	۱۰۹	۱۴۷	باب کتاب الامراض	۱۲۱
۱۴۲	عمل محبوب خلائق مع نقش	۱۱۲	۱۴۸	بیماریوں کے متعلق	۱۲۱
۱۴۳	عمل برائے تسخیر اسمائے باری تعالیٰ	۱۱۳	۱۴۹	باب کتاب التوبیات	۱۲۱
۱۴۴	اسمائے جبروت پڑھنے کا طریقہ	۱۱۴			
۱۴۵	اسم یا بدوح باموکل	۱۱۵			
۱۴۶	پہلا طریقہ	۱۱۶			
۱۴۷	دوسرا طریقہ	۱۱۷			
۱۴۸	عمل برائے ملاحظہ عجائبات و غرائب	۱۱۸			

و عامر منظم شجرہ عالمیہ قادریہ رضویہ

جو مبعوض مقامہ دینی و دنیوی کے لیے مجرب و آزمودہ ہے!

ہر ذرہ صرف ایک بار بعد از فراوانی اس جہان پروردگار کی جامعیت ہوئی ہے جس میں ہر ذرہ کی ہر ذرہ کے تین بار اس طرح پرچیں کہ
ان کے کلمات بے غلط آئیں، عبادت پر کمال ہو، کوئی کلمہ، اللہ و اللہ تعالیٰ شہید و دیگر ہر بار سے دس ہزار گنا ہے۔

یا الہی رحم فرما مسطیض صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے
مشکلیں حل کر شہ مشکل کشا کے واسطے
میرزا بھاکے صحت میں مساجد رکھ مجھے
صدق صادق کا تصدیق صادق الاسلام کر
بہر جہت دوسری معبود دے بے ضروری
بہر شہل شہرت دنیا کے کتوں سے بچا
بالفزع کا صدقہ کرم فروج جس سے رحم
قدوس کی مرقا داری رکھہ قادریوں میں انشا
الحسن اللہ لکھو گا سے دے نفق حسن
نفرانی صالح کا صدقہ صالح و منظور رکھہ
طور و زور و دلو و حمد و شہسوی و بیضاء
جبر ابراہیم خیر نیا پر منعم گلزار کر!
خاندان کو ضیاء دے روئے ایان کو جمال
دے حمد کے لیے روزی کر احمد کے لیے
دین و دنیا کی مجھے برکات دے برکات سے
حب اہل بیت دے آل محمد کو نور ہر کسے
دل کو اچھاتن کو ستر جان کو پر نور کر
دو جہاں میں غلام آل رسول اللہ کر
کریط احمد رضا نے احمد مرسل مجھے
صدقہ ان اعیان کا دے محمد بن محمد و علی
غفور غافل غانیت احمد رضا کے واسطے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَشْكُرَهُ إِلَّا بِحَمْدِهِ

مَسْجِدُ اللَّهِ وَجَمْعِهِ

طائب و طلوب ملتے ہیں غنچہ بائے وصل کھلتے ہیں۔ اگر ایک طرف یگانہ و وحدت کی کھلیاں کھل گئیں
تو دوسری طرف کثرت و جلوت کے پھول بہک رہے ہیں۔

مطلوبہ اپنے طالب کا طالب، طالب اپنے مطلوب کا مطلوب۔ یہ اس کا پیارا وہ اس کا محبوب۔ اہل دل کو دعوت ہے کہ وہ دیکھیں کہ جن محبوب و محبوب کے اسرار مبارک کے حروف و اعداد میں اتنی مناسبتیں ہیں تو فوٹات کی حقیقت کا یہ عالم ہو گا یعنی اسم اللہ جل جلالہ اور اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم پہلی مناسبت۔ اللہ کے حرف م، محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے حرف بھی م۔

دوسری مناسبت۔ اللہ کے چاروں حروف بے نقط محمولی اللہ علیہ وسلم کے چاروں حروف بھی بے نقط۔
تیسری مناسبت۔ اللہ جل جلالہ کے پنے دو حرف چھوڑ کر تیسرے حرف پر تشدید ہے تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم
کے پنے دو حرف چھوڑ کر تیسرے حرف پر تشدید ہے۔
چوتھی مناسبت۔ اسم اللہ میں دو حرف ا حادین اور دو عشرت تو اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں
بھی دو حرف ا حادین اور دو عشرت۔

یہ تو تھیں حروف کی مناسبتیں آئیے اب اعداد کی مناسبتیں ملاحظہ فرمائیے:

پانچویں مناسبت۔ اللہ کے اعداد ۶۶ محمد سلی اللہ علیہ وسلم کے ۹۲ = ۹۲ اور ۶۶ کی اہن اور دہائی کے عددوں کو بغور دیکھئے تو کافی میں بھی خاص نسبت اور دہائی میں بھی۔ یعنی جن اعداد میں مناسبت ہے وہ یہ ہیں ۴۰۲ - ۶۰ - ۸۰ اسی طرح ۳ - ۶ - ۹۰ ایک کو سب سے نسبت ہے۔ اب دیکھئے کہ

ع۔ یعنی اسم اللہ اور اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم دونوں کے چاروں حرف بغیر نقطے کے ہیں۔ بسم اللہ و محمد

علاحدہ و تحریف کیا گئے ہیں جن کے بعد ۱۰۰ سے کم جوں انجیل کے خطی نسخے اب بچ رہے ہیں۔ طبری نے کہا کہ یہ سب خطرات
عاشرا: تحریف کیا گئے ہیں جن کے بعد ۱۰۰ سے کم جوں انجیل کے نسخے اب بچ رہے ہیں۔ طبری نے کہا کہ یہ سب خطرات
ہیں۔ تواتر کے ہم جن الفاظ اور اصطلاحات استعمال کی ہیں جن سے انجیل اور احادیث اور روایات میں اختلاف پیدا ہو گیا ہے۔

۱۶۶۲ اور ۹۲ کی اکائی وہابی میں کیسی پیاری نسبت ہے۔ دونوں کی اکائی ۲ اور ۶ ہے دو تیار اور وہابی ۶ اور ۶ ہے یہ دونوں حق سے تقسیم ہو جاتے ہیں دین میں حق اور تقادیر میں تباہ و سبحان اللہ و بحم۔

چھٹی مناسبت۔ ۶۶ عدد کو اگر ۲ سے تقسیم کریں تو برابر سے تقسیم ہو جائے گا $\frac{66}{2}$ اسی طرح محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے عدد $\frac{66}{2}$ ۔

ساتویں مشابہت۔ اسم اللہ کے اعداد ۶۶ کی اکائی دہائی کو اس میں ضرب دے کر اکائی دہائی کو جمع کرو تو حاصل عدد ہوگا یعنی چھ چھ چھ چھ چھ اور تیر لو۔ بالکل اسی طرح اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اعداد ۹۲ کی اکائی دہائی کو ضرب دے کر حاصل شدہ اکائی دہائی کو جمع کرو تب بھی حاصل عدد

۹ سہ ماہی نو دینی ۱۸ - ۹ = ۱ + ۸
 ناظرین کو ام آپ کو معلوم ہے کہ وہ کے عدویں کیا تھیں۔

مُتَنَبِّہ! اپنی بات تو یہ نہ پھراحم الشہ اور اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اعداؤ کی اکائی دہائی مترب
دے کر پھراکائی دہائی کو جمع کیا تو اعداؤ کیوں آیا یہ ۱۰ ۱۰ ۱۰ ۱۰ ۱۰ ۱۰ ۱۰ ۱۰ ۱۰ ۱۰ کیوں نہ آیا کیسے آتا

کہ یہ سب اعداء چھوٹے ہیں، کہ عدو سب بڑا اور اتنا بڑا کہ بڑے سے بڑا نفسی بھی سے بڑا اعدائیش نہیں کر سکتا۔ اس کے عدو میں ایک ایسی خصوصیت بھی پوشیدہ ہے جو اور کسی عدو میں نہیں یعنی اس کے عدو کی کتنی ہی تلب مامیت کی جائے کہ کتا برہی مولر پر دیکھنے والا اسے معدوم سمجھے لیکن اہل نظر کو کسی میں کے تلوے نمایاں نظر آئے گئے۔ مثلاً کہ کتا مارا ایک سے دس تک چڑھتے جاتے ہیں اور حاصل غلام

گواہوں میں جوتے چلے جائیے۔ ۹ اکٹوبر ۱۹۷۹ء کو دو فی ۱۸- ایک اور آٹھ ۲۹ تھے ۲۴- ۱۳ دسمبر ۱۹۷۹ء تک ۳۶- ۱۳ دسمبر ۱۹۷۹ء سبھی ۵۰- پانچ اور چار ۹۹ تھے ۵۳- ۱۴ دسمبر ۱۹۷۹ء ۶۳

۱۶ اور ۹۔ ۹ اٹھے ۷۔ سات اور ۹۔ ۱ نیم کیا تھی اور ۱۰۔ ۹ وسان ۹۔ نو کے
۵۱ نو صفر کو صفر ہے۔ اسی طرح ستونک ہزار تک ۹ کا پیاڑا پڑھیں گے تو پناہ برحق

شکلیں مختلف نظر آئیں گی مگر جب اعداد کو آپس میں جوڑیں گے تو حاصل عدد وہی ہوگا۔

اخصویں مناسبت۔ اگر اتم اللہ کے حروف کو مفقوظ کر کے لکھیں اور پھر اس کی مجلس کر لیں یعنی مکرر قزو

کر دیں اور باقی ماندہ حرف کے اعداد کبیر کو بسیطہ از بسیطہ کو تغیر اور تغیر کو اصغر بقاعدہ جبر بنائیں اور حاصل

عدد ۳ ہوگا مثلاً الف۔ زام۔ حواء۔ ال۔ ن۔ ل۔ م۔ ی۔ م۔ ہ۔ و۔ بانی حروف خمیں شدہ یہ ہیں:

۱۱ فہمہ ان کے اعداد ہوئے ۱-۳-۵-۷-۹-۱۱-۱۳-۱۵-۱۷-۱۹-۲۱-۲۳-۲۵-۲۷-۲۹-۳۱-۳۳-۳۵-۳۷-۳۹-۴۱-۴۳-۴۵-۴۷-۴۹-۵۱-۵۳-۵۵-۵۷-۵۹-۶۱-۶۳-۶۵-۶۷-۶۹-۷۱-۷۳-۷۵-۷۷-۷۹-۸۱-۸۳-۸۵-۸۷-۸۹-۹۱-۹۳-۹۵-۹۷-۹۹-۱۰۱-۱۰۳-۱۰۵-۱۰۷-۱۰۹-۱۱۱-۱۱۳-۱۱۵-۱۱۷-۱۱۹-۱۲۱-۱۲۳-۱۲۵-۱۲۷-۱۲۹-۱۳۱-۱۳۳-۱۳۵-۱۳۷-۱۳۹-۱۴۱-۱۴۳-۱۴۵-۱۴۷-۱۴۹-۱۵۱-۱۵۳-۱۵۵-۱۵۷-۱۵۹-۱۶۱-۱۶۳-۱۶۵-۱۶۷-۱۶۹-۱۷۱-۱۷۳-۱۷۵-۱۷۷-۱۷۹-۱۸۱-۱۸۳-۱۸۵-۱۸۷-۱۸۹-۱۹۱-۱۹۳-۱۹۵-۱۹۷-۱۹۹-۲۰۱-۲۰۳-۲۰۵-۲۰۷-۲۰۹-۲۱۱-۲۱۳-۲۱۵-۲۱۷-۲۱۹-۲۲۱-۲۲۳-۲۲۵-۲۲۷-۲۲۹-۲۳۱-۲۳۳-۲۳۵-۲۳۷-۲۳۹-۲۴۱-۲۴۳-۲۴۵-۲۴۷-۲۴۹-۲۵۱-۲۵۳-۲۵۵-۲۵۷-۲۵۹-۲۶۱-۲۶۳-۲۶۵-۲۶۷-۲۶۹-۲۷۱-۲۷۳-۲۷۵-۲۷۷-۲۷۹-۲۸۱-۲۸۳-۲۸۵-۲۸۷-۲۸۹-۲۹۱-۲۹۳-۲۹۵-۲۹۷-۲۹۹-۳۰۱-۳۰۳-۳۰۵-۳۰۷-۳۰۹-۳۱۱-۳۱۳-۳۱۵-۳۱۷-۳۱۹-۳۲۱-۳۲۳-۳۲۵-۳۲۷-۳۲۹-۳۳۱-۳۳۳-۳۳۵-۳۳۷-۳۳۹-۳۴۱-۳۴۳-۳۴۵-۳۴۷-۳۴۹-۳۵۱-۳۵۳-۳۵۵-۳۵۷-۳۵۹-۳۶۱-۳۶۳-۳۶۵-۳۶۷-۳۶۹-۳۷۱-۳۷۳-۳۷۵-۳۷۷-۳۷۹-۳۸۱-۳۸۳-۳۸۵-۳۸۷-۳۸۹-۳۹۱-۳۹۳-۳۹۵-۳۹۷-۳۹۹-۴۰۱-۴۰۳-۴۰۵-۴۰۷-۴۰۹-۴۱۱-۴۱۳-۴۱۵-۴۱۷-۴۱۹-۴۲۱-۴۲۳-۴۲۵-۴۲۷-۴۲۹-۴۳۱-۴۳۳-۴۳۵-۴۳۷-۴۳۹-۴۴۱-۴۴۳-۴۴۵-۴۴۷-۴۴۹-۴۵۱-۴۵۳-۴۵۵-۴۵۷-۴۵۹-۴۶۱-۴۶۳-۴۶۵-۴۶۷-۴۶۹-۴۷۱-۴۷۳-۴۷۵-۴۷۷-۴۷۹-۴۸۱-۴۸۳-۴۸۵-۴۸۷-۴۸۹-۴۹۱-۴۹۳-۴۹۵-۴۹۷-۴۹۹-۵۰۱-۵۰۳-۵۰۵-۵۰۷-۵۰۹-۵۱۱-۵۱۳-۵۱۵-۵۱۷-۵۱۹-۵۲۱-۵۲۳-۵۲۵-۵۲۷-۵۲۹-۵۳۱-۵۳۳-۵۳۵-۵۳۷-۵۳۹-۵۴۱-۵۴۳-۵۴۵-۵۴۷-۵۴۹-۵۵۱-۵۵۳-۵۵۵-۵۵۷-۵۵۹-۵۶۱-۵۶۳-۵۶۵-۵۶۷-۵۶۹-۵۷۱-۵۷۳-۵۷۵-۵۷۷-۵۷۹-۵۸۱-۵۸۳-۵۸۵-۵۸۷-۵۸۹-۵۹۱-۵۹۳-۵۹۵-۵۹۷-۵۹۹-۶۰۱-۶۰۳-۶۰۵-۶۰۷-۶۰۹-۶۱۱-۶۱۳-۶۱۵-۶۱۷-۶۱۹-۶۲۱-۶۲۳-۶۲۵-۶۲۷-۶۲۹-۶۳۱-۶۳۳-۶۳۵-۶۳۷-۶۳۹-۶۴۱-۶۴۳-۶۴۵-۶۴۷-۶۴۹-۶۵۱-۶۵۳-۶۵۵-۶۵۷-۶۵۹-۶۶۱-۶۶۳-۶۶۵-۶۶۷-۶۶۹-۶۷۱-۶۷۳-۶۷۵-۶۷۷-۶۷۹-۶۸۱-۶۸۳-۶۸۵-۶۸۷-۶۸۹-۶۹۱-۶۹۳-۶۹۵-۶۹۷-۶۹۹-۷۰۱-۷۰۳-۷۰۵-۷۰۷-۷۰۹-۷۱۱-۷۱۳-۷۱۵-۷۱۷-۷۱۹-۷۲۱-۷۲۳-۷۲۵-۷۲۷-۷۲۹-۷۳۱-۷۳۳-۷۳۵-۷۳۷-۷۳۹-۷۴۱-۷۴۳-۷۴۵-۷۴۷-۷۴۹-۷۵۱-۷۵۳-۷۵۵-۷۵۷-۷۵۹-۷۶۱-۷۶۳-۷۶۵-۷۶۷-۷۶۹-۷۷۱-۷۷۳-۷۷۵-۷۷۷-۷۷۹-۷۸۱-۷۸۳-۷۸۵-۷۸۷-۷۸۹-۷۹۱-۷۹۳-۷۹۵-۷۹۷-۷۹۹-۸۰۱-۸۰۳-۸۰۵-۸۰۷-۸۰۹-۸۱۱-۸۱۳-۸۱۵-۸۱۷-۸۱۹-۸۲۱-۸۲۳-۸۲۵-۸۲۷-۸۲۹-۸۳۱-۸۳۳-۸۳۵-۸۳۷-۸۳۹-۸۴۱-۸۴۳-۸۴۵-۸۴۷-۸۴۹-۸۵۱-۸۵۳-۸۵۵-۸۵۷-۸۵۹-۸۶۱-۸۶۳-۸۶۵-۸۶۷-۸۶۹-۸۷۱-۸۷۳-۸۷۵-۸۷۷-۸۷۹-۸۸۱-۸۸۳-۸۸۵-۸۸۷-۸۸۹-۸۹۱-۸۹۳-۸۹۵-۸۹۷-۸۹۹-۹۰۱-۹۰۳-۹۰۵-۹۰۷-۹۰۹-۹۱۱-۹۱۳-۹۱۵-۹۱۷-۹۱۹-۹۲۱-۹۲۳-۹۲۵-۹۲۷-۹۲۹-۹۳۱-۹۳۳-۹۳۵-۹۳۷-۹۳۹-۹۴۱-۹۴۳-۹۴۵-۹۴۷-۹۴۹-۹۵۱-۹۵۳-۹۵۵-۹۵۷-۹۵۹-۹۶۱-۹۶۳-۹۶۵-۹۶۷-۹۶۹-۹۷۱-۹۷۳-۹۷۵-۹۷۷-۹۷۹-۹۸۱-۹۸۳-۹۸۵-۹۸۷-۹۸۹-۹۹۱-۹۹۳-۹۹۵-۹۹۷-۹۹۹-۱۰۰۱-۱۰۰۳-۱۰۰۵-۱۰۰۷-۱۰۰۹-۱۰۱۱-۱۰۱۳-۱۰۱۵-۱۰۱۷-۱۰۱۹-۱۰۲۱-۱۰۲۳-۱۰۲۵-۱۰۲۷-۱۰۲۹-۱۰۳۱-۱۰۳۳-۱۰۳۵-۱۰۳۷-۱۰۳۹-۱۰۴۱-۱۰۴۳-۱۰۴۵-۱۰۴۷-۱۰۴۹-۱۰۵۱-۱۰۵۳-۱۰۵۵-۱۰۵۷-۱۰۵۹-۱۰۶۱-۱۰۶۳-۱۰۶۵-۱۰۶۷-۱۰۶۹-۱۰۷۱-۱۰۷۳-۱۰۷۵-۱۰۷۷-۱۰۷۹-۱۰۸۱-۱۰۸۳-۱۰۸۵-۱۰۸۷-۱۰۸۹-۱۰۹۱-۱۰۹۳-۱۰۹۵-۱۰۹۷-۱۰۹۹-۱۱۰۱-۱۱۰۳-۱۱۰۵-۱۱۰۷-۱۱۰۹-۱۱۱۱-۱۱۱۳-۱۱۱۵-۱۱۱۷-۱۱۱۹-۱۱۲۱-۱۱۲۳-۱۱۲۵-۱۱۲۷-۱۱۲۹-۱۱۳۱-۱۱۳۳-۱۱۳۵-۱۱۳۷-۱۱۳۹-۱۱۴۱-۱۱۴۳-۱۱۴۵-۱۱۴۷-۱۱۴۹-۱۱۵۱-۱۱

تعلیق شدہ حروف یہ ہیں م۔ ی۔ ح۔ ا۔ و۔ ل۔ ان کے اعداد ۴۰، ۱۸، ۱۰، ۳۰، ۲۱، ۲۰، ۳۰
 ناظر ہو کر ام۔ آپ مندرجہ بالا مضمون پڑھ کر شاید یہ خیال فرمائیں کہ عجلا علیات اور تفسیر کی کتاب ہے
 اور اس مضمون سے کیا تعلق توفیق نے برکت کے لیے کتاب کی ابتدا اجل اس مبارک مضمون سے کی دیا اہل
 اور اہل محبت حضرات کے لیے ان کی روح الایمان میں ایک نئی روح کا اضافہ بھی ہو گا یہ عوام کا فائدہ تو وہ بھی
 شمس علیہ کرم جب پہلی بار یہ مضمون فقیر کے علم میں آیا تو فقیر نے اسی کوئی نوٹ لکھ کر سب سے پہلے موصوفی
 اقبال احمد کے اعداد کو اپنے نام یعنی عزیز احمد کے اعداد سے جانچا۔ اقبال احمد کا پیدائشی نام فقیر نے نثار احمد کا
 تھا جس کے اعداد ۶۰ اور عزیز احمد کے اعداد ۱۴۰۔ چونکہ اکائی میں اختلاف تھا اور ۴۰ برس کی عمر گلو
 ہوا زمانہ نظر کے سامنے آیا تو بجائے نثار احمد کے ان کا نام اقبال احمد رکھ دیا اس نام کے اعداد میں
 ۱۴۰ اور فقیر کے نام کے اعداد ۴۰۔ اس طرح اکائی، دہائی، سینکڑہ سب میں مناسبت پیدا ہو
 گئی اور دیکھئے کہ! اللہ عزوجل کے جتنے نبی دسویں آئے سب اللہ کے محبوب اور پیارے ہیں اور سب
 کے ناموں میں اللہ عزوجل کے اسم مبارک کے اعداد سے ایک یا دو یا اس سے تین مرتبہ مناسبتیں ملیں
 گی مگر سیدنا آدم علیہ السلام کا ابتدائی ۳۰ برس کا زمانہ کس طرح گزرا یہ خیال اچانک مندرجہ بالا مضمون
 دیکھتے وقت آیا تو فوراً اعداد پر نظر گئی ۶۷ اور ۵۴ جو آدم علیہ السلام کے نام کے اعداد ہیں وہی
 لی اکائی میں مناسبت نہیں دہائی میں ہے ساتھی آدم۔ جو اسکے اعداد کی مناسبت دیکھتے گراہائی
 بھی مناسبت دہائی میں بھی مناسبت اور ہر دو کے اعداد ۴۰ سے برابر تقسیم بھی ہو جاتے ہیں۔

مزید تشریح ص ۱۱۱ تا ص ۱۱۲ بغور ملاحظہ فرمائیں

لہذا آپ جب کسی نوجوان پر دیکھیں کہ کچھ کام نہیں کرتے تو غصہ نہ کرنا نسبت کو پیش نظر رکھ کر کہیں باور
کسی طرح کی نسبت کرنا ہو تو جہاں اور تمام باتیں خاندانی حالات چال چلن وغیرہ معلوم کیے جائے
ہیں ساتھ ہی دونوں کے ماحول کی کافی کی مناسبت ضرور دیکھ لیا کریں۔

الفقيه عزير احمد مداح الرسول صلى الله عليه وسلم

گزارش احوالِ واقعی

تعوذ و علیات پر مشتمل کسی کتاب کی تصنیف تو کیا اولیائے کرام کی بیاض اور گتے علیات اور
لین کے رموز و اشارات کو سمجھنا اور کچھ عوام کو سمجھانا اور اس کی حقیقت کو عام پڑھنے والوں پر واضح کرنا اور کچھ
سکے کچے نریت بخشا آسان کام نہیں بلکہ دشوار اور بہت دشوار ہے اور وہ مجھ جیسے سرفروغ انسان
لیے کتنا مشکل ہے دن تو کار دنیا کے ساتھ ساتھ احباب کے تجویم میں گزارتا ہے رات کو تصنیف مایہ
مؤمن نگاری قدرے آسان ہے مگر مسلسل تقاریر کے پروگرام ایسی حالت میں اور دو وظائف پڑھنے پر کسی انمول
کتاب کی ترتیب و تدوین کا ارادہ کرنا میرے بس ہے یا نہ تھا مگر احباب کی مسلسل فرمائشوں اور اس پر والدہ ماجدہ حضرت
بیو بی عمر بیہ احمد صاحبہ راجح الرسول رضوی مدظلہ اعلیٰ اس کو ٹال دینا بھی مجھ تو ان کے بس کی بات نہیں
مرض اشفاق بیکتا کے بغیر سے یکام شروع کر دیا اب تک یہی اسی کے یادداشت میں ہے۔

میں کیا اور میرے علم و عمل کی بساط کیا مگر سیدی و مہرشدی جنہو مطلقاً اعظم ہندوستان پر کاتبہ اللہ سید
میرے ذریعہ امام اہلسنت اعلیٰ حضرت محمد احمد رضا خاں صاحب قدس ترے کفر فیض و برکات کے جو ابشار
اری ہوئے اسی کا صدقہ ہے کہ او ایساے آنت کے ذاتی بیاض عالمین و ملکین کے شخصوں و لار و وظائف
سوسما جمہور اعمال اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی ورق گردانی نصیب ہوئی۔

خدمتِ خلق جو ہمارے اکابر کا طرہ اختیار رہا ہے اسی کے پیش نظر کتبائی شکل میں منع شہستان رضا کے تین حصے زبورِ طبع سے آراستہ کر کے بدیعِ ناظرین کیے گئے۔ یہ کتاب بڑب عملیات و تعویذات بھی اسی زنجیر کی حسین کڑی ہے۔ مولیٰ تعالیٰ مجربانِ بارگاہِ کفایت مدظلہ العالی کی تعریف کے تاجِ نثر میں سے سرفراز فرماتے۔ آمین۔

اکابرین کو رام نے عقلمندی سے دست بردار کر دیا ہے کہ اس کتاب کے مضامین میں اس فقیر فقیر
سے کہیں فروگزاشت ہوئی ہو تو توفیق کو مطلع فرما دیں تاکہ آنند ایڈیشن میں اسے درست کر دیا
جائے۔ احسان عظیم ہوگا۔

اقبال احمد نوری

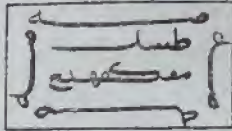
طلسم سیارگان

زمانہ سکندر والقرنین میں قوم باجوج باجوج آدمیوں کو نہایت ہی تکلیف دیتی تھی۔ ہزار ہا آدمی اس لواج کے وہ قوم کھانگی آخر عاجز ہو کر وہاں کے باشندوں نے سکندر بادشاہ کی خدمت میں آکر عرض کیا کہ یہ قوم ہم کو نہایت تکلیف دیتی ہے۔ سکندر نے اپنے لشکر کو جمع کر کے اس قوم پر چڑھائی کی۔ بہت لڑائیاں ہوئیں مگر یہ باجوج سکندر کو شکست ہوئی تب سکندر نے جو کھا اس کے ہمراہ تھے سب کو جمع کر کے کہا کہ کوئی طریقہ دفع نحوست نکلی کا تیار کرو کہ اس قوم پر فتح ہو سکے۔ بموجب ارشاد بادشاہ کے بالاتفاق یہ سات طلسم ساتوں سیاروں کے تیار کیے اور کچھ کر یا دشاہ کے بازو پر باندھے بعد سکندر نے فوج کو آراستہ کر کے اس قوم پر چڑھ کر کیا خداوند کریم نے اس طلسم کی تاثیر سے فتح دی اور قوم مذکورہ نے شکست پائی۔

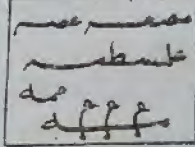
ساتوں ستاروں کی نحوست زائل کرنے میں یہ ساتوں طلسم اپنی نظیر آپ ہیں۔ مگر ان کے متعلق انوار نجوم میں لکھا ہے کہ ہر طلسم جس ستارہ سے منسوب ہے اس کو اسی ستارہ کے شرف میں لکھا جائے مثلاً زحل کا طلسم شرف زحل میں۔ مشتری کا طلسم شرف مشتری میں۔ مریخ کا طلسم شرف مریخ میں۔ آفتاب کا طلسم شرف آفتاب میں۔ عطارد کا طلسم شرف عطارد میں۔ زہرہ کا شرف زہرہ میں۔ قمر کا شرف قمر میں۔ یا ان میں کاہر ستارہ اپنے گھر میں ہو یا اپنے دوست کے گھر میں ہو لیکن پھر بھی ہر ایک کے لیے کی بات نہیں کہ اتنی معلومات ہونے کے ساتھ ہر طلسم کی تیاری میں پھر بھی بریس لگ جائیں گی جکار نے جو یہ ساتوں طلسم ذوالقرنین کو لکھ کر دینے کو کیا کام میرا ہے اس وقت شرف میں تھے یا اپنے گھر میں تھے یا اپنے دوست کے گھر میں تھے نہیں اور یقیناً نہیں لہذا فقیر نے مناسب جانا کہ یہ ساتوں طلسم سلاطین اربعہ کے وصال یعنی ہاڑ رجب شریف کو ہلاک ہو کر اور ساتھی ان طلسموں کے آس پاس دعلے دافع اکوہد جامع المطلوب بھی شامل کر کے طبع کرانی جائے تو عام حاجت مندوں کی دنیاوی تہم ہی مشکلات مثلاً لاعلاج بیماریاں، ادائیگی قرض، مالی پریشائیاں، مفادات میں فتح، دشمنوں پر غلبہ، تسخیر حکام، تسخیر خلائق، تسخیر زوجین وغیرہ وغیرہ

کے لیے اکسیر ثابت ہوگا۔ مگر اس کے لیے ہم رجب کا انتظار کرنا ہوگا۔
ہاں اگر آپ کا غنہ پر کچھ کام میں لائیں تو شوق سے فقیر کی طرف سے اجازت ہے۔

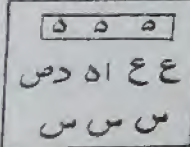
طلسم زحل



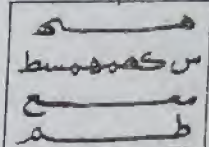
طلسم مشتری



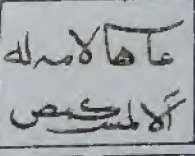
طلسم مریخ



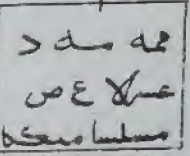
طلسم آفتاب



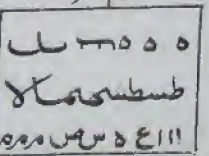
طلسم زہرہ



طلسم عطارد



طلسم قمر



خصوصی ہدایات

تعوذات سے کما حقہ فائدہ حاصل کرنے کے لیے چند باتیں پیش نظر کیے

- جن ہزرگان دین نے خدمت خلق کے لیے تعوذات کو استخراج فرمایا، مستند کوزہ میں تبدیل فرما کر ان پر درغوب کوزہ انسان پر احسان عظیم فرمایا کتنی محنت شاذ کے بعد شری شری دعاؤں سواروں کے اعداد کمال کر تعویذ و تعویض کی شکل میں ترتیب دے کر ہم دن کے پلے ترک

(۱۰) **عالمین کے فرمان کے مطابق ہدایات** | ہر وقت پاک رہے ہر روز تازہ غسل کرے بہتر ہے کہ ختم عمل تک سونے کے سوا ہر وقت پاؤں رہے ہر روز روئے رکھے کسی سے بات نہ کرے جو کہ گناہوں کو بکھڑے، بغیر سلا کپڑا پہنے، خوشبو لگائے، تنہائی اختیار کرے، دیا کا پانی پئے، غذا میں دال، چاول، پھل، فروٹ دھو کر کھائے پتھر کا خیال رکھے وغیرہ وغیرہ۔

(۱۱) **ترک جمالی** | جسے عالمین جمالی اور ترک جمالی کے نام سے منسوب کرتے ہیں گوشت، اٹھا، پھل، سرکہ، کچی پیاز، لہسن اور جوارح سے پرہیز کرنا چاہیے۔

ترک جمالی | گوشت، پھل، اٹھا، شہد، سرکہ، مشک، کسی قسم کا کشتہ، پیاز، لہسن کا سالن دال، وہاں جس میں کھدوی گلی ہو، سرگودھا کھائے، کسی دھات کے برتن میں نہ پکائے نہ کسی دھات کے گچھے سے چلائے نہ کٹری کی ٹوٹی اور مٹی کی باندھی سب برتن کھانے پینے کے مٹی کے ہل، چھری، چاقو، آئینہ جس پر باقی پلانت یا کسی جامد کی ہڈی کا دست لگا ہوا استعمال نہ کرے۔ چھڑے کے جوتے، ٹوٹی اور گھڑی کا تسہ جس میں ہو نہ پہنے، جوارح نہ کرے، بال اور ناخن نہ کاٹے، دوسرے کے بستر پر نہ سوئے نہ اپنے بستر پر کسی کو سولے دے، گلی، تل اور سرسوں کا تیل نہ استعمال کرے اگر خون نکلنے کا خوف ہو تو دانتوں میں خلال نہ کرے۔

(۱۲) **اہل نجوم کی رائے** | میں کون سا عمل کرنا چاہیے۔

ساعت مشرقی میں کشائش، نق، ترقی، مارچ و تعمیر محبت، غائب کو حاضر لانے، رفیع الی ترقی علم وغیرہ کے تعویذ و عملیات کرنا زود اثر ثابت ہوتے ہیں مشرقی اہل علم حضرات سے منسوب۔

ساعت لہرو میں زبان بندی، خواب بندی وغیرہ کے تعویذ و عملیات کرنا مفید ہوتے ہیں زہرہ و حورقوں سے منسوب ہے۔

ساعت عطا میں محبت، خواب بندی، زبان بندی، تیغ بندی کے تعویذ و عملیات مریح الاثر ثابت ہوتے ہیں یہ عطار اہل دیوان کیوں محروم سے منسوب ہے۔

ساعت شمس میں کثیر سلاطین اور بادشاہان و صحت امراض کے تعویذ و عملیات بہتر ثابت ہوتے

حیوانات و جمالی و جمالی زکوٰۃ وغیرہ سب کچھ اپنی ذات پر برداشت کرنے کے بعد غلامان محمد مصطفیٰ صلی علیہ وسلم کو بخش دیا۔ صرف اتنا حکم دیا کہ سب استقامت کو بند کر کے روزانہ دنیا میں ڈالیں تاکہ دنیا کی تم سے بھی مانوس ہو جائے اس کے بعد جس کو بھی وہ نقش یا جانے گا خوراک شرط ہوگا یا نرم تعویذ کھتے وقت اگر معلوم ہو کہ یہ کس کا استخراج فرمودہ ہے تو ان کی فاختہ دلائے یا تعویذ لینے والے کو تاکید کر دے کہ فلاں بزرگ یا تمام بزرگان دین کی فاختہ دلا کر نہیں۔

۲۔ تمام بزرگان دین اولیاء کرام کی عظمت و بزرگی اور ان کے کشف و کمالات، تصرفات احوال کے عطیات پر کامل یقین رکھنے کہ اللہ تعالیٰ نے ہموان یا نگاہ کو عالم میں تصرف کی قدرت عطا فرمائی ہے۔ جس طرح ماں باپ کو اولاد دے، شوہر کو بیوی پر، حاکم کو محکوم پر، بادشاہ کو رعایا پر اختیارات عطا فرمائے ہیں اسی طرح روحانی بادشاہوں کو ہم غلاموں پر اختیارات عطا فرمائے ہیں۔

۳۔ تعویذ کھتے وقت پاک ہونے کا ناپاکی میں جاؤ اور سفلی کے عمل کیے جاتے ہیں اور ہلکی میں نقش بلکہ حرف کے تالیف و تکوین میں جو کمالیت ناپاکی اس کی اطاعت سے بری اندازہ رہتے ہیں۔

۴۔ جن نقوش میں آیات قرآنی بھی لکھی جاتی ہیں ان کو تفریح و تفریح نہ لکھئے اور جس کو دوسرے پہلے لکھا کرے کہ وضو یا نہیں کہ بغیر وضو قرآن یا کسی آیت قرآن کو چھونا جائز نہیں اگر مومن جاسمہ کر لیا گیا ہو تو حرج نہیں۔

۵۔ نقش ترتیب سے لکھا جائے کہ جو چال بزرگان دین نے مقرر فرمائی ہیں ان میں بہت کم حکمتیں پوشیدہ ہیں۔

۶۔ جن نقوش میں کھینچنے کے اوقات درج ہوں ان کو ان میں وقتوں میں لکھیں مگر اللہ ضرورت کے تحت ان بزرگان دین کے کرم و شفقت و عنود و دیگرہ نظر رکھتے ہوئے جس وقت چاہیں لکھ سکتے ہیں۔

۷۔ نقش کھتے وقت جائز ضروریات کو پیش نظر رکھیں مثلاً عورتوں کو شوہر کی زبان بندی اور زبانہ دار کا تعلق بہرگز نہ دیں کہ شوہر ضرورت پر حاکم ہے (دوم) جو عورت شوہر کے ماں باپ، بھائی بہن سے نا اتفاق چاہے تو اسے ہرگز تعویذ نہ دیں کہ جو زمینیں میں اتفاق پیدا کرنے کے کو ششک کرتا ہے اللہ اسے ذلیل و خوار کرتا ہے ہاں جو مرد اپنی بیوی پر نامہ زبان جو سب جانتی کرتا ہو اس کو محبت کا نقش دیں جس میں ہادی کا نقش بھی شامل کر دیں۔

فیضان الحروف

تمام اورو وظائف سے قبل مفرد حروف کے فیضان و اثرات کا ذکر کرنا اشد ضروری ہے جانا علم طور پر دنیا اس سے بے خبر ہے کہ مفرد حروف بھی کچھ اثرات اپنے اندر رکھتے ہیں عوام کے خیال میں تو حروف مرتب ہو کر جب کوئی لفظ یا معنی بنا ہے تو اس کے فوائد مرتب ہوتے ہیں۔ اگر وہ لفظ اچھے معنی پر مبنی ہو تو اچھا اثر اور بُرے معنی پر مبنی ہو تو بُرا اثر مرتب ہوتا ہے۔ انفرادی طور پر ان حروف کی کوئی حیثیت عوام کی نظر میں نہیں مگر حقیقت کچھ اور ہے۔

اس سلسلے میں صرف اتنا عرض کر دینا کافی ہے کہ عربی حروف جن مفرد حروف کی حقیقت شکل میں آج ۲۸ سے ساتے ہے اور جو آواز پیدا ہوتی ہے وہ فائق کائنات کی طرف سے ایک امیرک تحفہ ہے لکھم علیہ السلام کے قلب پر القا فرما دیا گیا تھا۔ آپ کی اولاد میں جن کو آپ کی صحبت و قربت عینی رہی وہ اسی قدر حروف تعجبی اور ان کے خالص اور ان کی آواز اور ان کی ترکیب لفظی، صوری و معنوی حقیقتوں سے واقف ہوئے جن کو آپ کی صحبت یعنی حضور حاصل ہوئی وہ اتنا ہی ان حروف کی حقیقت سے بیگانہ رہے۔ اکثر حسب ضرورت اپنے مالی اغیر کی افہام و تفہیم کے لیے آوازیں نکالتے اور نقطوں، لکیروں کے ذریعہ ایک دوسرے سے بات کرتے یہاں تک کہ دنیا میں مختلف درجائیں و حروف کی شکلیں اور آوازیں وجود میں آگئیں۔ بیتنا آدم علیہ السلام کی اولاد کی مدتِ محلِ صرفۃ اٹھ یا نو لکھ ہوتی تھی البتہ حضرت شیث علیہ السلام کی مدتِ محل ۹۵۹۹ ہے اسی لیے کسبِ فطرۃ کا موقع آپ کو زیادہ ملا اور صحبت بھی آپ ہی کو زیادہ حاصل رہی اسی فطرت کا اثر ہے کہ یہ حروف اصلی شکل ملوثی میں آج ہمارے سامنے ہیں۔

مسئلہ۔ اسی لیے حکمِ شریعت ہے کہ ان عربی حروف کا احترام کیا جائے۔ ان حروف کو منور یا مرکب زمین پر کھنچا جہاں لوگوں کے قدم پڑتے ہیں جائز نہیں اور جس کا غرض یہ حروف دیکھے یا چھپے ہوں اس کا غرض پھینکا جائز نہیں بلکہ ان کو اٹھا کر کسی جگہ حفاظت سے رکھ دینا ثواب ہے اردو کے الفاظ جو ترکیبی کے ہم شکل ہیں اور ہر حرف کی آواز بھی اس کی مثل ہے اس لیے ان کا احترام بھی اسی طرح کرنا چاہیے۔

(۱۹) الشکوالی

فما یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمین پر کتاب اللہ دیا اس کا جزم گئے تو اس کی حفاظت کے لیے اللہ تعالیٰ فرشتوں کو بھیج دیتا ہے وہ فرشتے اپنے پرں سے اس کی تحریکیں کرتے رہتے ہیں یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا کوئی ولی اسے اٹھا لیتا ہے اور جو زمین سے کوئی چرند اٹھالے جس پر اللہ کے ناموں میں سے کوئی نام ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے نام کو زمین میں بند کر دے گا اور اس کے ماں باپ کے عذاب میں کمی کرے گا مگر وہ کافر سے ہیں۔ (درالمنیر طبرانی)

(۲۰) عربی ابجد و حروف
عربی میں کل ۲۸ حروف ہیں اور اردو میں یہ حروف زائد ہیں۔ پ
ٹ۔ چ۔ ڈ۔ ذ۔ ز۔ س۔ سی۔ اسی لیے اہلِ معرفت نے ان زائد شدہ حروف کی اعلازی قیمت لگائی ہے نہیں مگر اس لیے کہ یہ حروف ملکوتی کے مشابہ ہیں ان کو اتنی کے نالغ قرار دیا۔ پدب کے مشابہ ہے اس کے درجہ ۲۰ میں ط۔ ث کے مشابہ ہے اس کے اعداد ۲۰۔ بھی ۳۰۰ میں۔ ج۔ ح کے مشابہ ہے اس کے اعداد بھی ۳۰۰۔ ڈ کے مشابہ ہے اس کے ۴۰۰ اور ذ کے مشابہ ہے اس کے ۲۰۰۔ ز کے مشابہ ہے اس کے ۷۰۔ گ کے مشابہ ہے اس کے ۲۰۔

(۲۱) جوابِ خمسہ
میں استاد العالمین حضرت محمد طوٹو صاحب گوالیار سی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں یہ اٹھائیس حروف اصل میں اٹھائیس نام اللہ سبحانہ تعالیٰ کے ہیں ہر حرف کا ایک موکل روحانی ہے جو اس اسمِ الہی کے ذکر میں مشغول ہے۔ اصل حروف بسیط ہیں جس وقت حروف مذکور کی دعوتِ ادا کی مولکات حروف دریافت ہو گئے اور روحانیت ان کی کامنڈو مشاہدہ میں آئی ان سے اٹھائیس اسماء الہی دریافت ہوئے اور ان اٹھائیس اسماء الہی سے اٹھائیس منازلِ قمر جن کو سہندی میں پیچھے کہتے ہیں دریافت ہوئیں۔

(۲۲) حرف سے فائدہ حاصل کرنے کا طریقہ
ان اٹھائیس حروف کا عمل کشف بالسن اور حصول مقصد کا ذریعہ ہے اگر تمام حروف کے صفات پر ہر جہاد روشنی ڈالی جائے تو اسی پر ایک ضخیم کتاب مرتب ہو سکتی ہے مگر میں تو ان کا ذکر صرف اس لیے کیا جا رہا ہے کہ جب ان مفرد حروف میں یہ تاثیرات پہل میں تو ان حروف سے مرکب الفاظ اور با معنی جملے جو آیاتِ قرآنی اور احادیثِ نبوی پر مشتمل ہیں اگر ان کو خزانہ قدرت کی نگاہ سے دیکھا جائے تو بوجہ ان کے

ان حروف سے فائدہ حاصل کرنے کے کئی طریقے ہیں

(۲۳) **حروف کے ذریعہ علاج جسمانی** یہ حروف ہر بیماری کے علاج میں تیر ہدف ثابت ہوتے ہیں آپ بھی فائدہ حاصل کریں اور دوسروں کو بھی فائدہ پہنچائیں اور اس احترا جواد اقبال احمد لوری کے لیے دعا کریں۔

جسم انسانی چار عنصر سے مرکب ہے آب غناک باد و آتش۔ اور یہ اٹھائیس حروف ان چاروں عناصر پر مگر ان میں گویا نام جسم ان اٹھائیس حروف کے طالع ہے۔

نقشہ حروف

سیارگان	آتش	بادی	آبی	خاکی	تفصیل
زحل	ا	ب	ج	د	ان چاروں حروف کی مگرانی سر پر ہے
مشتری	ک	د	ز	ح	دبے باز پر ہے
مریخ	ط	ی	ک	ل	بائیں بازو پر ہے
شمس	م	ن	س	ع	پشت پر ہے
زہرہ	ف	ص	ق	ر	شکم پر ہے
عطارد	ش	ت	ث	خ	دہنی ران پر ہے
قمر	ذ	ض	ظ	غ	بائیں ران پر ہے
تفصیل	سفر	نحوں	یلم	سودا	
	اگ	ہوا	پانی	مٹی	

(۲۵) **امراض سر و جسم پانچوں** اس کے بالوں سے گردن تک سب امراض کے لیے مثلاً بالوں کا گرنا، بال خور، کچھ کڑوی دماغ جھولنا، کمزوری حافظہ، درد سر، درد کان و دانت امراض چشم، آواز کا بند ہونا، حلق میں درد ہونا کل ان کے لیے یہ نقشہ ساعت زحل میں لکھ کر مہرہ یا زہیہ کہیں۔ باغیر امراض خصوصاً

پاگل پن کے لیے ہر روز یہی نقشہ پلٹ پر لکھ کر دھو کر پلائیں۔

(۲۶) **امراض دست راست** دبے ہاتھ کے نشان سے لے کر نصف سینے

شائے تک کسی قسم کا درد تکلیف، دبے ہاتھ کی طرف کا فالج وغیرہ کے لیے ساعت مشتری میں لکھ کر بازو پر باندھ کر دی، اور یہی نقشہ پلٹ پر لکھ کر پلائیں۔

(۲۷) **امراض دست چپ** اٹھے ہاتھ کی انگلی تک نصف شانے سے

کے ہر مرض ہر تکلیف بائیں طرف کے فالج، شانے کا درد، جوڑوں کے درد، دل کے امراض، گھبراہٹ و بارش (ہیک) یعنی دل کی تمام بیماریوں میں مریخ کی ساعت میں لکھ کر اٹھے بازو پر باندھ کر دیں اور یہی نقشہ پلٹ پر لکھ کر پلائیں۔

(۲۸) **امراض پشت** درد کمر، پیچھے و لکی تکلیف و دوق اور دل، رفت منی

اختلام وغیرہ امراض میں ساعت شمس میں لکھ کر پشت پر کمر میں باندھیں اور یہی نقشہ پلٹ پر لکھ کر دھو کر پلائیں۔

(۲۹) **امراض شکم** درد شکم، ناف کا ٹن، آنتوں کی دوق، اگر دوسے شانے کی تمام تکلیف

میں یہ نقشہ ساعت زہرہ میں لکھ کر پیٹ پر باندھیں اور یہی نقشہ پلٹ پر لکھ کر پلائیں۔

(۳۰) **امراض پائے راست** دہنی ران سے پاؤں کی انگلی تک ہر قسم کی تکلیف، عرق لاشا رانجن کے درد وغیرہ میں ساعت عطارد میں لکھ کر ران میں

اجب یا دھو یا شیل بحق ہا

۴	د	ز	ح
ح	ز	د	۴
د	۴	ح	ز
ز	ح	د	۴

اجب یا اسما عیل بحق طا

ط	ی	ک	ل
ل	ک	ی	ط
ی	ط	ل	ک
ک	ل	ی	ط

اجب یا دھو یا شیل بحق میم

م	ن	س	ع
ع	س	ن	م
ن	م	ع	س
س	ع	ن	م

اجب یا اسما عیل بحق یانی

ف	ن	ص	ق
ق	ص	ن	ف
ص	ق	ف	ن
ن	ف	ق	ص

بندھوا میں اور یہی نقش کھنکھ پلا میں۔

ش	ت	ث	خ
س	ظ	ض	ع
ذ	ز	ر	ه
د	ن	ی	ا

ش	ت	ث	خ
س	ظ	ض	ع
ذ	ز	ر	ه
د	ن	ی	ا

(۳۱) امراض پانے چپ پاؤں کی ٹھنک

ہر قسم کی تکلیف بائیں پاؤں میں انگلیں کا درد جوڑوں کا درد وغیرہ میں ساعت قمر میں کھد کر بائیں ران پر باندھتے کو دین اور یہی نقش کھنکھ کر پلائیں۔

دوسرا طریقہ علاج

(۳۲)

حروف آتش، الف، ہا، طا، میم، فا، شین، ذال، یا نازکی پورا اولاد حروف آبی، جیم، ذ، کاف، سین، قاف، نا، ظا، سلام علی نوح فی العلین حروف باوی، با، داو، یا، نون، صاو، تا، ضاو، سلام قولامن دب جیم

حروف خاک، دال، حا، لام، عین، برا، خا، غین، سلام علی اوصی و ہادون۔ یہ حروف حکیم کے مشورے سے دینا زیادہ بہتر ہے کیونکہ حکیم علاج بالفصد کرتے ہیں کہ مریض تری میں گرم خشک دوا میں استعمال کراتے ہیں اور گرمی و خشکی میں سرد تر۔ اسی مناسبت کو پیش نظر رکھ کر حروف سے فائدہ اٹھایا جائے۔ ورنہ آپ کے لیے آسان تدبیر یہ ہے کہ بالمثل ہی علاج کریں یعنی بخار اور گرمی کی وجہ سے تکلیف ہو تو آتش دہن کے آخر میں جو بھارت زیادہ کی گئی ہے وہ گرمی اور صفراء کو مزید بڑھائے گی نہیں بلکہ سلامتی کے ساتھ اعتدال پر لے آئیں۔

حروف کے ذریعہ حصول کشف

(۳۳)

ان مفرد حروف سے بیک وقت کئی فائدے حاصل ہوتے ہیں اور ان سے فوائد حاصل

کرنے کے کئی طریقے ہیں تو جب ہم مکر کر لیتے ہیں تو ہر حرف دو حیثیت سے ہمارے سامنے آتے ہیں۔ پہلی حیثیت مکتوبی، دوسری ملفوظی۔ مکتوبی۔ ابجد اور ملفوظی یہ الف با جیم۔ دال۔ ہر حرف کے دو موکل ہیں ایک ظاہری دوسرا باطنی۔ موکل ظاہری کو مصفاقی کہتے ہیں اور موکل باطنی کو ذاتی۔

مکتوبی۔ دال کا موکل باطنی اسرائیل اور موکل ظاہری آئیل ہے اور باعتبار ملفوظی "الف" کے موکل چھ ہیں گے "ا" کے ۲ لام کے ۲ ف کے ۲ ہر ایک کا نام کئی کئی حروف سے مرکب ہوتا ہے مثلاً میرا نام اقبال احمد ہے اس میں ۹ حرف مکتوبی ہیں اس میں سے مکر حروف الگ کئے تو بچے ا، ق، ب، ل، ح، م، و تخلص شدہ کل سات حرف ہیں ان کے موکل ہوئے ۱۴۔ اور اگر اپنے نام کو ملفوظی کیا تو یوں ہوا۔ الف، قاف، با، الف، لام، الف، حا، میم۔ دال، کل مجموعہ ہوا ۲۵ اور مکر حروف گرائے تو کتنے رہے۔ ا، ل، ن، ق، ب، م، ح، ی، د، کل ۹ حرف جن کے موکل ظاہری و باطنی ۱۸ ہوئے۔

اور صاحب جو اب ہر قسم نے دعوت حروف کے تین طریقے درج فرمائے ہیں اول باعتبار مرکز اور مدار حاصل کر کے اور باعتبار بنیان اسمائے الہی استخراج کر کے ملاکر دعوت دے یہ سب سے قوی تر ہے مگر یہاں تو صرف مفرد حروف کے فوائد سے متاثر کر کے اہل اسلام کو اسمائے باری تعالیٰ اور آیات قرآنی و اعمال احادیث کا شوق دلانا اور اعتقادی پختگی پیدا کر کے ان بیش بہا خزانوں سے مالا مال کرنا ہے اس لیے آسان طریقے پر فائدہ حاصل کئے کا ذریعہ بنا دینا چاہتا ہوں۔ اعداد ملفوظی اس طرح نکلتے ہیں مثلاً ا ہے اس کی بیج میں تین حرف ہیں۔ ا، ل، ف۔ الف کا ایک لام کے تین ف کے استی کل ۱۱۔

مؤکل حروف ظاہری و باطنی

[illegible]

مرکب نظام : حروف سے ظاہری نسبت رکھتا ہے مثلاً الف سے آئیں جا سے بائیں

جوفتے میں ہر حرف کے اوپر درج ہے اور مکمل باطنی جوتے میں ہر حرف کے نیچے درج ہے۔

ہر لفظ کا موکل معلوم کرنے کا طریقہ (۱۳۵) ہر شخص اپنے نام کے پہلے حرف کو مرکز تسلیم کرے اور آخر حرف کو محیط۔ مثلاً میرانام اقبال احمد

ہے تو میرے اسم کا مرکز الف اور محیط وال قرار پائے گا۔ اقبال احمد کا اگر موکل ظہوری باعتبار مرکز معلوم کرنا ہو تو ایل اور باعتبار نقش کے اسرائیل ہوگا اور باعتبار مرکز استخراج کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جس حرف یا لفظ یا جملہ کا موکل مدار حاصل کرنا چاہے تو اس کو مغنوطی کہہ کر عدد نکالے مثلاً "ا" اس کو مغنوطی کیا تو الف ہوا اور اقبال احمد کو مغنوطی کیا تو

ق ب ا ل ا ح م د
الف قاف الف الف الف الميم وال

ہوا۔ اب ان کے اعداد نکالنے اب سب کو جوڑا تو مجموعہ ہوا ۶۸۲ اب کل حروف کی تعداد ۲۸ ہے اس لیے ۲۸ سے تقسیم کرے باقی بچے ۱۰ بحساب الججد دسواں حرف ہی ہے اقبال احمد کا موکل باعتبار مدار ظاہری یا ثبیل موکل اور مدار باطنی سر متناہیل اسی طرح حرف ۱۱ کو مفلوظی کیا تو الف ہوا عدد اس کے ۱۱ ہیں ۲۸ سے تقسیم کیا ۲۷ بچے گویا الف کا مدار متناہیوں حرف قلا ہے ادب کا مفلوظی با اور با کے اعداد تین ہیں اس کا موکل "مدار اس کا موکل" مدار ج کے مفلوظی اعداد ۲۸ ہوں یا ۲۸ سے تقسیم کرنے پر کچھ نہ بچے جب بھی اس کا مدار اٹھا ئیوں حرف ع ہوگا اور اس کا موکل ظاہری فائیل اور باطنی نوشائیل ہوگا۔

میدان طریقہ موکل باطنی کے ساتھ ^(۳۶) پڑھنے کا یہ ہے:

اجب يا اسرائيل بحق طه	اجب يا اسرائيل بحق الف
اجب يا سركت اسرائيل عتيا	اجب يا اسرائيل بحق با
اجب يا حوروز اسرائيل بحق طه	اجب يا كاهن اسرائيل بحق جيسر
اجب يا طاهل اسرائيل بحق م	اجب يا اسرائيل بحق دال

اجب یاد دیا ٹیل بحق ہا
اجب یاد فتا ٹیل بحق دہ
اجب یاد شرفا ٹیل بحق نا
اجب یاد تنکیل بحق ہا
اجب یاد سرحا ٹیل بحق فا
اجب یاد ابجد ٹیل بحق صاد
اجب یاد عطر ٹیل بحق قاف
اجب یاد امویں بحق دا
اجب یاد بزم ٹیل بحق تین
اجب یاد عزرا ٹیل بحق تا

اجب یاد ہما ٹیل بحق میم
اجب یاد مرحولا ٹیل بحق نون
اجب یاد اموا ٹیل بحق سین
اجب یاد زہما ٹیل بحق عین
اجب یاد میکا ٹیل بحق ثا
اجب یاد مہکا ٹیل بحق خا
اجب یاد ہما ٹیل بحق ذال
اجب یاد طکا ٹیل بحق ضاد
اجب یاد نوڈا ٹیل بحق ظا
اجب یاد خوا ٹیل بحق حین

موکل ظاہر و باطنی دونوں کے ساتھ پڑھنے کا طریقہ یہ ہے۔

(۳۷)
دوسرا طریقہ

اجب یاد اسرافیل بحق ایاء ٹیل اجب یاد جبرائیل بحق یایا ٹیل
اسی طرح تمام حروف کو ہر دو موکل کے ساتھ پڑھیں آخر میں اسم موکل اضافہ حرف
نہا یا کے ساتھ ہوگا اور حرف نہا یا کو چھوڑ کر اسم موکل کے مکتوبی حروف جوڑ کر پڑھیں
یا ٹیل یا با ٹیل حرف نہا کو بغیر شمار کیے کہیں میں م حرف مکتوبی ہیں اور با ٹیل میں ہ
حرف مکتوبی ہیں جوڑ کر پڑھا جائے گا۔

(۳۸)
تیسرا طریقہ
ہر حرف کا ایک موکل ظاہری ہوتا ہے اس کا اثر نظر آنے والی تمام اشیاء
پر مرتب ہوتا ہے۔ دوسرا موکل باطنی جس کا اثر تمام ان اشیاء پر مرتب
ہوتا ہے جو نظر سے پوشیدہ ہوں یا عالم روحانیت سے جن کا تعلق ہوسر و موکل ظاہری و
باطنی کو ملا کر پڑھنے سے ہر دو فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

اجب یاد اسرافیل بحق الف با ٹیل
اجب یاد جبرائیل بحق یایا با ٹیل
اجب یاد میکا ٹیل بحق جبریا با ٹیل

اجب یاد اسمائیل بحق طایما ٹیل
اجب یاد زکریا ٹیل بحق یایا یا ٹیل
اجب یاد حرد زاجر بحق کف یا

اجب یاد دہا ٹیل بحق دار یا دا ٹیل
اجب یاد دوبا ٹیل بحق ہا یا ہا ٹیل
اجب یاد فتھا ٹیل بحق داڈ یا ڈا ٹیل
اجب یاد شفا ٹیل بحق ذایا ڈا ٹیل
اجب یاد تنکیل بحق حایا ہا ٹیل
اجب یاد سرحا ٹیل بحق ذایا فا ٹیل
اجب یاد ابجد ٹیل بحق ص یا صا ٹیل
اجب یاد عطر ٹیل بحق قاف یا قاف ٹیل
اجب یاد اموا ٹیل بحق را یا را ٹیل
اجب یاد بزم ٹیل بحق شین یا شا ٹیل
اجب یاد عزرا ٹیل بحق تایا ٹیل

اجب یاد طاہا ٹیل بحق لام یا لا ٹیل
اجب یاد رومائیل بحق میر یا مائیل
اجب یاد جولائیل بحق نون یا نا ٹیل
اجب یاد امواکیل بحق سین یا سا ٹیل
اجب یاد لومائیل بحق عین یا عا ٹیل
اجب یاد میکائیل بحق ثا یا تا ٹیل
اجب یاد مہکائیل بحق خا یا خا ٹیل
اجب یاد اھرائیل بحق ذال یا ذا ٹیل
اجب یاد اھکائیل بحق ضاد یا ضا ٹیل
اجب یاد نوڈائیل بحق ظا یا ظا ٹیل
اجب یاد خواٹیل بحق حین یا حین ٹیل

(۳۹)
چوتھا طریقہ
با اعتبار بنیان اسمائے موکل کو حرف کی مناسبت سے اسمائے باری تعالیٰ
کے ساتھ پڑھنے کا ہے اس طریقہ پر عمل کرنے سے موکل عامل سے جلد
مالوس ہو جاتا ہے اور عامل نقصان سے محفوظ رہتا ہے کیونکہ انسان کا ازلی دشمن ابلیس اور
اس کا رفیق نفس بشکل دوست ہر وقت ساتھ لگے رہتے ہیں جب انسان ان کی دوستی پر
اعتقاد کر لیتا ہے تو گناہ کی طرف مائل ہوتا ہے موکل جو عالم روحانیت سے تعلق رکھتے ہیں
وہ ایسے انسان سے مالوس نہیں ہوتے مگر اسم باری تعالیٰ کے سبب جلد مالوس ہو جاتے ہیں۔

اجب یاد اسرافیل بحق الف یا اللہ
اجب یاد اسرافیل بحق الف یا اول
اس طرح کوئی بھی اسم باری تعالیٰ جو الف سے شروع ہوتا ہو ملا کر پڑھیں اگر عامل
کا کوئی دنیاوی یا دینی مقصد بھی ہو تو کوئی ایک یا دو میں اسمائے الہی منتخب کر کے ایک
ساتھ پڑھ سکتے ہیں۔
صاحب جو اس غرض تحریر فرماتے ہیں :

جب یہ چاہے کہ دعوت حروف تہجی باعتبار بنیان ادا کرے تو ان حروفوں سے اہم سمجھ میں نہ آئے تو خط کے ذریعہ سمجھا دینا میرے بس کی بات نہیں، کیونکہ میرے ذمہ بہت کام حسنی نکالے۔ لیکن ایک باتیں یا پانچ سے زیادہ نہ ہوں۔ اس عمل کو کس تعداد کے مطابق جن کا تعلق دینی خدمات سے ہے۔ البتہ اگر کوئی صاحب خود و شریف لے آئیں تو فقران جائے یہ بھی عامل کی مرضی پر موقوف ہے چاہے اسم موکل کے اعداد کے مطابق پڑھے۔ لی خدمت کے لیے ہمہ وقت حاضر ہے۔

فقیر اقبال احمد نوری

بازار صندل خاں بریلی شریف۔

باری تعالیٰ کے اعداد کے مطابق پڑھے۔ جب اسم موکل کے اعداد کے مطابق پڑھا جائے تو اسم باری تعالیٰ کی برکت سے موکل جلد مانوس ہوگا۔ اور جب اسم باری تعالیٰ کے اعداد کے مطابق پڑھا جائے گا تو معنی اسم کے مطابق صفات الہی کا پر تو اس کی ذات پر ظاہر ہوگا اور موکل مانوس ہی نہیں بلکہ اس کے تابع ہو جائے گا جب اور جس کے حال کو موصوع یعنی مرگی کا مجرب الحیرت مکمل نقش اور ایک خاص غلط فہمی کا ازالہ کرنا چاہے گا اس پر مشکف ہو جائے گا اور جس جائز کام کو کہے گا انجام دے گا۔

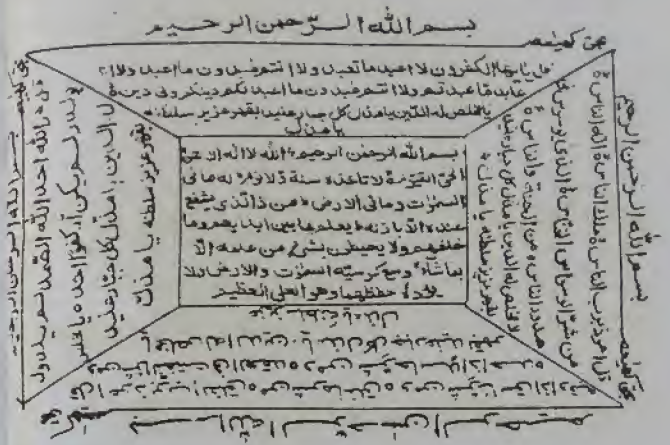
پانچواں طریقہ باعتبار بنیان مفرد حروف اسمائے باری تعالیٰ کے ساتھ پڑھنے کے یا سوسع مرگی کا بڑا اموزی مرض ہے اس سے نجات کے لیے ہر ممکن تدبیر اختیار کرنے پر بھی موکل اپنے نام کے حرف مرکز یعنی پہلے حرف کی مناسبت کو ہر حال کا حقہ کامیابی نہیں ہوتی مگر آپ یقین رکھیں کہ اس نقش معظم کی برکت سے انشاء اللہ العظیم میں محفوظ رکھنا ضروری ہے۔ ہاں یہ امتیاز ہے کہ حرف مرکز کا موکل خواہ ظاہری ہو یا باطنی مکمل شفا ہوگی۔

دووں بہر حال یہ ضرور ہو چاہیے آگے باعتبار اپنے نام موکل حرف محیط ظاہری و باطنی دونوں کو شامل کر کے پڑھے۔ مثلاً میرا نام اقبال احمد ہے میرے نام کا حرف مرکز ال کے گلے میں پبنا دیا جائے۔ اور حرف محیط وال ہے۔

غلط فہمی کا ازالہ ناظرین کرام یہ نقش معظم شہستان رضا جسد دوم صفا تا صلا برسوں پہلے سے دیا جا چکا ہے مگر اکثر اصحاب اس سے مستفیض ہونے کے بجائے یہ اعتراض کرنے لگے کہ خون حرام ہے اکم سے کم انھیں یہ تو غور کرنا چاہیے تھا کہ کسی جانور کو ذبح کرنے سے جو خون کا وہ فوراً اجم جائے گا قلم میں ڈبو کر اتنا بڑا نقش لکھنا تو درکنار ایک حرف بھی نہیں لکھا جاسکتا تو یہ دریافت کر لے کہ اس سے کون سا خون مراد ہے تو سنیۃ اللہ عزوجل نے ہمارے لیے حلال جانوروں کے دو منہ خون حلال فرمائے ہیں۔ تلی اور کلجی۔ بس ان کو کسی سخت چیز سے دبا کر نچوڑ لیا جائے اور اسی سے یہ نقش لکھا جائے۔

۱۔ جب یا اسرائیل یا آیل بحق اللہ یا اللہ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔ ۵۳۹۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۴۲۔ ۵۴۳۔ ۵۴۴۔ ۵۴۵۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔ ۵۴۸۔ ۵۴۹۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۴۔ ۵۵۵۔ ۵۵۶۔ ۵۵۷۔ ۵۵۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔ ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ ۵۶۴۔ ۵۶۵۔ ۵۶۶۔ ۵۶۷۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۷۱۔ ۵۷۲۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔ ۵۷۸۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔ ۵۸۱۔ ۵۸۲۔ ۵۸۳۔ ۵۸۴۔ ۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔ ۵۸۹۔ ۵۹۰۔ ۵۹۱۔ ۵۹۲۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۵۹۵۔ ۵۹۶۔ ۵۹۷۔ ۵۹۸۔ ۵۹۹۔ ۶۰۰۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔ ۶۰۳۔ ۶۰۴۔ ۶۰۵۔ ۶۰۶۔ ۶۰۷۔ ۶۰۸۔ ۶۰۹۔ ۶۱۰۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔ ۶۱۳۔ ۶۱۴۔ ۶۱۵۔ ۶۱۶۔ ۶۱۷۔ ۶۱۸۔ ۶۱۹۔ ۶۲۰۔ ۶۲۱۔ ۶۲۲۔ ۶۲۳۔ ۶۲۴۔ ۶۲۵۔ ۶۲۶۔ ۶۲۷۔ ۶۲۸۔ ۶۲۹۔ ۶۳۰۔ ۶۳۱۔ ۶۳۲۔ ۶۳۳۔ ۶۳۴۔ ۶۳۵۔ ۶۳۶۔ ۶۳۷۔ ۶۳۸۔ ۶۳۹۔ ۶۴۰۔ ۶۴۱۔ ۶۴۲۔ ۶۴۳۔ ۶۴۴۔ ۶۴۵۔ ۶۴۶۔ ۶۴۷۔ ۶۴۸۔ ۶۴۹۔ ۶۵۰۔ ۶۵۱۔ ۶۵۲۔ ۶۵۳۔ ۶۵۴۔ ۶۵۵۔ ۶۵۶۔ ۶۵۷۔ ۶۵۸۔ ۶۵۹۔ ۶۶۰۔ ۶۶۱۔ ۶۶۲۔ ۶۶۳۔ ۶۶۴۔ ۶۶۵۔ ۶۶۶۔ ۶۶۷۔ ۶۶۸۔ ۶۶۹۔ ۶۷۰۔ ۶۷۱۔ ۶۷۲۔ ۶۷۳۔ ۶۷۴۔ ۶۷۵۔ ۶۷۶۔ ۶۷۷۔ ۶۷۸۔ ۶۷۹۔ ۶۸۰۔ ۶۸۱۔ ۶۸۲۔ ۶۸۳۔ ۶۸۴۔ ۶۸۵۔ ۶۸۶۔ ۶۸۷۔ ۶۸۸۔ ۶۸۹۔ ۶۹۰۔ ۶۹۱۔ ۶۹۲۔ ۶۹۳۔ ۶۹۴۔ ۶۹۵۔ ۶۹۶۔ ۶۹۷۔ ۶۹۸۔ ۶۹۹۔ ۷۰۰۔ ۷۰۱۔ ۷۰۲۔ ۷۰۳۔ ۷۰۴۔ ۷۰۵۔ ۷۰۶۔ ۷۰۷۔ ۷۰۸۔ ۷۰۹۔ ۷۱۰۔ ۷۱۱۔ ۷۱۲۔ ۷۱۳۔ ۷۱۴۔ ۷۱۵۔ ۷۱۶۔ ۷۱۷۔ ۷۱۸۔ ۷۱۹۔ ۷۲۰۔ ۷۲۱۔ ۷۲۲۔ ۷۲۳۔ ۷۲۴۔ ۷۲۵۔ ۷۲۶۔ ۷۲۷۔ ۷۲۸۔ ۷۲۹۔ ۷۳۰۔ ۷۳۱۔ ۷۳۲۔ ۷۳۳۔ ۷۳۴۔ ۷۳۵۔ ۷۳۶۔ ۷۳۷۔ ۷۳۸۔ ۷۳۹۔ ۷۴۰۔ ۷۴۱۔ ۷۴۲۔ ۷۴۳۔ ۷۴۴۔ ۷۴۵۔ ۷۴۶۔ ۷۴۷۔ ۷۴۸۔ ۷۴۹۔ ۷۵۰۔ ۷۵۱۔ ۷۵۲۔ ۷۵۳۔ ۷۵۴۔ ۷۵۵۔ ۷۵۶۔ ۷۵۷۔ ۷۵۸۔ ۷۵۹۔ ۷۶۰۔ ۷۶۱۔ ۷۶۲۔ ۷۶۳۔ ۷۶۴۔ ۷۶۵۔ ۷۶۶۔ ۷۶۷۔ ۷۶۸۔ ۷۶۹۔ ۷۷۰۔ ۷۷۱۔ ۷۷۲۔ ۷۷۳۔ ۷۷۴۔ ۷۷۵۔ ۷۷۶۔ ۷۷۷۔ ۷۷۸۔ ۷۷۹۔ ۷۸۰۔ ۷۸۱۔ ۷۸۲۔ ۷۸۳۔ ۷۸۴۔ ۷۸۵۔ ۷۸۶۔ ۷۸۷۔ ۷۸۸۔ ۷۸۹۔ ۷۹۰۔ ۷۹۱۔ ۷۹۲۔ ۷۹۳۔ ۷۹۴۔ ۷۹۵۔ ۷۹۶۔ ۷۹۷۔ ۷۹۸۔ ۷۹۹۔ ۸۰۰۔ ۸۰۱۔ ۸۰۲۔ ۸۰۳۔ ۸۰۴۔ ۸۰۵۔ ۸۰۶۔ ۸۰۷۔ ۸۰۸۔ ۸۰۹۔ ۸۱۰۔ ۸۱۱۔ ۸۱۲۔ ۸۱۳۔ ۸۱۴۔ ۸۱۵۔ ۸۱۶۔ ۸۱۷۔ ۸۱۸۔ ۸۱۹۔ ۸۲۰۔ ۸۲۱۔ ۸۲۲۔ ۸۲۳۔ ۸۲۴۔ ۸۲۵۔ ۸۲۶۔ ۸۲۷۔ ۸۲۸۔ ۸۲۹۔ ۸۳۰۔ ۸۳۱۔ ۸۳۲۔ ۸۳۳۔ ۸۳۴۔ ۸۳۵۔ ۸۳۶۔ ۸۳۷۔ ۸۳۸۔ ۸۳۹۔ ۸۴۰۔ ۸۴۱۔ ۸۴۲۔ ۸۴۳۔ ۸۴۴۔ ۸۴۵۔ ۸۴۶۔ ۸۴۷۔ ۸۴۸۔ ۸۴۹۔ ۸۵۰۔ ۸۵۱۔ ۸۵۲۔ ۸۵۳۔ ۸۵۴۔ ۸۵۵۔ ۸۵۶۔ ۸۵۷۔ ۸۵۸۔ ۸۵۹۔ ۸۶۰۔ ۸۶۱۔ ۸۶۲۔ ۸۶۳۔ ۸۶۴۔ ۸۶۵۔ ۸۶۶۔ ۸۶۷۔ ۸۶۸۔ ۸۶۹۔ ۸۷۰۔ ۸۷۱۔ ۸۷۲۔ ۸۷۳۔ ۸۷۴۔ ۸۷۵۔ ۸۷۶۔ ۸۷۷۔ ۸۷۸۔ ۸۷۹۔ ۸۸۰۔ ۸۸۱۔ ۸۸۲۔ ۸۸۳۔ ۸۸۴۔ ۸۸۵۔ ۸۸۶۔ ۸۸۷۔ ۸۸۸۔ ۸۸۹۔ ۸۹۰۔ ۸۹۱۔ ۸۹۲۔ ۸۹۳۔ ۸۹۴۔ ۸۹۵۔ ۸۹۶۔ ۸۹۷۔ ۸۹۸۔ ۸۹۹۔ ۹۰۰۔ ۹۰۱۔ ۹۰۲۔ ۹۰۳۔ ۹۰۴۔ ۹۰۵۔ ۹۰۶۔ ۹۰۷۔ ۹۰۸۔ ۹۰۹۔ ۹۱۰۔ ۹۱۱۔ ۹۱۲۔ ۹۱۳۔ ۹۱۴۔ ۹۱۵۔ ۹۱۶۔ ۹۱۷۔ ۹۱۸۔ ۹۱۹۔ ۹۲۰۔ ۹۲۱۔ ۹۲۲۔ ۹۲۳۔ ۹۲۴۔ ۹۲۵۔ ۹۲۶۔ ۹۲۷۔ ۹۲۸۔ ۹۲۹۔ ۹۳۰۔ ۹۳۱۔ ۹۳۲۔ ۹۳۳۔ ۹۳۴۔ ۹۳۵۔ ۹۳۶۔ ۹۳۷۔ ۹۳۸۔ ۹۳۹۔ ۹۴۰۔ ۹۴۱۔ ۹۴۲۔ ۹۴۳۔ ۹۴۴۔ ۹۴۵۔ ۹۴۶۔ ۹۴۷۔ ۹۴۸۔ ۹۴۹۔ ۹۵۰۔ ۹۵۱۔ ۹۵۲۔ ۹۵۳۔ ۹۵۴۔ ۹۵۵۔ ۹۵۶۔ ۹۵۷۔ ۹۵۸۔ ۹۵۹۔ ۹۶۰۔ ۹۶۱۔ ۹۶۲۔ ۹۶۳۔ ۹۶۴۔ ۹۶۵۔ ۹۶۶۔ ۹۶۷۔ ۹۶۸۔ ۹۶۹۔ ۹۷۰۔ ۹۷۱۔ ۹۷۲۔ ۹۷۳۔ ۹۷۴۔ ۹۷۵۔ ۹۷۶۔ ۹۷۷۔ ۹۷۸۔ ۹۷۹۔ ۹۸۰۔ ۹۸۱۔ ۹۸۲۔ ۹۸۳۔ ۹۸۴۔ ۹۸۵۔ ۹۸۶۔ ۹۸۷۔ ۹۸۸۔ ۹۸۹۔ ۹۹۰۔ ۹۹۱۔ ۹۹۲۔ ۹۹۳۔ ۹۹۴۔ ۹۹۵۔ ۹۹۶۔ ۹۹۷۔ ۹۹۸۔ ۹۹۹۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۱۔ ۱۰۰۲۔ ۱۰۰۳۔ ۱۰۰۴۔ ۱۰۰۵۔ ۱۰۰۶۔ ۱۰۰۷۔ ۱۰۰۸۔ ۱۰۰۹۔ ۱۰۱۰۔ ۱۰۱۱۔ ۱۰۱۲۔ ۱۰۱۳۔ ۱۰۱۴۔ ۱۰۱۵۔ ۱۰۱۶۔ ۱۰۱۷۔ ۱۰۱۸۔ ۱۰۱۹۔ ۱۰۲۰۔ ۱۰۲۱۔ ۱۰۲۲۔ ۱۰۲۳۔ ۱۰۲۴۔ ۱۰۲۵۔ ۱۰۲۶۔ ۱۰۲۷۔ ۱۰۲۸۔ ۱۰۲۹۔ ۱۰۳۰۔ ۱۰۳۱۔ ۱۰۳۲۔ ۱۰۳۳۔ ۱۰۳۴۔ ۱۰۳۵۔ ۱۰۳۶۔ ۱۰۳۷۔ ۱۰۳۸۔ ۱۰۳۹۔ ۱۰۴۰۔ ۱۰۴۱۔ ۱۰۴۲۔ ۱۰۴۳۔ ۱۰۴۴۔ ۱۰۴۵۔ ۱۰۴۶۔ ۱۰۴۷۔ ۱۰۴۸۔ ۱۰۴۹۔ ۱۰۵۰۔ ۱۰۵۱۔ ۱۰۵۲۔ ۱۰۵۳۔ ۱۰۵۴۔ ۱۰۵۵۔ ۱۰۵۶۔ ۱۰۵۷۔ ۱۰۵۸۔ ۱۰۵۹۔ ۱۰۶۰۔ ۱۰۶۱۔ ۱۰۶۲۔ ۱۰۶۳۔ ۱۰۶۴۔ ۱۰۶۵۔ ۱۰۶۶۔ ۱۰۶۷۔ ۱۰۶۸۔ ۱۰۶۹۔ ۱۰۷۰۔ ۱۰۷۱۔ ۱۰۷۲۔ ۱۰۷۳۔ ۱۰۷۴۔ ۱۰۷۵۔ ۱۰۷۶۔ ۱۰۷۷۔ ۱۰۷۸۔ ۱۰۷۹۔ ۱۰۸۰۔ ۱۰۸۱۔ ۱۰۸۲۔ ۱۰۸۳۔ ۱۰۸۴۔ ۱۰۸۵۔ ۱۰۸۶۔ ۱۰۸۷۔ ۱۰۸۸۔ ۱۰۸۹۔ ۱۰۹۰۔ ۱۰۹۱۔ ۱۰۹۲۔ ۱۰۹۳۔ ۱۰۹۴۔ ۱۰۹۵۔ ۱۰۹۶۔ ۱۰۹۷۔ ۱۰۹۸۔ ۱۰۹۹۔ ۱۱۰۰۔ ۱۱۰۱۔ ۱۱۰۲۔ ۱۱۰۳۔ ۱۱۰۴۔ ۱۱۰۵۔ ۱۱۰۶۔ ۱۱۰۷۔ ۱۱۰۸۔ ۱۱۰۹۔ ۱۱۱۰۔ ۱۱۱۱۔ ۱۱۱۲۔ ۱۱۱۳۔ ۱۱۱۴۔ ۱۱۱۵۔ ۱۱۱۶۔ ۱۱۱۷۔ ۱۱۱۸۔ ۱۱۱۹۔ ۱۱۲۰۔ ۱۱۲۱۔ ۱۱۲۲۔ ۱۱۲۳۔ ۱۱۲۴۔ ۱۱۲۵۔ ۱۱۲۶۔ ۱۱۲۷۔ ۱۱۲۸۔ ۱۱۲۹۔ ۱۱۳۰۔ ۱۱۳۱۔ ۱۱۳۲۔ ۱۱۳۳۔ ۱۱۳۴۔ ۱۱۳۵۔ ۱۱۳۶۔ ۱۱۳۷۔ ۱۱۳۸۔ ۱۱۳۹۔ ۱۱۴۰۔ ۱۱۴۱۔ ۱۱۴۲۔ ۱۱۴۳۔ ۱۱۴۴۔ ۱۱۴۵۔ ۱۱۴۶۔ ۱۱۴۷۔ ۱۱۴۸۔ ۱۱۴۹۔ ۱۱۵۰۔ ۱۱۵۱۔ ۱۱۵۲۔ ۱۱۵۳۔ ۱۱۵۴۔ ۱۱۵۵۔ ۱۱۵۶۔ ۱۱۵۷۔ ۱۱۵۸۔ ۱۱۵۹۔ ۱۱۶۰۔ ۱۱۶۱۔ ۱۱۶۲۔ ۱۱۶۳۔ ۱۱۶۴۔ ۱۱۶۵۔ ۱۱۶۶۔ ۱۱۶۷۔ ۱۱۶۸۔ ۱۱۶۹۔ ۱۱۷۰۔ ۱۱۷۱۔ ۱۱۷۲۔ ۱۱۷۳۔ ۱۱۷۴۔ ۱۱۷۵۔ ۱۱۷۶۔ ۱۱۷۷۔ ۱۱۷۸۔ ۱۱۷۹۔ ۱۱۸۰۔ ۱۱۸۱۔ ۱۱۸۲۔ ۱۱۸۳۔ ۱۱۸۴۔ ۱۱۸۵۔ ۱۱۸۶۔ ۱۱۸۷۔ ۱۱۸۸۔ ۱۱۸۹۔ ۱۱۹۰۔ ۱۱۹۱۔ ۱۱۹۲۔ ۱۱۹۳۔ ۱۱۹۴۔ ۱۱۹۵۔ ۱۱۹۶۔ ۱۱۹۷۔ ۱۱۹۸۔ ۱۱۹۹۔ ۱۲۰۰۔ ۱۲۰۱۔ ۱۲۰۲۔ ۱۲۰۳۔ ۱۲۰۴۔ ۱۲۰۵۔ ۱۲۰۶۔ ۱۲۰۷۔ ۱۲۰۸۔ ۱۲۰۹۔ ۱۲۱۰۔ ۱۲۱۱۔ ۱۲۱۲۔ ۱۲۱۳۔ ۱۲۱۴۔ ۱۲۱۵۔ ۱۲۱۶۔ ۱۲۱۷۔ ۱۲۱۸۔ ۱۲۱۹۔ ۱۲۲۰۔ ۱۲۲۱۔ ۱۲۲۲۔ ۱۲۲۳۔ ۱۲۲۴۔ ۱۲۲۵۔ ۱۲۲۶۔ ۱۲۲۷۔ ۱۲۲۸۔ ۱۲۲۹۔ ۱۲۳۰۔ ۱۲۳۱۔ ۱۲۳۲۔ ۱۲۳۳۔ ۱۲۳۴۔ ۱۲۳۵۔ ۱۲۳۶۔ ۱۲۳۷۔ ۱۲۳۸۔ ۱۲۳۹۔ ۱۲۴۰۔ ۱۲۴۱۔ ۱۲۴۲۔ ۱۲۴۳۔ ۱۲۴۴۔ ۱۲۴۵۔ ۱۲۴۶۔ ۱۲۴۷۔ ۱۲۴۸۔ ۱۲۴۹۔ ۱۲۵۰۔ ۱۲۵۱۔ ۱۲۵۲۔ ۱۲۵۳۔ ۱۲۵۴۔ ۱۲۵۵۔ ۱۲۵۶۔ ۱۲۵۷۔ ۱۲۵۸۔ ۱۲۵۹۔ ۱۲۶۰۔ ۱۲۶۱۔ ۱۲۶۲۔ ۱۲۶۳۔ ۱۲۶۴۔ ۱۲۶۵۔ ۱۲۶۶۔ ۱۲۶۷۔ ۱۲۶۸۔ ۱۲۶۹۔ ۱۲۷۰۔ ۱۲۷۱۔ ۱۲۷۲۔ ۱۲۷۳۔ ۱۲۷۴۔ ۱۲۷۵۔ ۱۲۷۶۔ ۱۲۷۷۔ ۱۲۷۸۔ ۱۲۷۹۔ ۱۲۸۰۔ ۱۲۸۱۔ ۱۲۸۲۔ ۱۲۸۳۔ ۱۲۸۴۔ ۱۲۸۵۔ ۱۲۸۶۔ ۱۲۸۷۔ ۱۲۸۸۔ ۱۲۸۹۔ ۱۲۹۰۔ ۱۲۹۱۔ ۱۲۹۲۔ ۱۲۹۳۔ ۱۲۹۴۔ ۱۲۹۵۔ ۱۲۹۶۔ ۱۲۹۷۔ ۱۲۹۸۔ ۱۲۹۹۔ ۱۳۰۰۔ ۱۳۰۱۔ ۱۳۰۲۔ ۱۳۰۳۔ ۱۳۰۴۔ ۱۳۰۵۔ ۱۳۰۶۔ ۱۳۰۷۔ ۱۳۰۸۔ ۱۳۰۹۔ ۱۳۱۰۔ ۱۳۱۱۔ ۱۳۱۲۔ ۱۳۱۳۔ ۱۳۱۴۔ ۱۳۱۵۔ ۱۳۱۶۔ ۱۳۱۷۔ ۱۳۱۸۔ ۱۳۱۹۔ ۱۳۲۰۔ ۱۳۲۱۔ ۱۳۲۲۔ ۱۳۲۳۔ ۱۳۲۴۔ ۱۳۲۵۔ ۱۳۲۶۔ ۱۳۲۷۔ ۱۳۲۸۔ ۱۳۲۹۔ ۱۳۳۰۔ ۱۳۳۱۔ ۱۳۳۲۔ ۱۳۳۳۔ ۱۳۳۴۔ ۱۳۳۵۔ ۱۳۳۶۔ ۱۳۳۷۔ ۱۳۳۸۔ ۱۳۳۹۔ ۱۳۴۰۔ ۱۳۴۱۔ ۱۳۴۲۔ ۱۳۴۳۔ ۱۳۴۴۔ ۱۳۴۵۔ ۱۳۴۶۔ ۱۳۴۷۔ ۱۳۴۸۔ ۱۳۴۹۔ ۱۳۵۰۔ ۱۳۵۱۔ ۱۳۵۲۔ ۱۳۵۳۔ ۱۳۵۴۔ ۱۳۵۵۔ ۱۳

عند حضور سیدنا اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ کی نیاز دلا دیں۔



باب الاستخاره

کسی کام کو کرنے سے قبل استخارہ کر لینا بہتر ہے۔ حدیث۔ حاکم ترمذی نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم صحابہ کو استخارہ تعلیم فرماتے جس طرح آیات قرآن کی تعلیم فرماتے دوسری روایت جامع الاصول میں نقل کی ہے کہ ہرگز نقصان نہ اٹھائے گا وہ شخص جس نے استخارہ کیا اللہ تعالیٰ سے اور غلامت نہ اٹھائے گا جو آپس میں مشورہ کرے گا اور فقیر نہ ہوگا جو میان روی اختیار کرے گا۔

اور حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اے انس جس کام کا بھی قصد کرے تو استخارہ کر کہ اللہ تعالیٰ سے سات بار پھر جو کچھ تیرے دل پر القا ہو اس پر عمل کر کہ وہی بہتر ہے۔
مسئلہ ۴۲۱ نظر جلیل شرح حصن حصین میں لکھتے ہیں جب کسی مباح کام کا ارادہ کرے مثلاً

سفر، تعمیر عمارت، نکاح اور ماخذ اس کے جیسے تجارت، کسی کی شرکت، سواری اور سواری کا جانور پالنے والے جانور، مال تجارت، ملازمت وغیرہ کاموں میں استخارہ کرنا بہتر ہے۔ قرآن میں واجبات، مستحبات کے کرنے اور حرام و مکروہ افعال کو چھوڑنے پر استخارہ نہیں کرنا چاہیے۔ اسی طرح روزانہ کی ضروری باتوں مثلاً کھانے پینے پینے کے لیے استخارہ نہیں کرنا چاہیے۔ آج کل استخارہ کی مگر سڑ بازوں، چھوڑوں، زانیوں کو زیادہ ہوتی ہے کہ کل نمبر کو لٹا آئے گا۔ آج کل مال باقہ آئے گا یا نہیں۔ فلاں عورت قابولیں آئے گی یا نہیں۔ اسی طرح مال غنما اور دوسرے کی زمین پر قبضہ جانے، شریک کاری اور لکھانے والوں کو قریب استخارہ درکار ہوتے ہیں مگر سڑ باز کو سب سے زیادہ اس کی دھن رہتی ہے کہ اسے کوئی استخارہ مبادے یا نمبر بتا دے ایسے لوگ راہ چلتوں کو جھیر کر اس کی گالیوں سے نمبر نکالتے جتنے ٹھہر جوتے پڑتے گس کر لگاتے ہیں۔ محاذ اللہ جن کی اعتقادی کیفیت کا یہ عالم ہو کہ قرآن وحدیث کے استخارے اور ذیل و رذیل فاضل و حقیروں کی گالیوں کو ایک ہی میزان میں تولیں وہ توجس حرم کے مستحق ہیں اللہ ہی بہتر جانتے والا ہے مگر ان کی دینی اور دنیوی تباہی کے ٹرسے ذمہ دار سڑ بازوں کے سپرد ہیں جو استخاروں کے نام پر ان کو برباد کر رہے ہیں چھوڑ پرمادہ کرتے ہیں اکثر سڑ بازوں کی بیویوں کہ طلاق نہیں بیروں کی بدولت ہوتی ہیں کہ نمبر بنا کر اتنا یقین دلا دیتے کہ وہ چوری کرنے یا سود پر تم لینے یا بیوی کا زیور کپڑے حاصل کرنے کی دھن میں ہر شے میں یہاں تک کہ طلاق پر نوبت پہنچ جاتی ہے۔ سڑ باز یہ خیال کرتا ہے کہ آج ہی ساری عمر کا گناہ بواپس آجائے گا مگر سوائے برائی کے آج تک کسی کو اس کام میں سورتے نہیں دیکھا اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کو خدا کی ذات پر بھروسہ اور کلام خدا پر اعتقاد جتنا کمزور ہوتا جاتا ہے اتنا ہی وہ حرام و حلال کی طرف بڑھتا جاتا ہے۔ جن کو خدا پر کامل بھروسہ ہے وہ اس پر بھی یقین رکھتے ہیں کہ رزاق مطلق قادر و معطی حلال ذرائع سے دینے پر قادر ہے۔ مولیٰ کریم ہدایت فرمائے آمین ثم آمین۔

تسبیح کے ذریعہ استخارہ

تسبیح و تلوں با قنوں کے انگوٹھوں کی برابر والی انگلیوں سے پھر کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم سات بار

تَادِعِلِيًّا مَقْلُوبًا لَعَجَائِبُ تَجْدُلُهُ عَذَاكَ فِي النَّوَابِغِ كُلِّ هَوٍّ وَخَوٍّ سَيَّجِي بِمُؤَلِّهِ
يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا يَدَّ بَاغِي لَيْسَ يَأْمَلُ كِي تَوَارِكُ تَارِبَے اور دیکھے اگر تسبیح آگے پیچے زور دے
جے تو اس کام کو کرنے کا اشارہ ہے اور دبانے یا پس بنے تو انکار یعنی اس کام کو نہ کرنے میں ہرگز
ایک کا فہرہ پراہد کا استخارہ اَلَمْ تَسْتَفِيدْ لَكَ كَرَامَاتٍ لَمْ تُسْتَخِرْ لَكَ كَرَامَاتٍ
پانی سے استخارہ (۳۵) یا کوئٹہ میں بانی بھرے دل میں مستقل یہ خیال کر کے۔ فلاں کام
کریں یا نہیں اس کا غذا کو پانی کے پیچ میں ڈال دیں خواہ کھول کر ڈالیں یا گولی بنا کر بہتر کھلا ہی
ڈال دے خود اس طرف بیٹھ کر پانی کا برتن سامنے ہو اور تم قبلہ رخ ہو اب مع لبیم اللہ الحمد شریف
چند بار پڑھنا شروع کرو اگر کا غذا دبانے کنارے جاگے تو کامیابی کی بشارت ہے۔ اگر قبلہ رخ
جائے کامیاب ہوگا مگر کوشش اور صبر و استقلال سے کام لیتا ہوگا۔ اگر بائیں کو جائے تو انکار
تصور کرے، نہ کرنا بہتر ہے۔ اگر آگے کو آئے تو کام بہت جلد پورا ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ مگر
استخارہ شروع کرنے سے قبل مٹھائی پر حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ کی نیاز دلا کر پس رکھ
لیں بعد حکم طے کے تقسیم کریں یا خود کھالیں۔

نماز استخارہ (۳۶) بعد نماز مغرب سے طلوع فجر تک کسی وقت بھی کریں۔ تازہ وضو کریں
اس کے بعد کسی سفید مٹھائی پر حضرت علی شیر خدا رضی اللہ عنہ کی فاتحہ
دیں اور ۵۰ بار یا مَحْطُوبُ الْعَجَائِبِ ۱۱ بار یا کَا شَيْفُ الْعَزَائِبِ ۹ بار درود شریف پڑھ کر اس
کی طرف دم کریں اور دو رکعت نفل نماز بہ نیت استخارہ پڑھیں۔ پہلی رکعت میں سبحان کے بعد
الحمد شریف شروع کریں جب اَبَانَ تَعْبَذُكَ اَبَانَ تَسْتَعِيْنُ پڑھیں تو اس کی تکرار کریں جب
تک تکرار کرتے رہیں کہ ۵۰ کی تعداد پوری نہ ہو جائے یا بدن گھوم نہ جائے۔ کبھی صرف
چہرہ گھومتا ہے اور کبھی پورا جسم، لہذا اوقات جسم اتنی طاقت سے گھومتا ہے کہ کوئی پہلوان
بھی رد نہ کرنا چاہے تو روک نہیں سکتا، اگر دبانے یا تھکے کی طرف گھومے تو کامیابی کی طرف اشارہ
ہے اور بائیں کو تو ناکامی کا۔ جب تعداد ۵۰ کی پوری ہو جائے اور بدن گھومے تو اس کام
کو چند لمحوں کے لیے ملتوی کر دے اور کچھ دن بعد یہ عمل کرے تو تعداد پوری ہونے پر الحمد پوری
کرے اور سورہ اخلاص ہر دو رکعت میں پڑھ کر لعل تمام کرے بعد کو شیرینی تقسیم کرے۔

نماز استخارہ حسنین کریمین علیہم السلام (۳۷) بعد نماز عشاء تازہ وضو کرے اور لباس اجلہ یا اس کی
ضرورت نہیں کہ تیا لباس پہنے گھر کی بنی یا مسلمان کے
یہاں سے خریدی ہوئی مٹھائی پر نیاز حسنین کریمین اور حبیب شہیدان کر بلا اور ان کے پیامنندگان کی
دلانے پیراسی مٹھے پر کہ جس میں سبز و سرخ رنگ بھی ہوں درود مجبوری سفید پر کھڑے ہو کر ۳ بار
درود شریف ایک بار آیت الکرسی ۳ بار سورہ اخلاص اس کے بعد خیر باد خیر باد بگو
توبہ دستہ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم و بد وستی علی مویضی کو تامل اللہ تعالیٰ وَجْهَهُ وَ
حَسَنَ مَجْهَتِهِ وَ حَسِينَ شَهِيدِ كُوَيْلِكَ اَجِبْهُ مَطْلُوبٌ هِيَ كَلَامُ بَارِئَتِهِ وَ سَنَانُ گیارہ بار پڑھ کر
دو رکعت نماز نفل کی نیت باندھیں۔ پہلی رکعت میں بعد الحمد سات بار سورہ اخلاص پڑھیں اور
دوسری رکعت کی الحمد شریف میں جب اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ پڑھیں تو ایک سو گیارہ
بار اس کی تکرار کریں اس درمیان میں بدن گھومے گا جب بدن دبانے یا بائیں گھوم کر اپنی
اصلی حالت پر آجائے فوراً الحمد کو پورا کر کے ایک بار سورہ اخلاص پڑھ کر زاپوری کریں خواہ
اس کی تکرار گیارہ ہی بار کی ہو اب مزید تکرار نہ کرے اگر دبانے تو گھومے تو اس کام میں نفع ہو
گا اگر بائیں کو گھوما تو اس کام کو کرنے میں نقصان کا اندیشہ ہے اور اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ
کی تعداد پوری ہوگئی کوئی اشارہ نہ ہو تو اس کے یہ معنی ہوں گے اس کام کو تمہاری مرضی پر
چھوڑا جا رہا ہے کرنے نہ کرنے میں نقصان نہیں۔

نماز انبیا پیش آنے والی باتوں کا استخارہ (۳۸) امام اہل سنت اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ
عنہ کا خصوصی عطیہ ہے ہر روز تاحیات تاجد
نماز عشاء مدینہ کی طرف مندر کے دست بستہ کھڑے ہو کر یہ درود پڑھے صَلَّى اللہُ عَلَیْ
النَّبِیِّ الْاَوَّلِیِّ وَ اٰلِہٖ وَسَلٰمٌ عَلَیْہِمْ وَ سَلَامٌ عَلَیْہِمْ وَ سَلَامٌ عَلَیْہِمْ وَ سَلَامٌ عَلَیْہِمْ وَ سَلَامٌ عَلَیْہِمْ
پھر بیٹھ کر ایک سو سات بار اَللّٰهُمَّ خُذْنِیْ وَ اَخِیْرَتِیْ وَ لَا تُخَلِّیْنِیْ اِلٰی اَخِیْرَتِیْ وَ اَوَّلِیَّتِیْ کرے
وقت درود شریف مندرجہ بالا پڑھتا رہے۔ اگر کسی رات نیند اتنی غالب ہو کہ پورا عمل نہ پڑھ
سکے گا یا عمل پڑھنے کے بعد کسی ضرورت کی وجہ سے بات کرنا پڑے تو تین تین بار درود شریف
اول آخر اوقات بار درود مذکور پڑھے یہ رات دن کے پیش آنے والے اوقات کا استخارہ

حَمْدًا لَكَ يَا حَبِيبُ ۳ بار

يَا حَبِيبُ تَجِدُنِي بِالْمَجْدِ الْمَجْدِ فِي مَجْدِكَ يَا حَبِيبُ مِثْلَ
الْجَمْعِ إِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا أَحَدٌ دَعَاكَ وَلَا أَحَدٌ دَعَاكَ وَلَا أَحَدٌ دَعَاكَ
فَإِنَّ دَعَاكَ أَنْ تَزِلَّ أَرْيَاكَ اسْ كَانَمِ مَحْ وَالدَّهْ لِي جِسْ كَيْ سَاحَتْ عَقْدُكَ تَارَهُمْ خَيْرٌ
رَبِّي فِي دِينِي وَدُنْيَا وَآخِرَتِي فَاقْدُرْ هَافِي وَارْتِ كَانَ عَيْبُهَا خَيْرٌ مِنْهَا
بِي فِي دِينِي وَآخِرَتِي وَاقْدُرْ هَافِي وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ
وَالِآلِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ۳ بار پڑھے اور سوجائے۔ اس استخارے سے بھی پہلے اس
کی طرح استعانت بھی ہے تین یوم پڑھنے کے بعد جو بہتر ہوگا اس کی صورت خود بخود
آجائے گی۔ (فظ)

(۵۳۱)

استخارہ شب جمعہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نئے اس کے بعد ۲ بار اَللّٰهُمَّ
اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ
مَا اسْتَضَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِبِعَهْدِكَ سَلَوٰى وَّ
اَبُوْءُ لَكَ بِدِيْنِيْ مَا شِئْتُمْ مِنْ شَيْءٍ لَا يَغْيِرُ الذَّنْبُ اِلَّا اَنْتَ وَاشِئْ
لِيْ مَوْجِبَ مَوْجِبَةٍ ط پھر درود شریف ۵ بار پھر سُبْحَانَكَ لَا اَعْلَمُ
اِلَّا مَا عَلَّمْتَنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْعَلِيْمُ ۱۰ بار یا عَلِيْمُ عَلِيْمُ ۱۰۰ بار یا حَبِيبُ
اَحَبُّنِيْ ۱۰۰ بار یا مَبِيْنُ يَشِيْنِيْ ۱۰۰ بار یا اَشْفِئْ صَدِّقِيْ ۱۰۰ بار پھر ابار درود
شریف اپنے مقصد کو تصور میں رکھ کر پڑھے اور خیر کلام کی سورجہ اگر نیند نہ آئے تو کسی
و عقود میلاد شریف کی محفل میں چلا جائے یا جہاں چند مسلمان بیٹھے ہوں وہاں جا کر بیٹھے اور
اہل جسد کی گفتگو سے استغناء کا جواب حاصل کرے۔ تاچ گانا، فسق و فجور کی مجلس یا
جہاں سب لوگ بیکار لوگ ہوں نہ جائے (فت)

(۵۳۲)

استخارہ سورۃ فاتحہ

بروز جمعرات کو درود رکھیں اور شب جمعہ کو یہ عمل کریں اگر کوئی
اہم ضرورت فوراً درپیش ہو تو کسی شب بھی کر سکتے ہیں بعد نماز

عشاء جب سونے کا ارادہ کریں تو نمازہ وضو کر کے بستر پر لیٹ کر دہانے ہاتھ کی درمیانی انگلی
دل پر رکھ کر درود شریف ۵ بار سورہ فاتحہ ۳۳ بار پڑھیں۔ ہر بار اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ
۳ بار اسی طرح ہر بار ختم سورہ پیر آمین ۳ بار کہیں جب ۳۳ بار تعداد پوری ہو جائے تو انگلی
اٹھا کر دل پر دم کریں اور یہ دعا پڑھیں اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ بِعَلَّتْ لَکَ اَسْتَغْفِرُكَ
یَقْدِرُ لَکَ وَاَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِيْمِ لَکَ تَقْدِرُ وَلَا
اَحَدٌ دَعَاكَ وَلَا اَحَدٌ اَعْلَمُ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ۱۰۰ اَللّٰهُمَّ اِنْ
کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا لَمْ یَخْرِجْنِيْ فِیْ دِیْنِیْ وَ مَعَاشِیْ دَعَا قَبْلَ
اَمْرِیْ مَا شِئْتُ لَکَ فِیْ دِیْنِیْ وَ مَعَاشِیْ فَتَعْرِ بَادِلْ لَیْ دِیْنِیْ وَ اِنْ
کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا لَمْ یَخْرِجْنِيْ فِیْ دِیْنِیْ وَ مَعَاشِیْ دَعَا قَبْلَ
اَمْرِیْ مَا شِئْتُ لَکَ فِیْ دِیْنِیْ وَ مَعَاشِیْ فَتَعْرِ بَادِلْ لَیْ دِیْنِیْ وَ اِنْ
حَیْثُ کَانَ شَرٌّ اَوْ حَیْثُ یَہْ ط پھر ابار درود شریف اگر یہ دعا حفظ
یاد نہ ہو تو پڑھے پر کہ میں یا کتاب دیکھ کر پڑھیں اور دہانے کی روٹ پر لیٹ کر دہانے ہاتھ
پر دم کر کے مٹھی بند کر کے سر کے نیچے رکھ کر سوجائیں جب آٹھ کھٹے دو نفل ٹسکرانہ کے
اداکریں اگر نماز فجر میں زیادہ وقت ہو تو پھر سوجائیں ورنہ نماز کے وقت تک ذکر و دعائیں
مشغول رہیں نماز فجر ادا کر کے کسی غریب مجبور کو گھر لکر کھانا کھلائیں۔

استخارہ باموکل

بہت ہی مشکل اسم میں یہ استخارہ بہتر ثابت ہوتا ہے جس رات
یہ استخارہ کرنے کا ارادہ ہو تو پہنے غسل کرے، صاف کپڑے
پہنے اور چھ رکعت نماز نفل ایک سلام سے اس طرح پڑھے کہ اول رکعت میں بعد سبحان
اور الحمد کے سورہ الشمس ۷ بار دوسری میں بعد الحمد کے سورہ النیل ۷ بار پھر رکوع و
سجود کے بعد میں قعدے میں التبیات کے بعد درود دعا پڑھ کر بغیر سلام پھیرے کھڑا
ہو جائے۔ پھر تیسری رکعت سبحان سے شروع کرے بعد الحمد سورہ والضحیٰ ۷ بار دوسری میں
بعد الحمد سورہ الم نشرح ۷ بار پھر رکوع و سجود کے بعد قعدے میں التبیات اور درود دعا
کے بعد بغیر سلام پھیرے کھڑے ہو کر سبحان اور الحمد کے بعد سورہ التین ۷ بار پھر تیسری

میں بعد الحمد سورہ قدرے بار پھر رکعت پوری کر کے سلام پھیر دے اور اپنے مقصد کو دل میں حکما کرے بارود و دارے بار پھر دعا پڑھتے۔

اللَّهُمَّ رَبِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبِّ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ
 السَّلَامُ رَبِّ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَبِّ إِسْحَاقَ عَلَيْهِ السَّلَامُ رَبِّ يَحْيَىٰ عَلَيْهِ
 السَّلَامُ رَبِّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ رَبِّ إِيْسَىٰ عَلَيْهِ السَّلَامُ رَبِّ إِبْرَاهِيمَ
 عَلَيْهِ السَّلَامُ رَبِّ عِيسَىٰ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَبِّ الْإِسْحَاقِ وَرَبِّ الْيُوسُفَ
 عَلَيْهِ السَّلَامُ رَبِّ مُوسَىٰ عَلَيْهِ السَّلَامُ رَبِّ هَارُونَ عَلَيْهِ السَّلَامُ رَبِّ
 نُوْحٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ رَبِّ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ رَبِّ زُلَيْكَةَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

باب کشف و شرح صدر

(۵۷) عملیات کشف باطن و کشف القبور و غیره

کشف کے عملیات شاذ و نادر ہی کتب علیات میں ملتے ہیں یہ چیزیں سینہ برسینہ چلی آ رہی ہیں، اگر کہیں کہیں کسی کتاب میں اس کا کوئی عمل ملتا بھی ہے تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کسی بیاض سے نقل کر دیا ہے اور عامل کے رموز و اشارات کو جب نقل کرنے والا خود سمجھے تو وہ سمجھائے کیا اس لیے اکثر ناکامی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مگر اس کتاب میں تقریباً ہر عمل مجرب اور طریقہ تفہیم بھی وہ اختیار کیا گیا ہے کہ باسانی عمل کر کے فائدہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔

کشفِ کبھی جو ریاضت و عبادت سے حاصل ہوتا ہے اور کشفِ وحشی جو ادیانِ کرام میں سے بھی خواص کو عطا فرمایا جاتا ہے۔

کشف اور استخارہ میں فرق | استخارہ میں سکون قلب محسوس جاتا ہے اور جاگتے سوتے باقرائیں سے مطلع فرمادیا جاتا ہے۔ غرض استخارہ میں بتایا جاتا اور کشف میں دکھایا جاتا ہے۔ کشف علم غیب کا مجرب ہے۔

کشف اور علم غیب | اللہ تعالیٰ کا علم لامحدود اور ذاتی ہے اور حضور سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کا علم عظمیٰ اور ماکان و مایکون اس کی حدود ہیں یعنی جوہر اور ہوگا اس علم محیط کا ایک دائرہ ہے اور علم ماکان و مایکون علم الہی کے تحت

سے ایک قطرہ کا کروڑواں حصہ اور جمیع انبیاء علیہم السلام و اولیاء کرام کا علم، علم سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے سمندر سے ایک قطرہ کا کروڑواں حصہ تصور کرنا چاہیے۔

(۶۰) اولیائے کرام کے کشف و علم کے متعلق ارشادات

حدیث | سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں اَلْقُوا اِفْرَاسَةَ اَشْوَمٍ وَانَّمَا يَنْظُرُ
بِكُنْهَاتِهَا مَوْنٌ كِيْ فَرَاثَ سَے ڈیو کہ وہ اللہ کے نور سے بچتا ہے۔ ملا علی قاری شرح فقہ اکبر
میں حضرت سیمان وزانی سے نقل کرتے ہیں اَلْقُوا اِسَہَ مَكَايِفَہُ النَّفْسِ وَمَعَايِفَہُ الْاَلْبِ
وَ وَجْہِہُ مِنْ مَعَايِفَہِ الْاِيْمَانِ یعنی مومن کی فراست (دیکھا ہے) وہ روح کا شفاء اور غیب
کا معائنہ اور اہلین کے مقاموں سے ایک مقام ہے۔

ارشاد غوث پاک (ؒ) ایک بار آپ نے فرمایا اگر میری زبان پر شریعت کی لوگ رہیں تو تم اپنے اپنے گھروں میں جو کچھ کھاتے اور جمع کرتے ہو ان سب کی تمہیں خبر دے دوں تم سب میرے سامنے ان کا کھانے کی بوتلوں کی مانند جو جن کا باہر بھی نظر آتا ہے اور جو کچھ ان بوتلوں کے اندر ہو وہ بھی دکھائی دیتا ہے (تہذیب الاناراضہ)

کشف و کھفی۔ جن اولیاء کو مکر م دیا جاتا ہے ان میں سے اکثر کو اختیارات بھی ملتے فرمائے جاتے ہیں مگر کشف کہیں میں صرف مشاہدہ کرنے کی فراست و عبیت عطا فرمائی جاتی ہے اس میں رد و بدل کا اختیار نہیں دیا جاتا۔

(۶۲) **علیائتِ کشف** کے لیے ضروری ہدایات

کشفِ علمِ باطن سے تعلق رکھتا ہے اور اس کے لیے آئینہ دل کا معصفا و مہل ہونا ضروری ہے اور ان چیزوں سے پرہیز لازم جو رنگ و کثافت پیدا کرتی ہیں۔ ایمان اور اعتقاد کی ذرا سی کمی کے ساتھ ہر گناہ سے بچنا ضروری ہے۔ زنا، لواطت، چوری، شراب خوردی، سود کذب، بخل، خلیج و غیرہ عیوب تو اپنی جگہ مگر عیبت جس کو آج عیب ہی نہیں سمجھا جاتا اس عیب سے تقریباً عوام و خواص محفوظ نظر نہیں آتے الا شاء اللہ۔ جمعہ دل کو

زنگ آلود کرنے کے لیے کم ہیں۔ اور جب اس میں حد بھی شامل ہو جائے تو کیا حال ہوگا اور بخیر و حد جو اپنے سوا کسی کی سچی تعریف بھی گوارا نہیں کرتا۔

(۳۲) اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ کے والد ماجد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: بخیر سے کوئی شخص نخلت بدر نہیں کر کسی گناہ سے انسان شیطان کے برابر نہیں ہوتا جب تک کہ ابلیس کا اور اس کا فعل ایک سا ہو گیا۔ (سرور القلوب)

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: جو شخص مبتکر کے دل پر نظر کرے کوئی سزا اس سے بدر نہیں (سرور القلوب)

قرآن فرماتا ہے: لَا تَجِدُ الْمُتَّكِبِينَ فِي شَكِّ اللّٰهِ تَكْبِيرًا کو دوست نہیں رکھتا۔ اور کشف دوستوں پر عنایت اور عابدوں کے لیے امانت ہے۔

(۳۳) فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ حد سے پرہیز کرتے رہو کیونکہ حد تکبیروں کو اس حیلہ طرح دکھاتا ہے جس طرح آگ نکری یا گھاس کو دکھاتی ہے۔ (ابوداؤد)

اور فرمایا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ انسان کے دل میں حسد اور ایمان دونوں اکٹھے نہیں ہو سکتے (مسلم ابوداؤد) اور کشف نصیب مومن اور ایمان کے مقاموں میں سے ایک مقام ہے وباللہ التوفیق۔ غرضیکہ حصول کشف کے لیے گناہوں سے بچنی تو ضروری ہے۔ گناہ کبیرہ کے علاوہ صغائر سے بھی ہمیشہ کے لیے تائب ہو۔

عملیات کشف میں جو تعداد لوافل کی درج ہوں ان کے سوا عمل شروع کرنے سے قبل دو نفل جمع اہل اسلام خصوصاً جن کے حقوق اس پر ہوں ان کی ارجح کو ثواب بخشے کی نیت سے پڑھے اور ہر دور رکعت میں بعد الحمد ۳-۲ بار سورہ اخلاص پڑھتے بعد اس کا ثواب جمع اہل اسلام کی ارجح کو بخشے پھر عمل شروع کرے۔

عَلَّامُ کَرِیْمُ عمل کشف باطن کا وقت ضرورت کرنا ہو تو اکل صلال کا خیال رکھے یہ یاد رہے کہ ان عملیات کے ذریعہ جو انہیں منظور ہوتا ہے ظاہر کیا جاتا ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ آپ جو چاہیں دکھایا جائے اور یہ بھی ضروری نہیں کہ جانتے ہی میں دکھایا جائے بلکہ اکثر سوچتے ہی میں دکھایا جاتا ہے۔ اگر اکل صلال کا خیال نہ رکھا یا کسی کے یہاں دعوت میں بغیر سوچے

سمجھے چلے گئے اگر اس کھانے میں حرام کی کائی بھی شامل ہوئی تو جو کچھ مشاہدہ کریں گے یاد نہ رہے گا۔ اور اگر بغیر پابندی شرائط کوئی عمل کرے اور اس کے ذریعہ کچھ علم ہو تو اپنی حرام کائی بدکرداری پر مغرور نہ ہو کیونکہ اس حالت میں عمل کی کامیابی اس لیے ہے کہ تجھ پر حق ظاہر ہو جائے کہ اگر صحیح طور سے شرائط پر عمل کرتا تو مزید انعام سے نوازا جاتا۔

(۳۴) حروف کشف حال کا بہترین ذریعہ ہیں حروف کی رکوع دعوت کے ذریعہ موکلین کو تابع کرنے میں ضرور ہے مگر

حبیب کہ کوئی شر را مقصود ہو جائے بغیر موکل تابع کئے وقت ضرورت فائدہ حاصل کرنا بہت آسان ہے اس کے دو طریقے ہیں۔ پہلا طریقہ تو یہ ہے کہ آپ کے نام کا جو پہلا حرف ہو اسی حرف کو اپنے نام کے اعداد کے مطابق پڑھیں اگر وہ زیادہ ہوں تو اس موکل کے اعداد کے مطابق یا حرف کے ملحوظ اعداد کے مطابق یا مکتوبی حرف کے اعداد کے مطابق پڑھیں یہ عمل پڑھنے والے کی طاقت پر چھوڑا جاتا ہے سب سے کم تعداد ۲۸ ہے اس سے کم نہ پڑھے۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ تمام حروف جن کی تعداد ۲۸ ہے سب کو روزانہ ایک بار یا ۲۸ بار درمیان رکھے اس طرح موکل بھی مانوس ہو جائیں گے اور انکشاف حال بھی ہوتا ہے گا اول آخر درود شریف ۲۱ بار۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۱) جب یا آئیل بحق الف	۱) جب یا سائیل بحق سین
۲) جب یا بائیل بحق با	۲) جب یا عائیل بحق عین
۳) جب یا جائیل بحق جیم	۳) جب یا ذائیل بحق ذ
۴) جب یا دائیل بحق دال	۴) جب یا صائیل بحق صاد
۵) جب یا ہائیل بحق ہا	۵) جب یا قائیل بحق قاف
۶) جب یا زائیل بحق زاد	۶) جب یا رائیل بحق ر
۷) جب یا زائیل بحق ز	۷) جب یا شائیل بحق شین
۸) جب یا ہائیل بحق ح	۸) جب یا ٹائیل بحق ٹا

۱۔ جب یا طائیل بحق صلا	۱۔ جب یا ثائیل بحق ثا
۱۔ جب یا یائیل بحق یا	۱۔ جب یا خائیل بحق خا
۱۔ جب یا کائیل بحق کاف	۱۔ جب یا ذائیل بحق ذال
۱۔ جب یا لائیل بحق لام	۱۔ جب یا ضائیل بحق ضاد
۱۔ جب یا مائیل بحق میم	۱۔ جب یا ظائیل بحق ظا
۱۔ جب یا نائیل بحق نون	۱۔ جب یا غائیل بحق غین

کشف باطن کا سریع الاثر طریقہ پہلے عمل میں اگر اجازت اور دیگر شرائط کا پابن ہے تو کوئی خطرہ نہیں صرف خوف و لا کرازاں کی جاتی ہے تاکہ عامل میں موکل سے دوستی کی صلاحیت پیدا ہو جائے اور ماسوا کا خوف و سے نکال کر خدا کے خوف سے بھر دیا جائے۔ پہلے عمل کو ایک ہفتہ کم سے کم ۲۸ بار و روز رکھتے کے بعد اس عمل کو شروع کرے تاکہ آئینہ دل گرد و غبار سے صاف ہو جائے یہ عمل پہلے سے دس گنا سریع الاثر ہے۔

اس عمل کو ہمیشہ وقت مقررہ پر پڑھے پہلے دن جس وقت عمل شروع کیا جائے کم دن اس وقت سے ایک منٹ کی دیر نہ ہو خواہ چند منٹ قبل شروع کر دے کہ اس میں حرج نہیں کیونکہ موکل وقت مقررہ پر حاضر ہوتے ہیں ان کو انتظار کی زحمت نہ دی جائے بعد مغرب یا بعد عشرہ جو وقت بھی مقرر کرے پہلے دو نفل ادا کرے اور ہر رکعت میں بعد الحمد ۳۰۳ بار سورہ اخلاص پڑھے اور کچھ شیرینی پر فاتحہ دے کہ اس کا ثواب جمیع اہل اسلام بزرگان دین انبیاء علیہم السلام خصوصاً سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم اور ارواحِ موکلین کو بخشے پھر اس عمل کو شروع کرے اول آخر درود شریف ۲۱ بار بہتر ہے کہ جمعہ کا دن گزار کر ہفتہ کی شب کو عمل شروع کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۱۔ جب یا اسرافیل بحق الف	۱۔ جب یا ہمو اکیل بحق سین
۱۔ جب یا جبرائیل بحق با	۱۔ جب یا لوما یلین بحق عین

۱۔ جب یا کلکائیل بحق جیسر	۱۔ جب یا سو حنائیل بحق فا
۱۔ جب یا دودائیل بحق دال	۱۔ جب یا ہجنائیل بحق صاد
۱۔ جب یا دودائیل بحق ہا	۱۔ جب یا عسلرا ئیل بحق قاف
۱۔ جب یا دقتمائیل بحق واد	۱۔ جب یا مو اکیل بحق را
۱۔ جب یا ثرو دائیل بحق ز	۱۔ جب یا ہمزائیل بحق شین
۱۔ جب یا تنکفیل بحق حا	۱۔ جب یا عذر دائیل بحق تا
۱۔ جب یا سائیل بحق طا	۱۔ جب یا میکائیل بحق ثا
۱۔ جب یا سرکائیل بحق یا	۱۔ جب یا مہکائیل بحق خا
۱۔ جب یا حود دائیل بحق کاف	۱۔ جب یا ہوا ییل بحق ال
۱۔ جب یا طا طائیل بحق ز	۱۔ جب یا سٹکائیل بحق ضاد
۱۔ جب یا ددائیل بحق میم	۱۔ جب یا لودائیل بحق ظا
۱۔ جب یا حولائیل بحق نون	۱۔ جب یا لودائیل بحق غین

(۶۶) **کشف قبور کا طریقہ** یہ طریقہ کشف باطن کے ساتھ کشف قبور میں بھی مجرب ہے اگر پہلے اور دوسرے طریقے کے مطابق تمام حروف کا عمل یا موکل ایک ایک ہفتہ کر لیا جائے تو یہ عمل ۲۸ بار پورا بھی نہ کر پائے گا کہ صاحب قبر کی زیارت سے مشرف ہوگا اور اگر کان حلوں آوازیں سننے اور زبان بدکلامی سے محفوظ ہے یا خالص توبہ کر چکا ہے تو صاحب قبر سے ہم کلام بھی ہوگا ہر ایسی مشکل کا حل دریافت کرے بتایا جائے گا۔ بہتر ہے کہ نازہ غسل کرے ورنہ نازہ وضو کر کے دو رکعت نماز نفل ادا کر کے ثواب بخشے اور صاحب قبر کے چہرے کے سامنے دو زلواں طرح بیٹھے کہ قبلہ لیٹت پر ہو اور ایک تسبیح درود شریف کی پڑھ کر عمل شروع کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۱۔ جب یا اسرافیل بحق الف	۱۔ جب یا ہمو اکیل بحق سین
۱۔ جب یا جبرائیل بحق با	۱۔ جب یا لوما یلین بحق عین

اجب یا کککائیل بحق جیم الجیم اسئلک بحق جیم الجیم
 اجب یا ددائیل بحق دال الدال اسئلک بحق دال الدال
 اجب یا دوریا ئیل بحق ها الہا اسئلک بحق ها الہا
 اجب یا دفتائیل بحق داد اود اسئلک بحق داد اود
 اجب یا ثغنائیل بحق ذاکثر اسئلک بحق ذاکثر
 اجب یا تنغنائیل بحق حا الح اسئلک بحق حا الح
 اجب یا سمائیل بحق طاطا اسئلک بحق طاطا
 اجب یا سرکینائیل بحق یا اکبا اسئلک بحق یا اکبا
 اجب یا حردنائیل بحق کف الکاف اسئلک بحق کف الکاف
 اجب یا طاٹائیل بحق لام لکام اسئلک بحق لام لکام
 اجب یا دیوانیل بحق میم المیم اسئلک بحق میم المیم
 اجب یا حولائیل بحق نون النون اسئلک بحق نون النون
 اجب یا ہوائیل بحق سین السین اسئلک بحق سین السین
 اجب یا لومائیل بحق عین العین اسئلک بحق عین العین
 اجب یا سرجمائیل بحق فا الف اسئلک بحق فا الف
 اجب یا اسجمائیل بحق صاد الصاد اسئلک بحق صاد الصاد
 اجب یا عطرائیل بحق قاف القاف اسئلک بحق قاف القاف
 اجب یا امواکیل بحق ذاکثر اسئلک بحق ذاکثر
 اجب یا زائیل بحق شین الشین اسئلک بحق شین الشین
 اجب یا عزدائیل بحق تا التا اسئلک بحق تا التا
 اجب یا میکائیل بحق ثا الثا اسئلک بحق ثا الثا
 اجب یا مککائیل بحق خا الخا اسئلک بحق خا الخا
 اجب یا اھرائیل بحق ذال الذال اسئلک بحق ذال الذال

اجب یا عطکائیل بحق ضاد الضاد اسئلک بحق ضاد الضاد
 اجب یا لوزائیل بحق ظا الظا اسئلک بحق ظا الظا
 اجب یا لوزائیل بحق غین الغین اسئلک بحق غین الغین

(۶۷) **حرف کی نسبت سے اسم اللہ کے عملیات** ۱۶۷
 یہ طریقہ سب سے زیادہ زود اثر
 اور بے خطر ہے اس طریقہ پر عمل
 کرنے سے جسم و روح، قلب و زبان، لہارت و معاشقہ کو دروغ و غش سے خود بخود
 اصلاح کی جانب مائل ہو کر سنورنے اور نکھرنے لگتی ہے اور وہ کل حروف اسم اعظم کی برکت
 سے جلد مالوس ہو کر تابع ہو جاتا ہے اس لیے یہ طریقہ بالکل بے خطر و بے ضرر ہے اور زود اثر
 بھی ایسا کہ پہلے دن ہی فیوض و برکات کے کرشمے دیکھے جاتے ہیں اب عمل کرنے والے کے
 حال پر یوتون ہے کہ جو وقت کثافت کو لطافت سے بدلنے میں لگے گا اتنی ہی دیر ظہورِ الطاف
 میں ہوگی مگر یہ وقت بھی لذت روحانی سے خالی نہ رہے گا۔
 ہر روز بعد دو گنا ادا کرنے کے اپنے نام کے پتے حرف کے مطابق کوئی اسم الہی منتخب
 کر کے ورد کریں طریقہ یہ ہے :

الف	۱۶۷	۱۶۸
اجب اسوائیل بحق الف یا الف	۹۱	۳۶
اجب اسوائیل بحق الف یا الف	۹۱	۳۶
اجب اسوائیل بحق الف یا الف	۳۲	۶۶
اجب اسوائیل بحق الف یا الف	۳۸	۱۳
اجب اسوائیل بحق الف یا الف	۲۳۱	۲۳۳
اجب اسوائیل بحق الف یا الف	۲۲۰	۳۷
اجب اسوائیل بحق الف یا الف	۵۸۹	۸۰۱
اجب اسوائیل بحق الف یا الف	۶۱۲	۲۶۳
اجب اسوائیل بحق الف یا الف	۵۵	۵۴

۳۰	اجب امواکین بحق دایا رافع	۳۰	اجب همزائیل بحق شین یا شین
۳۵۱	اجب امواکین بحق دایا رافع	۳۵۱	اجب همزائیل بحق شین یا شین
۵۵	اجب امواکین بحق دایا رافع	۵۵	اجب همزائیل بحق شین یا شین
۵۱۳	اجب امواکین بحق دایا رافع	۵۱۳	اجب همزائیل بحق شین یا شین
۱۲۰۳	اجب امواکین بحق دایا رافع	۱۲۰۳	اجب همزائیل بحق شین یا شین
۲۳۹	اجب امواکین بحق دایا رافع	۲۳۹	اجب همزائیل بحق شین یا شین
۲۳۱	اجب امواکین بحق دایا رافع	۲۳۱	اجب همزائیل بحق شین یا شین
۳۱۱	اجب امواکین بحق دایا رافع	۳۱۱	اجب همزائیل بحق شین یا شین
۸۶۱	اجب امواکین بحق دایا رافع	۸۶۱	اجب همزائیل بحق شین یا شین
۲۸۵	اجب امواکین بحق دایا رافع	۲۸۵	اجب همزائیل بحق شین یا شین
۳۵۱	اجب امواکین بحق دایا رافع	۳۵۱	اجب همزائیل بحق شین یا شین
۳۵۳	اجب امواکین بحق دایا رافع	۳۵۳	اجب همزائیل بحق شین یا شین
۳۸۶	اجب امواکین بحق دایا رافع	۳۸۶	اجب همزائیل بحق شین یا شین
شین		شین	
۵۲۲	اجب همزائیل بحق شین یا شین	۵۲۲	اجب همزائیل بحق شین یا شین
۳۹۰	اجب همزائیل بحق شین یا شین	۳۹۰	اجب همزائیل بحق شین یا شین
۳۱۰	اجب همزائیل بحق شین یا شین	۳۱۰	اجب همزائیل بحق شین یا شین
۳۱۹	اجب همزائیل بحق شین یا شین	۳۱۹	اجب همزائیل بحق شین یا شین
۵۴۱	اجب همزائیل بحق شین یا شین	۵۴۱	اجب همزائیل بحق شین یا شین
۵۰۹	اجب همزائیل بحق شین یا شین	۵۰۹	اجب همزائیل بحق شین یا شین
۶۰۱	اجب همزائیل بحق شین یا شین	۶۰۱	اجب همزائیل بحق شین یا شین
۳۵۱	اجب همزائیل بحق شین یا شین	۳۵۱	اجب همزائیل بحق شین یا شین
۳۹۰	اجب همزائیل بحق شین یا شین	۳۹۰	اجب همزائیل بحق شین یا شین

۱۲۸۱	اجب لوخائیل بحق غین یا غین	۱۲۸۱	اجب لوخائیل بحق غین یا غین
۱۵۱۱	اجب لوخائیل بحق غین یا غین	۱۵۱۱	اجب لوخائیل بحق غین یا غین
۱۲۸۶	اجب لوخائیل بحق غین یا غین	۱۲۸۶	اجب لوخائیل بحق غین یا غین
۱۲۸۱	اجب لوخائیل بحق غین یا غین	۱۲۸۱	اجب لوخائیل بحق غین یا غین
۱۵۰۶	اجب لوخائیل بحق غین یا غین	۱۵۰۶	اجب لوخائیل بحق غین یا غین
۱۰۳۳	اجب لوخائیل بحق غین یا غین	۱۰۳۳	اجب لوخائیل بحق غین یا غین
۱۶۱	اجب لوخائیل بحق غین یا غین	۱۶۱	اجب لوخائیل بحق غین یا غین
۱۶۹۰	اجب لوخائیل بحق غین یا غین	۱۶۹۰	اجب لوخائیل بحق غین یا غین
۱۸۴۷	اجب لوخائیل بحق غین یا غین	۱۸۴۷	اجب لوخائیل بحق غین یا غین
۱۲۱۶	اجب لوخائیل بحق غین یا غین	۱۲۱۶	اجب لوخائیل بحق غین یا غین

عملیات برائے کشف مجرب آزمودہ

(۶۸) مانعہ از جواب غم

(۲) اَجَبْ يَا سَرَّادِيْنِ عَجِيْ اَيْنَ يَا اللهُ الْمُسْكُوْدُ فِيْ مَحَنٍ نَّعَالِيْهٖ يَا اللهُ -
اور اگر تعالٰیہ کے ف کوزیر کے ساتھ پڑھے تو تمام افعال حسہ اس کو حاصل ہوں گے
مستجاب الدعوات ہوگا میں تک کہ پانی کے لیے دعا کرے گا پانی برے گا اور کسی مسلمان کی ترقی
درجات کے لیے دعا کرے گا، ترقی ہوگی اور کسی دشمن کی ہزیمت چاہے ہزیمت ہوگی۔
اگر فعلا یہ کے ف کوزیر کے ساتھ پڑھے تو دشمن ہلاک ہوں مگر دشمن حق پر ہے تو رجعت ہواور
خود کو نقصان پہنچے بہتر ہے کہ ف کوزیر کے ساتھ پڑھے ہر مقصد حاصل ہواور روزانہ کے پیش آنے
والے واقعات دکھائے۔ یا بتا دیئے جاتے ہیں۔ ہر روز ۳۸ بار یا ۱۱۲ بار یا ۶۶ بار پھیری ۶
بار اول آخر درود شریف ۷ بار۔

(ب) اَجَبْ يَا جَبْرَائِيْلُ عَجِيْ بَايَا بَاؤْ ذٰلِكَ شَيْءٌ مُّقْوًى بِدَرْيَةٍ وَكَذٰلِكَ يَوْضَعُ بَابَاؤْ -
اگر تاذ کو سار پر پیش اور توضیف کی ۵ کوزیر کے ساتھ پڑھے، دل اس کا مصفا آئیے

(د) اَجِبْ يَا ذُو الْقُرْبَىٰ بَعْدَ مَا يَأْتِيكَ مِنَ الشَّيْءِ وَالدَّخْلُ لَيْسَ كَقَبْلِهِ
یاد شود روز ۶۲۰ بار یا ۱۹ بار اول آخر درود شریف ۹ بار اگر آقل یعنی لام کو زیر پڑھے تو محل
کو ابتدائے آفریش سے فنا کے عالم تک کا علم ہو اور اس پر کچھ بھی غفنی نہ رہے اور آقل یعنی لام پر
پیش اور آخر کو کا کو زیر کے ساتھ پڑھے تمام خلق سحر ہو اور سب اس کی اطاعت کریں۔
(ذ) اَجِبْ يَا ذُو الْقُرْبَىٰ بَعْدَ مَا يَأْتِيكَ مِنَ الشَّيْءِ وَالدَّخْلُ لَيْسَ كَقَبْلِهِ يَا ذُو الْقُرْبَىٰ

اگر اس کے عامل کا شیخ یعنی پر عالم باعمل متقی ہے تو اس کا موکل اس کے پیر کی شکل میں
حاضر ہو اور ہر جائز خواہش بغیر کبے پوری کہے۔ اگر بقی ذائقہ بغیر (مناویا) کے پڑھے تو سات ہفتہ
جو اس عالم میں ہیں حاضر ہو کر فرما برداری کا وعدہ کریں اور بقی خدایا ہاں کی الطاف کو ہا پر پڑھے
تو ارواح عالم صاحب عمل کے مدبر ہو کر اپنا حال بیان کریں اور عامل جس شکل بہم میں ان سے مدد
چاہے مدد کریں۔ ہر روز ۸۲ بار یا ۳۸ بار مجبوری ۹ بار اول آخر درود شریف ۹ بار۔

(ج) اَجِبْ يَا شَكُوكَ بَعْدَ مَا يَأْتِيكَ مِنَ الشَّيْءِ وَالدَّخْلُ لَيْسَ كَقَبْلِهِ يَا ذُو الْقُرْبَىٰ
اس کا عامل جس مریض کو بہ نیت صحت و عافیت دیکھے گا خدا کے فضل و کرم سے وہ مرض
جاتا رہے گا جس کو توبہ دے گا موثر ہوگا اور تمام قول و فعل اس کے درست ہوں گے اگر واقعی
یا کو زیر کے ساتھ پڑھے گا تو کاشف ہو اور تمام ارواح عالم کا معائنہ کرے گا۔ ہر روز ۵۹۰ بار یا ۱۸
بار اول آخر درود شریف ۱۸ بار۔

(ط) اَجِبْ يَا اَسْمَاءُ بَعْدَ مَا يَأْتِيكَ مِنَ الشَّيْءِ وَالدَّخْلُ لَيْسَ كَقَبْلِهِ يَا ذُو الْقُرْبَىٰ
یاد شود روز ۲۱۵ بار یا ۳۳ بار مجبوری ۹ بار اول آخر درود شریف ۹ بار
اس کا عامل پاک باطن اور بغض و کینہ
حسد و ظلم و جور، تشدد اور گناہ کبیرہ صغیرہ سے محفوظ رہتا ہے۔ دیکسی بدیا ملن بدکردار سے کبھی
صدمہ پہنچے اور جس کو نظر بھر کر دیکھے وہ تابع ہو کر پیر کا رتبہ حاصل کرے گا اور کبھی اس کی اطاعت
سے منہ نہ پھیرے گا۔ ہر روز ۲۱۵ بار یا ۳۳ بار مجبوری ۹ بار اول آخر درود شریف ۹ بار

(ی) اَجِبْ يَا سَدْرُ بَعْدَ مَا يَأْتِيكَ مِنَ الشَّيْءِ وَالدَّخْلُ لَيْسَ كَقَبْلِهِ يَا ذُو الْقُرْبَىٰ
یاد شود روز ۲۱۱ بار یا ۹۰ بار مجبوری ۹ بار اول آخر درود شریف ۹ بار
اس کے عامل کی آنکھ میں نہ پھول پیدا ہو جسے غفلت و بزرگی اور ہیبت تو ہر نفس کو

کی مثل ہو حق تعالیٰ کے حلوے دیکھے جا سکیں اور خلق و جور سے باز رہے اور صفات ملکی
موصوف ہو اور کسی صاحب عمل کے چہرے پر نظر ڈالے اس کے دل میں عبرت پیدا ہو اور کرم
برائی اور معصیت کے پاس نہ چلے، اور اگر کیا باؤ پڑھے یعنی رے پر زبر اور کو ضیفہ یعنی
۹ پر جزم تو جس شہر یا قصبہ یا گاؤں میں صاحب عمل پڑھے گا وہ جگہ ویران بر باد ہو جائے اور تمام
درخت اور پھل اور باغات خشک ہو جائیں۔ ہر روز ۲۴۰ بار یا ۲۰۳ بار مجبوری ۹ بار اول آخر
درود شریف ۲۴۰ بار

(ج) اَجِبْ يَا حُكَّامُ بَعْدَ مَا يَأْتِيكَ مِنَ الشَّيْءِ وَالدَّخْلُ لَيْسَ كَقَبْلِهِ يَا ذُو الْقُرْبَىٰ
یاد شود روز ۲۴۰ بار یا ۲۰۳ بار مجبوری ۹ بار اول آخر درود شریف ۹ بار

یاد شود روز ۲۴۰ بار یا ۲۰۳ بار مجبوری ۹ بار اول آخر درود شریف ۹ بار
کچھ زمین کے ساتوں طبق کے نیچے ہے عالم پر ظاہر ہو اگر جبین یعنی لام پر زبر اور البصق
لام الف کے ساتھ اور دَعْدُ وال مہل کے ساتھ پڑھے عامل ہونے کے بعد ام یا پڑھے تو
خلق میں ظاہر ہو جائے گا ہر روز ۲۴۰ بار یا ۲۰۳ بار مجبوری ۹ بار اول آخر درود شریف ۹ بار

(د) اَجِبْ يَا ذُو الْقُرْبَىٰ بَعْدَ مَا يَأْتِيكَ مِنَ الشَّيْءِ وَالدَّخْلُ لَيْسَ كَقَبْلِهِ يَا ذُو الْقُرْبَىٰ
یاد شود روز ۲۴۰ بار یا ۲۰۳ بار مجبوری ۹ بار اول آخر درود شریف ۹ بار
اگر فتیہ حمزہ کو کو زیر کے ساتھ پڑھے تو ہم عالم ظاہری و باطنی اس کو فنا کھائی دے گا
فتیہ حمزہ کو زیر کے ساتھ پڑھے تمام عالم ظاہر و باطنی بے حجاب دیکھے اور دونوں عالم میں ساک
کا مرتبہ حاصل ہو۔ ہر روز ۲۵۰ بار یا ۳۶ بار مجبوری ۹ بار اول آخر درود شریف ۹ بار

(لا) اَجِبْ يَا ذُو الْقُرْبَىٰ بَعْدَ مَا يَأْتِيكَ مِنَ الشَّيْءِ وَالدَّخْلُ لَيْسَ كَقَبْلِهِ يَا ذُو الْقُرْبَىٰ
یاد شود روز ۲۵۰ بار یا ۳۶ بار مجبوری ۹ بار اول آخر درود شریف ۹ بار

یاد شود روز ۲۵۰ بار یا ۳۶ بار مجبوری ۹ بار اول آخر درود شریف ۹ بار
اس کا عامل اندھیرے میں اسی طرح دیکھتے ہیں جس طرح روشنی میں دیکھتا ہے نہ دریا میں ڈوب
نہ جنگل میں ہلاک ہو، دیانی جانور اور جنگل کے وحشی اس کے متعلق ہوں، سانپ بچھو اس کے تکم
پر عمل کریں۔ بے دینی گمراہی حق و غیور اور معصیت کی تائید میں کبھی نہ چلے گا اور جس کو
بد مذہب یا فاسق و فاجر کو نیکی کی تمجید کہے وہ از بس اس کے حکم کی تعمیل کرے اور ہر برائی
سے تائب ہو۔ اول آخر درود شریف ۲۱ بار یا ۲۶ بار مجبوری ۹ بار

بنظر غضب دیکھ لے مروہ نظر آئے اور جس مروہ دل اور پیار کو منتظر شفقت و رحمت دیکھ
نیضایاب ہو مروہ قلب زندہ ہو اور نیک اعمال کی طرف مائل ہو ہر روز ۳۲ بار یا ۲۸ بار
بجمہوری ۹ بار اول آخر درود شریف ۹ بار۔

(ک) اَجِبْ يٰ اَحْمَدُ ذَا ثِيْلٍ يَحْيٰى كَا فِى الْكُوْبِ سَبْعٌ لِمَا خَلِقُ لَهُ مِنْ عَطَا يٰ اَعْظَمُ يٰ كَا فِى الْكُوْبِ

اس کے عامل کو سانپ، بچہ و زندہ کوئی بھی نقصان نہ پہنچا سکے اور ان میں سے کسی کو
کو دیکھے اور اس کے حملہ کا اندیشہ ہو یا سانپ بچہ کو کسی کو کاٹ لے تو اس کے عامل کا نام لے کر
قسم دینے سے زہر ختم ہو جائے اور حملہ کرنے والا پلٹ کر بھاگ جائے۔ اگر اَلْمُوْبِ سَبْعٌ سنین کو
زبردست پڑے تو خدا تعالیٰ اس کو عیب سے رزق عطا فرمائے اور دل کو غنی کرے اور کبھی مخلوق
کا محتاج نہ ہو ہر روز ۲۶ بار یا ۱۱ بار بجمہوری ۸ بار اول آخر درود شریف ۱۱ بار۔

(ل) اَجِبْ يٰ اَحْمَدُ ذَا ثِيْلٍ يَحْيٰى كَا فِى الْكُوْبِ سَبْعٌ لِمَا خَلِقُ لَهُ مِنْ عَطَا يٰ اَعْظَمُ يٰ كَا فِى الْكُوْبِ
عَلَّامٌ يَكْفِي يٰ اَحْيٰى سَاتِ هَزَارَ بَارِسَاتٍ لِّمِمْ لَبْعَةُ ۱۲۹ بار۔ اس کی ہزاروں زندگی ہمیشہ نکلے
لطف و کرم میں بسر ہو جو بھی عامل کے پاس آئے اس کے قلب کا حال اس طرح دیکھ جیسے
آئینہ میں اپنا عکس دیکھتا ہے۔ جس کی قبر پر جائے آنکھ بند کر کے توجہ کرے۔ چند بار ہی پڑھے
صاحب قبر کا حال دیکھے اور بات کرے اور اہل قبر کے دوست اور رشتہ دار کے متعلق جو کچھ
وہ اس کو انجام دے اگر اہل قبر ولی اللہ ہے تو کسی بھی مسلمان کے لیے سوال کرے پورا ہو۔ ہر روز
۱۲۹ بار یا ۶۱ بار بجمہوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۷ بار۔

(م) اَجِبْ يٰ اَحْمَدُ ذَا ثِيْلٍ يَحْيٰى كَا فِى الْكُوْبِ سَبْعٌ لِمَا خَلِقُ لَهُ مِنْ عَطَا يٰ اَعْظَمُ يٰ كَا فِى الْكُوْبِ
یَا مَنَّارُ اس کا عامل خود اکسیر بن جانا ہے اس کے عامل کے پاس ایک مروہ عالم عیب ہے
۳۲ ہے اور وہ علم سکھاتا ہے کہ جس پتھر پر نظر ڈالے سونا بن جائے۔ اگر مَنَّارُ نون پر پیش پڑھے
اور خالص اللہ کے لیے اس ذکر میں مشغول ہو تو ایک شخص عالم کیمیائے غیب سے ظاہر و صریح
اس کی ایک نظر فیض اثر سے عامل صاحب عرفان و ایقان ہو۔ ہر روز ۲۸ بار یا ۳۱ بار بجمہوری
۷ بار اول آخر درود شریف ۷ بار۔

(ن) اَجِبْ يٰ اَحْمَدُ ذَا ثِيْلٍ يَحْيٰى كَا فِى الْكُوْبِ سَبْعٌ لِمَا خَلِقُ لَهُ مِنْ عَطَا يٰ اَعْظَمُ يٰ كَا فِى الْكُوْبِ

یَا نَقِيُّ..... اس کے فاکر کو عالم میں تصرف کی قدرت حاصل ہو جس کے لیے جو چاہے
وہی ہو اگر فَعَالَهُ یَا نَقِيُّ یعنی ابر کے ساتھ پڑھے تو عامل جس کسی کو کسی عمل کی اجازت دے وہی
تاثیر حاصل ہو اور عامل کے سامنے جس کا نام لیا جائے اس کی حقیقت کی تصویر بن کر سامنے
دکھائی دے۔ اور اگر فَعَالَهُ یَا نَقِيُّ یعنی فاکر زہر کے ساتھ اور لام کو زہر کے ساتھ اور نقیائی کی یا
کو بغیر تشدید کے پڑھے اور اس کی ۷ غلو تیں کرے بہرہ میں ایک نیا سر از ظہر ہو اور ایجاد ہمتوں
کے عالم میں کمال ظہور ہو کر اس کے تحت و تصرف میں آئے۔ سرائے باطن بھی ایسی ہی محمود و اکمل
ہے جیسے سرائے ظاہر ہی مگر سرائے باطن میں ادراج انبیاء علیہم السلام صدیقین شہداء و صالحین جنوہ
فرما میں جن کی زیارت سے مشرف ہو اور چے چاہے دکھا سکے گا۔

ہر روز ۲۸ بار یا ۸۶ بار بجمہوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۷ بار۔
اس ۱۱ اَجِبْ يٰ اَحْمَدُ ذَا ثِيْلٍ يَحْيٰى كَا فِى الْكُوْبِ سَبْعٌ لِمَا خَلِقُ لَهُ مِنْ عَطَا يٰ اَعْظَمُ يٰ كَا فِى الْكُوْبِ

اس کے عامل پر محنت کا دروازہ کھل جائے گا اور ثابت قدمی میں رہے گی اگر اَلْمُوْبِ سَبْعٌ لِمَا
یعنی عین کو زہر اور کڈ کے لام کو پیش کے ساتھ پڑھے تو اس کا شریان کرنے کی طاقت زبان و
قلم میں نہیں عامل خود دیکھے گا اگر عین کو زہر اور لام کے لام اور کا کو زہر کے ساتھ پڑھے تو عامل
جس کے لیے چند: پڑھے ہلاک و مریا ہو مگر مسلمان کے واسطے مریا دی یا نقصان کا عامل نہ
نہیں البتہ بد مذہب کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔

ہر روز ۱۳ بار یا ۱۱۲ بار بجمہوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۷ بار۔
(ع) اَجِبْ يٰ اَحْمَدُ ذَا ثِيْلٍ يَحْيٰى كَا فِى الْكُوْبِ سَبْعٌ لِمَا خَلِقُ لَهُ مِنْ عَطَا يٰ اَعْظَمُ يٰ كَا فِى الْكُوْبِ
اس کا عامل تمام علوم ظاہری کا حافظ ہو اور علوم باطن یعنی علم لوح محفوظ اسمائے اسم
کی برکت سے اس پر مشکف ہو اور عامل اپنی نظر سے دیکھے۔ ہر روز ۱۳ بار یا ۱۲۸ بار یا ۱۲ بار اول آخر
درود شریف ۷ بار۔

(ف) اَجِبْ يٰ اَحْمَدُ ذَا ثِيْلٍ يَحْيٰى كَا فِى الْكُوْبِ سَبْعٌ لِمَا خَلِقُ لَهُ مِنْ عَطَا يٰ اَعْظَمُ يٰ كَا فِى الْكُوْبِ
وَدِيْلِكَ يٰ اَحْمَدُ ذَا ثِيْلٍ يَحْيٰى كَا فِى الْكُوْبِ سَبْعٌ لِمَا خَلِقُ لَهُ مِنْ عَطَا يٰ اَعْظَمُ يٰ كَا فِى الْكُوْبِ

لہ کشف کسی کے درجات میں کیا۔ عالم بیا۔ عام سید جو کچھ مقام کیا ہے۔

اس کا عامل کتنا ہی لاچار مجبور، حلال روزی سے مایوس ہو، جب اپنے میگالوں نے مزہ لیا ہو کمزور چار ہو، کوئی مبدل نہ ہو مگر اللہ تعالیٰ اپنے خواہن کرم کا ایک حصہ اسے عطا فرمائے جبکہ اس کے خواہن کرم کا ایک ذرہ ساری دنیا کی نعمتیں ہیں۔ پس اپنے سینے کو حمد سے محفوظ رکھے اور اللہ کی نعمتوں سے لطف اندوز ہو ہر روز ۴۸ بار یا ۳۶۹ بار بخوری ۸ بار اول آخر درود شریف ۴۱ بار۔

(ص) اَجِبْ يَا اِنْجَمَاتِیْلَ بِحَقِّ صَادِّکَ یَا صَدِّقَ مِنْ غَیْرِ شَیْءٍ فَلَکَ شَیْءٌ کَوْنُکَ یَا حَمْدُ۔

اس کا عامل ہر شخص کے مافی الضمیر سے واقف ہو جاتا ہے خواہ وہ کسی بھی زبان میں بات کرے اور تمام جانوروں کی بولیوں سے آگاہ ہو اور تمام اسمائے صفات پر تصرف حاصل ہو اگر کیئتہ لام و ہا کو پیش کے ساتھ پڑھے تو اپنی صورت میں تمام عالم کو دیکھے جتنی ذات اس پر ظاہر ہو۔

ہر روز ۱۳ بار یا ۹۱ بار بخوری ۸ بار اول آخر درود شریف ۹ بار

(ق) اَجِبْ یَا عِظَمَ اَیْمِیْلَ بِحَقِّ یَا قَاهُودُ وَ اَلْبَطِیْشِ اَلشَّیْءِ یَدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یَطَاقُ اِشْتِغَالُہُ یَا قَاهُودُ اس کے عامل کو دینی و دنیوی تمام کاموں میں ترقی ہوگی ہر مشکل کام قدرت خدا سے انجام پائے گا جس کو شفقت و رحمت کی نظر سے دیکھے گا وہ بھی عنایت رب سے لوازا جائے گا۔ اگر قاہود اللہ کو ہرے متصل پڑھے تو جس کو چاہے زیر و زبر کر دے اگر ایک ہفتہ دو پانی قبول

کے درمیان احرام نہ کرے سر ۲۰۹ بار پڑھے جس کے لیے پڑھے اگر اس کو زور و تصور کرے تو تیار ہو اور مریض تصور کرے تو ملاک ہو ہر روز ۳۳ بار یا ۳۶۹ بار بخوری ۴ بار اول آخر درود شریف ۲۱ بار۔

(ب) اَجِبْ یَا اَکْوَیْلَ بِحَقِّ زَاکَا حَیْثُ کُنْ صَوْبِیْجَ وَ مَسْکُودِیْجَ غَیَاثَہُ وَ مَعَادَہُ یَا ذَحِیْجَ۔ اس کا عامل مشق الہی سے مرشار ہو رہے ہیں حق سبحانہ تعالیٰ کے جلوے دیکھے۔ اگر غیاثہ تازہ بر کے ساتھ رحیم میم زیر پڑھے تو دنیا و عقبیٰ میں کوئی ایسی بات نہ پیش آئے جو رنج و غم، تکلیف و مصیبت کا سبب بنے بلکہ جب یہ ممکن ہو کہ فلاں مصیبت آنے والی ہے یا فلاں تجارت میں نقصان ہونے والا ہے اس دعا کو پڑھے اس سے محفوظ رہے بلکہ وہم و گمان سے زیادہ لطف ہو۔ روزانہ ۵۸ بار یا ۱۰۸ بار بخوری ۴ بار اول آخر درود شریف ۱۱ بار۔

نَسْتَ اَجِبْ یَا بَشُو اَیْمِیْلَ بِحَقِّ شَیْءٍ یَا شَیْءِیْ اَوْ مَوْضِعٍ اَوْ مَوْضِعٍ وَ تَنْتَرِیْ مِنْ اَنْتَقِیْ

مَا هُوَ یَسْأَلُ وَ ذَرْحَمَہُ لَتَمُوْغِیْبِیْنِ صَدَّقَتْ یَا شَیْءِیْ۔ اس کا عامل سوائے موت کے ہر مرض کی شفایاب جائے جس پر تین بار پڑھ کر دم کر دے مرض دفع ہو۔ اس کے پاس مریضوں کا ہجوم رہے اور کوئی مایوس نہ پھرے اگر حدیث دیکھ کر پڑھے نگاہ میں یہ تاثیر پیدا ہو جائے کہ صرف نظر بھر کر دیکھنے ہی سے مرض جاتا رہے اگر ۷ بار روزانہ لکھتا رہے تو قلم میں یہ اثر پیدا ہو جائے کہ جس کو بھی جو نسخہ لکھ دے تیر بہدف ثابت ہو جس کو یہ اسم یا شین لکھ کر دے دے مریض شفایاب ہو ہر روز ۳۹ بار یا صرف ۹۴ بار بخوری ۴ بار اول آخر درود شریف ۴ بار۔

(د) اَجِبْ یَا عِزُّ زَاہِیْلَ بِحَقِّ تَا یَا تَا قَدْ فَلَکَ تَصِفُ اَلْاَنْسَمِیْلَ کُلُّ کُنْ وَ جَلَالِ مَلِکِہِ وَ عِزِّہُ یَا تَا تَا۔ اس کا عامل مقبول عوام و خواص ہو جاتا ہے امر و سلاطین اس کے تابع اور فرمان بردار ہوں اور وہ مقام ملے جو اس ملک کے بادشاہ یا صدر یا وزیر اعظم تو قلم مل جاتا ہے اگر تاتم کے میم اور السن کے نون و سین کو زیر پڑھے تو وہ الیہ بادشاہ یا صدر مملکت ہو کر جس کی حکومت نہ صرف انسانوں کے زبان و قلم پر ہو بلکہ دلوں پر بھی حکومت کرے اور اس کی تعلیم کی ظاہری و باطنی دولت کی کثرت ہو کر جس کو چاہے عطا کرے ہر روز ۳۱ بار بخوری ۵۵ بار اول آخر درود شریف ۱۱ بار۔

(ر) اَجِبْ یَا دِیْکَا اَیْمِیْلَ بِحَقِّ تَا یَا شَیْءِیْ وَ تَنَا آ خُیْغُ عَلَیْکَا صَبْرًا وَ ثَبَاتًا اَنْتُمَا عَاوِیْ اَلْعَوْمَرُ اَلْکَیْغُیْرِیْ تَا نَابِیْ اس کا عامل ایسی روحانی قوت اپنے اندر پاتا ہے جس سے وہ خود حیران ہوتا ہے کہ ایسا کیوں ہوا کیسے ہو گیا کسی دور کی چیز کو اٹھانا چاہتا ہو تو قریب ہو جاتی ہے، دور جانا ہو تو راستہ سمٹ کر قریب ہو جاتا ہے گھنٹوں کا راستہ منٹوں میں طے ہو جاتا ہے ہماری بھی حیران ہوتے ہیں اور خود بھی متعجب رہتا ہے جہانی اعتبار سے وہ کتنا ہی کمزور ہو اس میں روحانی قوت اتنی ہوتی ہے کہ اس کے کام کو دیکھ کر دنیا حیران ہوتی ہے۔ دنیا کی نظر میں جو کام وہ نہ جانتا ہو اس طرح کرتا ہے جس طرح کوئی ماہر نہیں کرتا ہے اس کا عامل مستقل مزاج و گزرنے نہ ڈالا ہوتا ہے مگر قوت ضرورت سینکڑوں کے مقابلے سے نہ ڈرتا ہے نہ مہیا گتے نہ دشمن کے وار اس پر اثر کرتے ہیں۔ روز بعد نماز ظہر یا بعد غروب ۳-۹ بار بخوری ۸ بار اول آخر درود شریف ۱۱ بار یا ۱۳ بار۔

(خ) اَجِبْ یَا مَغْکَا اَیْمِیْلَ بِحَقِّ خَا یَا خَا یَا مَوْضِعٍ فِی السَّمَوٰتِ وَ اَلْاَرْضِیْنَ کُلِّ اَلِیْہِ وَ مَعَادَہُ

ہدایات پر عمل کرنے کی تاکید شدید کر دیں۔

(۸۰) درود برائے قضاے حاجات

یہ درود تعینا ہے بہت مشہور مگر اس کی کرامتوں سے عوام ناواقف ہیں صرف علمائے اس کی برکات سے واقف ہیں۔ قضاے حاجت کے لیے اس کے پڑھنے کی ترکیب بھی بہت بسینہ صلی آ رہی ہے غالباً اس کی ترکیب حدیث شریف کے سنہوں سے وضع کی گئی ہے۔ غرض درود تعینا ہر ایک شکل میں کام آتی ہے اس کے پڑھنے کی ترکیب یہ ہے کہ روز بوقت نماز عشاء کھڑے ہو کر پڑھے اور دو نفل برائے قضاے حاجت ادا کرے اگرچہ دینی ہو تو قبل از نماز اور اگر کوئی حاجت دنیوی مثلاً صولی دولت یا ادائے قرض، حصول ملازمت ترقی کے لیے جنوب کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو اور اگر دشمن کو مغلوب کرنا ہو یا مقدمے سے برائے مقصود ہو کسی روٹھے ہوئے کو اپنی طرف مائل کرنا ہو اور اپنی محبت میں دیوانہ کرنا ہو تو جانب شمال رخ کر کے کھڑے ہو کر پڑھے دن ۱۰ بار دوسرے دن ۲۰ بار تیسرے دن ۳۰ بار غرض جب تک حاجت پوری نہ ہو دس بار ہر روز پڑھتا رہتا ہے جائیں مایوسی اور ناکامی کا خیال بھی نہ آئے پائے بس درود شریف کے فیوض و برکات کی بارش میں خود کو نہاتا تصور کرے۔ درود تعینا یہ ہے:-

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُجَيِّبُهَا مِنْ جَمِيعِ الْاَهْوَالِ وَالْاَكْثَابِ وَ تَقْضِي
لَنَا بِهَا جَمِيعَ الْمَحَاجِاتِ وَ تَهَيِّزُ لَنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ الْمَشِيئَاتِ وَ تَوْفِّقُنَا بِهَا لِعَمَلِنَا
اَعْلٰی الدُّرَجَاتِ وَ تُسَلِّحُنَا بِهَا اَقْصٰی الْعَنَایَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ
وَعِنَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

ایک ہر گ کا زمان ہے کہ ایام ہجری میں تین دن روزے رکھے اور شب میں بعد نماز عشاء دو نفل پڑھ کر دست بستہ بیٹھ کر دروازے محبت سید عالم میں ڈوب کر نہایت خضوع و خشوع کے ساتھ اگرچہ سہمی روز کام ہو جائے تب بھی تین

روز پڑھنا ہی چاہیے اور ہر روز روزہ بھی رکھے بس حاجت کے پورا ہو جانے کے بعد ادائے شکر نعمت کی نیت سے چرے اور اس کا ثواب سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی روح پاک کو بخشے۔ اگر بعد نماز عشاء دو نفل پڑھتا رہے تو اس کی ہر ضرورت دینی اور دنیوی کی بجا آوری سید کوئین صلی اللہ علیہ وسلم کے ذمہ کریم ہو۔

(۸۱) عملیات برائے قضاے حاجات

عمل از کیمیائے سعادت برائے قضاے حاجت (۸۲) یہ عمل ایسا سحر الی اثر ہے کہ اس کی تریف سے زبان و قلم قاصر ہیں لہذا وقتاً بوقت پڑھتے اشراف ہوتا ہے۔ یہ عمل ایک دن کا ہے اور زیادہ سے زیادہ ایک ہفتے کا کیسی ہی نیت اور حاجت کیوں نہ ہو، اگرچہ حاکم دقت کی مزلولی یا تادل یا اس سے بھی کمشن حاجت ہو مگر یہ خیال رہے کہ کوئی ایسی حاجت نہ ہو کہ جس سے کسی سمان کو نقصان پہنچے یا اس کے دل کو سہر پہنچے یہ عمل سات دن میں وقت مقررہ پر ایک سو بار روزانہ پڑھے اول آخر ہا درود شریف۔ اور اگر ایک ہی دن میں کام کو انجام دینا چاہتا ہو تو ایک ہی شب میں ۷۰ بار پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّبُّ وَاَنْتَ الْعَبْدُ فَقَدْ يَدْعُ الْعَبْدُ اِلَآ الرَّبَّ يَادْرَبِ
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْغَنِيُّ وَاَنَا الْمَلْكُوْیُ فَمَنْ يَدْعُ الْمَلْكُوْیُ اِلَآ الْغَنٰی یَا دْرَبِ
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَمْلٰکُ وَاَنَا الْمَلْكُوْکُ فَمَنْ يَدْعُ الْمَلْكُوْکُ اِلَآ الْاَمْلٰکَ یَا دْرَبِ
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْخَبِرُ وَاَنَا الْغَفِیْرُ فَمَنْ يَدْعُ الْغَفِیْرُ اِلَآ الْخَبِرَ یَا دْرَبِ
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَشَدُّ وَاَنَا الْاَسْفَعُ فَمَنْ يَدْعُ الْاَسْفَعُ اِلَآ الْاَشَدَّ یَا دْرَبِ
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَعَزُّ وَاَنَا الْاَضْعَفُ فَمَنْ يَدْعُ الْاَضْعَفُ اِلَآ الْاَعَزَّ یَا دْرَبِ
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَعَزُّ وَاَنَا الْاَضْعَفُ فَمَنْ يَدْعُ الْاَضْعَفُ اِلَآ الْاَعَزَّ یَا دْرَبِ
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَعَزُّ وَاَنَا الْاَضْعَفُ فَمَنْ يَدْعُ الْاَضْعَفُ اِلَآ الْاَعَزَّ یَا دْرَبِ

(۸۹) **عمل اسم یا کافی** | یہ عمل ہر گز سے کڑی مہم اور تمام دشواریوں اور کل مشکلات میں اسے توروں کا ثبات صلی اللہ علیہ وسلم مسلمانوں کی پریشانی حالی دیکھ کر مغموم ہونے لگے اُس وقت حضرت اعظم کا کام دیتا ہے اور ہر ضرورت غیب سے حل ہو جاتی ہے اگرچہ یہ عمل علیہ السلام یہ کلمات یعنی ناد علی شریف لے کر لے اور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں درد میں رکھے کبھی کوئی مشکل ہی نہ پیش آئے اگر ۲۸ دن میں سوال لکھ چڑھ کر کوڑا ادا کرے ایسا حقیقت مرتبہ پورے دھوٹے تھے کہ شہر خدا حاضر آئے اور لشکر کفار پر عقاب کی طرح چھینے چند دھروں کی بھی مشکلات کو حل کر سکتا ہے۔ مریدین معتقدین عزیز اقارب کی دستگیری پر فائدہ ہی ساعت میں کچھ قتل ہوئے باقی فراموش گئے اس فتح میں بہت ہی مال غنیمت مسلمانوں کو حاصل ہوا چار دن ہر نماز کے بعد ۱۱ بار۔ صرف پہلے دن نماز فجر سے قبل بھی ۱۱ بار پڑھے گا حاصل ہوا، گو یا ناد علی شریف ایسے دشوار اور مشکل مواقع پر تیرہ مدت دعا ثابت ہوتی ہے طرح چار دن میں کل حروف کے اعداد ۲۲۱ ہوتے ہیں پوری ہو جائے گی، اول آخروں میں ۳۴ بار یوں نقل نماز کھڑے ہو کر پڑھے اول آخروں درود شریف ۱۱ بار۔

شریف "بار یا کافی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ" -

عَمَّا عَلَيْنَا مَقْلُوبًا لِّحَسَابِ خَدَّكَ عَوْنُكَ لَكَ فِي النَّوْاعِي كُلِّ حَيْثُ دَعِمَ

(۹۰) **عمل اسم یا غیاث** | یہ عمل تاثیر میں محفلوں کو حیران کرنے والا ہے جو حضرات عمل کرتے اور ناکامی کا شکوہ کرتے ہیں یا اثر ظاہر ہو رہا ہے جو کہ مبتدئ فخر ہے۔ کسی عمل سے منفی جاری ہو کر سب موجدانہ ہو تو یہ عمل کرے۔ یا جس عمل میں اپنی خامیوں کی وجہ سے ناکامی کا خوف ہو تو اس دعا کو ایک بار یا سو بار یا ۸ بار پڑھے کبھی ناکام نہ ہو گا بلکہ امید کے مطابق ظہور ہوگا اہل قلم و علم حضرات غور کریں کہ جو دعا دوسرے عمل کو تاثیر بخشنے اور اس کے موکلوں کو اس کی طرف مائل کرنے کی ایسی قدرت رکھتی ہو تو جو کوئی اس دعا کو اپنا عمل بنائے اس کی زیادہ سی اور کامیابی میں کیا شک ہو سکتا ہے۔

یا عیادت عند کھن کوزہ و چھین عند کھن دھڑو و ٹھونس عند کھن و خشک
و مکاوی عند کھن شدہ و درجائی حین شق طع حینلی یا عیادت -
اگر یا عیادت میڑھے تو ۵۲ بار اور اگر یا عیادت پڑھے تو ۵۱ بار بعد نماز عشاء کھیٹ
کر کھیٹ کھڑے ہو کر کھیٹ ٹیل کر پڑھے مگر قلب و زبان اور دماغ و عمار کے الفاظ مخارج زیر
برادر معانی کی جانب متوجہ رہ کر پڑھے بیٹھے پڑھنے کا مقصد اپنی اضطراری پریشانی کی کیفیت
کو ظاہر کرنا ہے اگر کمزور اور مفلوم صرف ۹۶ بار پڑھے اور ہمیشہ ورد میں رکھنا چاہے تو ۳ بار
۱۰ آخر ورد شریف ۹ بار۔

ناد علی شریف قضاے حاجات حل مشکلات میں مشہور و مقبول ہے جو ہم
میں لکھتے ہیں کہ غزوہ تبوک میں جب لشکر اسلام پر شکست کے آثار ظاہر ہوئے

سور کا سات صلی اللہ علیہ وسلم مسلمانوں کی پریشاں حالی دیکھ کر غمغوم ہونے لگے اُس وقت حضرت
 پیر علی علیہ السلام یہ کلمات یعنی ناد علی شریف نے کہے اور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں
 دھاتین مرتبہ پورے دھوئے فحہ کہ یہ خدا حاضر کئے اور لشکر کفار پر عقاب کی طرح چھینے چند
 ہی ساعت میں کچل قتل ہوئے باقی فرار ہو گئے اس فتح میں بہت ہی مال غنیمت مسلمانوں کو
 حاصل ہوا، گویا ناد علی شریف ایسے دشوار اور مشکل مواقع پر تیر بہدت دعا ثابت ہوئی ہے
 مہم میں ہم بار بعد نقل نماز کھڑے ہو کر پڑھے اول آخر درود شریف ۱۱ بار۔
 مَا دَعَلْنَا مَظْهَرًا لَّعَجَابٍ خَدَّاهُ عَلَيْنَا كَلَّتْ فِي التَّوَابِ كُلُّ هَيْمٍ دَعِمٍ

سَمِّحْ لِي بِذُنُوبِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ذِي لَدُنِّيكَ يَا غَنِيَّ يَا غَنِيَّ يَا غَنِيَّ
 (۹۲) **عملِ لیسْمِ اللہ شریف** لیسْمِ اللہ شریف کی برکات سے کون وقت نہیں مگر میان صرف
 آغائے حاجات کے لیے پڑھنے کا طریقہ درج کیا جا رہا ہے۔
 اول تازہ وضو کرے اور دو گانہ اذکار سے اس کے بعد ایک ہزار بار لیسْمِ اللہ شریف پڑھے
 سر پھر دو نفل ادا کرے اور اپنی حاجت بارگاہِ الہی میں پیش کرے پھر ایک ہزار بار لیسْمِ اللہ شریف
 پھر دو نفل پھر لیسْمِ اللہ شریف ایک ہزار بار غرض اسی طرح بارہ ہزار تک تعداد پوری نہ کر پائے
 گا کہ مراد حاصل ہوگی۔ عجیب و آرمودہ ہے اول آخر یہ درود شریف ابار اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا تَحِبُّهُ الْخَلَائِقُ وَالْاَنْبِيَاءُ مِنْ اَمَاتِ الْاَلَمَاتِ ذَا الصَّبَاتِ
 مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّ اَتُكَلِّمُكَ اَلْاَصْدَاقِ اِلٰی رَبِّ الْاَزْدِ اَبِی بَعْدَ وَتَعْلُوْمَتِ لَتِ

شب شنبہ کو بعد نماز عشاء دو نفل بہ نیت قصائے حاجت پڑھ کر
عمل الحمد شریف بم بار الحمد شریف اور فجر کی سنت اور فرض کے درمیان دس بار
شب یکشنبہ کو بم بار فجر میں ۲۰ بار۔ شب دو شنبہ کو ۵۰ بار فجر میں ۳۰ بار سر شنبہ کو ۶۰ بار
فجر میں بم بار شب چہار شنبہ کو ۷۰ بار فجر میں ۵۰ بار شب پنجشنبہ کو ۸۰ بار فجر میں ۶۰ بار
شب جمعہ کو ۹۰ بار فجر میں ۷۰ بار۔ اسی طرح دوسرے ہفتہ میں ۱۰۰ بار کر کے تین اشہ
اللہ پیسے ہفتہ ہی میں مشکل حل ہو جائے گی۔ ورنہ کل پورا ہونے تک ضرور بارخزور اب تک
ہنس کو بھی یہ عمل بتایا ہے ہی ہفتہ میں کامیابی ہوئی اول آخر درود شریف ۱۰ بار۔

اَللّٰهُمَّ عَزِّزْ دَعَا الْعَبْدِ الصَّالِحِ اس کے جواب میں یوں کہے دَعَائُکُمْ اَسْلَمَ مِنْ عِبَادِکُمْ
 پھر وہ سوال کریں گے کہ تو نے ہم کو کس لیے یاد کیا ہے اب اختیار ہے کہ ان سے اپنی حاجت
 جائز و محمود ہوگی تو فوراً پورا کریں گے اور اگر موکلین کو تابع کرنا ہے تو ان سے یہ کہے کہ میں یہ
 ہوں کہ تم کو جب یاد کروں حاضر ہوا اور میرا جو کام ہوا انجام دے اس پر وہ کوئی شرط پیش کریں
 اگر تم نے اسے پورا کرنے کا وعدہ کیا وہ بھی خادم رہیں گے اور جب بھی اس میں کوتاہی
 برقی موکل حاضر نہ ہوں گے۔

۱۹۸) **تین روز میں کام پورا ہو**

یہ عمل اچانک حاجت درپیش ہونے پر تو کسی دن بھی شروع
 کئے ہیں مگر شب و شبہ میں شروع کرنا زیادہ بہتر ہے۔ شب
 شبہ بعد نماز عشاء تہائی میں روشنی گل کر کے اول ۱۱ بار درود شریف ۱۹ بار بسم اللہ شریف
 بعد ایک ہزار بار یا بَدِیْعُ الْعَجاِیِبِ الْحَقِّیِّا بَدِیْعُ اَوْدِ درود شریف ۱۱ بار شب بختبر
 دریا یا تالاب یا حوض یا چشمہ کے کنارے اس طرح بیٹھیں کہ پاؤں پانی میں رہیں اول ۱۱
 درود شریف ۱۹ بار بسم اللہ شریف بعد ۵۰۰ بار لا اِلهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنْ
 اَظْلَیْقِیْنِ درود شریف ۲۱ بار شب و شبہ کو کسی ایسے مقام پر جہاں سر اور آسمان کے درمیان
 کچھ حائل نہ ہو سر پر تہ کر کے اول درود شریف ۴۱ بار بسم اللہ شریف ۱۹ بار یا عِیَّاشِیْ عِنْدَ
 مَحْکُومَہِیْ عِنْدَ مَحْکُومَہِیْ عِنْدَ مَحْکُومَہِیْ عِنْدَ مَحْکُومَہِیْ عِنْدَ مَحْکُومَہِیْ عِنْدَ مَحْکُومَہِیْ
 وَ دَعَا جَیْ حَتَّیْ یَقْطَعُ حَبْلَیْ یا عِیَّاشِیْ ۱۶ بار درود شریف ۴۱ بار۔

۱۹۹) **درود محمود برائے قضاے حاجت**

ایام جمیع میں بعد نماز مغرب اسی جگہ بیٹھ کر یہ درود
 شریف مثلاً تک بے شمار بار یہ درود پڑھ کر پڑھے کہ
 ہی عظیم اور مشکل مگر جائز کام ہو بہر حالت میں پورا ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ صرف ابتدا میں ۱۹ بار اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 وَ بَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ شَجَرَةُ الْاَوْحَالِ الْوَدَّاعِيَّةِ وَ لَعْنَةُ الْاَبْقَاةِ
 الْاَوْحَانِيَّةِ وَ مَعْدِنِ الْاَشْرَارِ الْوَدَّاعِيَّةِ وَ شَرَّ اَشْيِ الْاَعْلُوْمِ الْاَصْطَفَانِيَّةِ صَاہِ
 اَلْمَلِیْہِ الْاَضْلٰیہِ وَ اَتْبَعِجْہُ الشَّیْطَانِ الْوَقْبَ الْعَلِیِّہِ مِنَ الدَّجَّةِ الْاَسْوٰی

مَنْ یُؤْمِرُہُمْ فَمُفَرَّقٌہُ دَاوِیْدَ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِکْ عَلَیْہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ مَا
 خَلَقْتَ وَ وَصَّیْتَ وَ اَمَّیْتَ اِلٰی یَوْمِ تُنْفِخُ مِنْ اَحْنُثٍ وَ سَلِّمْ وَسَلِّمْ عَلَیْہِمَا الْاَوْحِیْہِ
 وَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۵

باب الغنا

غربت و افلاس ہو یا مال و دولت کی افراط۔ غیر مسلم حضرات کے لیے شان ربوبیت کا
 اظہار ہے کہ ہم ایسے پالنے والے ہیں کہ ہماری شانِ خالقیت کو فراموش کر کے رنگ و دھن و شس و قمر
 کی پرستش کر رہے ہیں اور ہمارے سوا سیکڑوں خدا بننا رکھے ہیں اور اپنے سے کمتر مخلوق کی عبادت
 کر رہے ہیں۔ مگر ہم اپنے جوانِ کرم سے تم کو بھی نوا رہے ہیں اور ان پر جو تکلیف و مصیبت آتی ہے
 وہ بھی شان ربوبیت کا اظہار ہے کہ یہ حقیر جو تکلیف و مصیبت تم پر آتی ہے کہو ان سے جن
 کو تم پوجتے ہو کہ وہ اس کو دُور تو کر دیں، انصاف پسند کہ اٹھتے ہیں کہ جوانی مدد آپ نہ کر سکے
 وہ دوسروں کی مدد کیا کر سکے گا۔ غرض کہ افلاس و دولت وغیرہ کی ہدایت کے لیے شان ربوبیت
 کا اظہار ہے۔ اور مسلمانوں کے لیے امتحان ہے یا احسان۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے اَلْاَفْخَابُ
 النَّاسِ اَنْ یَسْتَرْکُوْا اَنْ یَقُوْذُوْا اَمَّا وَ هَھُؤْ لَا یُفْقِنُوْنَ ۵ کیا لوگ اس گھمن میں ہیں کہ
 اتنا کہہ لینے پر چھوڑ دینے جائیں گے کہ ہم ایمان لائے اور ان کا امتحان نہ ہوگا۔

اس سے معلوم ہوا کہ تنگ دستی، غربت و افلاس بھی امتحان ہے کہ کون صبر کرتا ہے اور کون
 اپنے خدا کو بھول کر حرام کی طرف متوجہ ہو تلے۔ مثلاً چوری، سود، شر اور دوسرے کو نقصان
 پہنچا کر اپنا بھلا چاہتا ہے اور دولت و عزت دے کر امتحان اس طرح کہ کون شکر ادا کرتا اور
 غریبوں کی مدد کرتا ہے۔ اس سلسلے میں چند اقوال جن کو اہل ایمان جاہر یا دل سے تشبیہ دیتے
 ہیں پیش کئے جاتے ہیں۔

اولیاء اللہ کا ارشاد ہے دنیا خدا کی دشمن ہے۔ خدا کے دوست اس کے دشمن سے
 صحبت نہیں کرتے۔

حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جو شخص تمام آسمان زمیں والوں کی برابر

عبادت کرے اور دولت دنیا سے محبت رکھے قیامت کو نذا فرمائی جائے گی کہ یہ وہ شخص ہے خدا کے دشمن سے محبت رکھتا تھا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں دو بھوکے بھیرے بھیروں کے منوں میں اس قدر خرابی نہیں ڈالتے جس قدر دوستی مال و جاہ کی مسلمان کے دل کو تباہ و برباد کر دیتی ہے اور نفاق کو دل میں اس طرح لگاتی ہے جیسے پانی سبزے کو۔

حارث بن کازم کا ارشاد کہ دنیا تصرف کے لیے ہے محبت کے لیے نہیں۔ دنیا کی دولت حاصل کر دہنی ذات اور اہل و عیال اور راہ خدا میں صرف کرو اس کی محبت کو دل میں جگہ نہ دو کہ خدا کی محبت کے لیے ہے غیر کو کھانے کی اجازت نہیں۔

شبلی رحمۃ اللہ علیہ سے کسی نے سوال کیا کہ کونسا قدر ہے فرمایا فقہائے مذہب میں دو سو درہم سے پانچ درہم دینا اور مذہب عشاق میں دو سو میں سے ایک بھی رکھنا جائز نہیں بلکہ اس کے شکر میں جان دینا چاہیے کہ اس نے اپنے کرم سے دینے مگر اس کی محبت دوسری اور اپنی راہ میں خرچ کرنے کی توفیق بخشی۔

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سود کو رکھتا اور صدقے کو بڑھاتا ہے اور اللہ دوست نہیں رکھتا تا شکرے گنہگار کو۔

علامہ فرماتے ہیں کہ سود کی کافی چوری جاتی ہے یا لٹ جاتی ہے یا آگ میں جل جاتی یا خاک میں مل جاتی ہے یا حاکم ٹیکس میں چھین لیتا ہے یا اولاد عیاشی میں خرچہ کر دیتی ہے مگر خود کو اس سے کوئی فائدہ نہیں۔

اور صدقہ بردش پاتا ہے جس طرح ایک دانے سے دہل بانی پیدا ہوتی اور ہر بانی میں سزا دینے ہوتے ہیں۔ صدقہ کا بدلہ دنیا سے فانی میں بہت تھوڑا اور آخرت میں کل مزید انعام کے ساتھ ملتا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس امت کی پہلی نیکی یقیناً اوزدہ ہے اور پہلا نفاذ بخل ہے۔ یقیناً سے مراد اللہ تعالیٰ رازق و مالک ہے۔

فرمایا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مسلمان جھوٹ اور خیانت کی خصلت پر پیدا نہیں کیا جاتا

بلکہ وہ مشرف ہوتا ہے صدق و امانت سے بہ سبب تصدیق و ایمان کے۔

فرمایا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو تکبر کرتا ہے خدا اسے خوار کرتا ہے۔ وہ اپنی نظر میں بڑا ہے اور لوگوں کی نظر میں کتے اور سڑے بدتر ہے۔

ارشاد الہی۔ سیدنا اسماعیل علیہ السلام پر وحی آئی کہ اسے اسماعیل اگر تو مجھے پانا چاہتا ہے تو شکستہ دلوں کے پاس تلاش کر۔

اور فرمایا صلی اللہ علیہ وسلم نے میری رضا مندی اپنے ضعیفوں میں تلاش کرو اور مجھے رنجی رکھتا ہے تو ان کو راضی رکھو اس لیے کہ تم کو تمہارے ضعیفوں کی بدولت رزق دیا جاتا ہے دیکھا ضعیف سے مراد وہ لوگ ہیں جو حصول دولت میں کمزور اور مجبور ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کو حکم فرمایا کہ مساکین سے محبت کرو اور ان سے قریب رہو۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ انسان کے دل میں حسد اور ایمان اکٹھے نہیں ہو سکتے۔ اور فرمایا حسد سے بچو کہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھاتا ہے جس طرح آگ کھڑکی کو۔

یہ وہ جواہر پارے ہیں جن کو پروردگار مسلمان اپنے گلے کی زینت بنائے تو دنیا و آخرت سنور جائے۔ اب تو یہ بات سمجھ میں آگئی ہوگی کہ عزت و اخلاص بھی رحمت ہے کہ جس کا دل بوجہ عزت

و مصیبت ٹوٹا ہے مگر وہ نہ تو خدا کو چھو کر عذر کی طرف مائل ہوا نہ احکام خداوندی کے خلاف عمل کو ذریعہ محاش بنایا نہ مالداروں کی دولت دیکھ کر حسد کی گندگی میں ملبوث ہوا بلکہ صبر و نفاذ کے کے ذریعہ اللہ اور رسول ہی کی طرف لوگٹانے ہے تو اس کا دل خدا کا گھر ہے ایسوں ہی کے لیے

ارشاد فرمایا عَزَّوَجَلَّ اَنْتُمْ اَيُّكُمْ مِنْ خَيْرِ الْوَرَثَةِ دے بندے میں تیری رگ جال سے تیرے قریبوں۔ اللہ اکبر شکستہ دل کا یہ اعزاز۔ اسی پر لیں نہیں خدا کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرمایا جو مجھے راضی رکھنا چاہے تو میری امت کے غریبوں کو راضی رکھے۔ اسی پر لیں نہیں

ام المؤمنین اور صحابہ کرام سے ارشاد ہوا کہ میری امت کے غریبوں فقروں سے محبت کرو اور اسی پر لیں نہیں کل روز قیامت تمہارا رب تبارک و تعالیٰ ارشاد فرمائے گا کہاں ہیں میرے محبوب کی امت کے غریب و مسکین حبیب وہ حاضر آئیں گے فرمایا جائے گا کہ اسے میرے بندوں نے

عبادت کرے اور دوست دنیا سے محبت رکھے قیامت کو نافرمانی جائے گی کہ یہ وہ شخص ہے
خدا کے دشمن سے محبت رکھتا تھا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں دھبہ کو بھڑے بھڑے کے غول میں اس قدر
خراہی بنیں ڈالے جس قدر دوستی مال و جاہ کی مسلمان کے دل کو تباہ و برباد کرتی ہے اور انہیں
کو دل میں اس طرح آگاتی ہے جیسے پانی بھرے کو۔

عارفین کا ارشاد کہ دنیا تصرف کے لیے ہے محبت کے لیے نہیں۔ دنیا کی دولت حاصل
کر اپنی ذات اور اہل و عیال اور راہ خدا میں صرف کرو اس کی محبت کو دل میں جگہ نہ دو کہ
خدا کی محبت کے لیے بے غیر کو آنے کی اجازت نہیں۔

شبلی رحمۃ اللہ علیہ سے کسی نے سوال کیا کہ کون سا قدر ہے فرمایا فقہاء کے مذہب میں دو
سورہم سے پانچ درہم دینا اور مذہب عشاق میں دو سو میں سے ایک بھی رکھنا جائز نہیں بلکہ
اس کے شکر میں جان دینا چاہیے کہ اس نے اپنے کرم سے دینے مگر اس کی محبت دوسری اور
اپنی راہ میں خرچ کر لے کی توفیق بخشی۔

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سود کو گھٹاتا اور صدقے کو بڑھاتا ہے اور اللہ دوسرے
نہیں رکھتا ناکھرے گنہگار کو۔

علماء فرماتے ہیں کہ سود کی کافری چوری جاتی ہے یا لٹ جاتی ہے یا آگ میں جل جاتی یا
خاک میں مل جاتی ہے یا حاکم ٹیکس میں چھین لیتا ہے یا اولاد عیاشی میں خرچہ کر دیتی ہے مگر
خود کو اس سے کوئی فائدہ نہیں۔

اور صدقہ پرورش پاتا ہے جس طرح ایک دانے سے دہلی بولی پیدا ہوتی اور ہر بولی میں سوا
دانے ہوتے ہیں۔ صدقہ کا بدلہ دینا غنی میں بہت محسوس اور آخرت میں کل مزید انعام کے
ساتھ ملتا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس امت کی پہلی نیکی یقیناً اور زہد ہے اور پلاؤنا
بخل ہے۔ یقیناً سے مراد اللہ تعالیٰ رازق و مالک ہے۔

فرمایا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مسلمان بھوٹ اور خیانت کی خصلت پر پیدا نہیں کیا جاتا

بلکہ وہ مشرف ہوتا ہے صدق و امانت سے بر سبب تعدیق و ایمان کے۔

فرمایا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کچھ کرتا ہے خدا اسے خوار کرتا ہے۔ وہ اپنی نظریں بڑا ہے
اور لوگوں کی نظریں نکتے اور سوز سے بدتر ہے۔

ارشاد الہی۔ سیدنا اسمعیل علیہ السلام پر وحی آئی کہ اسے اسمعیل اگر تو مجھے پانا چاہتا ہے
تو شکستہ دلوں کے پاس تلاش کر۔

اور فرمایا صلی اللہ علیہ وسلم نے میری رضامندی اپنے ضعیفوں میں تلاش کرو اور مجھے اپنی
رکھتا ہے تو ان کو راضی رکھو اس لیے کہ تم کو تمہارے ضعیفوں کی بدولت رزق دیا جاتا ہے
دیں ضعیف سے مراد وہ لوگ ہیں جو حصول دولت میں کمزور اور مجبور ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کو حکم فرمایا کہ مساکین سے محبت کرو اور ان سے
قرب رہو۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ انسان کے دل میں حسد اور ایمان اکٹھے نہیں
ہو سکتے۔ اور فرمایا حد سے بچو کہ حد تکینوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ تکڑی کو۔

یہ وہ جواہر بارے ہیں جن کو بیرو کہ مسلمان اپنے گلے کی زینت بنائے تو دنیا و آخرت سنور جائے۔
اب تو یہ بات سمجھ میں آگئی ہوگی کہ عزت و افلاس بھی رحمت ہے کہ جس کا دل بوجہ عزت

و مصیبت ڈوٹا ہے مگر وہ نہ تو خدا کو چھو کر غیر کی طرف مائل ہوا نہ احکام خداوندی کے خلاف حرم
کو زور محاش بنایا نہ مالداروں کی دولت دیکھ کر حسد کی گندگی میں ملوث ہوا بلکہ صبر و نماز کے
کے ذریعہ اللہ اور رسول ہی کی طرف کو لگانے ہے تو اس کا دل خدا کا گھر ہے ایسوں ہی کے لیے

ارشاد فرمایا اَعَزُّوا رِیْقَہُمْ حَتَّی تَخْلُجُوہُم مِّنَ النَّوْرِ یَا اَیُّہَا الَّذِیْنَ آمَنُوا ہٰذَا صَدَقَ اللّٰہُ فَاِذَا رَکِبْتُمْ
تَرِبَہُیْنَ۔ اللہ اکبر شکستہ دل کا یہ اعزاز۔ اسی پر لیں نہیں خدا کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد
فرمائیں جو مجھے راضی رکھنا چاہے تو میری امت کے غریبوں کو راضی رکھے۔ اسی پر لیں نہیں

ام المؤمنین اور صحابہ کرام سے ارشاد ہوا کہ میری امت کے غریبوں فقیروں سے محبت کرو، اور
اسی پر لیں نہیں کل روز قیامت تمہارا رب تبارک و تعالیٰ ارشاد فرمائے گا کہاں ہیں میرے محبوب
کی امت کے غریب و مسکین جب وہ حاضر آئیں گے فرمایا جائے گا کہ اسے میرے بندوں نے

بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ أَسْأَلُكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
 الْفَوْزَ وَخَشَعَتِ لَهُ الْأَصْوَاتُ وَوَجَلَّتِ الْقُلُوبُ مِنْ حَشْيَتِهِ أَنْ تَقُومَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ مُتَحِدَةً أَنْ تَقْضَى حَاجَتِي۔

..... بیان اپنی ضرورت کا ذکر کر کے کہ مجھے رزق حلال عطا فرمایا اور ذاتی یا پر
 کہے کہ کچھ خرچ ہو میرے عطا فرمایا یا مٹھائی۔

علاوہ مجموعہ کے ہر روز ۱۹ بار بعد نماز عشاء پڑھا کرے اور اس نقش پر روم کرتا رہے
 کہ جس دن یہ عمل چھوٹ جائے گا تو اس نقش کے پاس رہنے کی وجہ سے عمل منقطع نہ ہوگا۔

غلاز برائے حصول روزگار یا بعد نماز عشاء دو رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ

پہلی رکعت میں بعد ثناء والحمد کے دَمْرَ بَيِّنٍ اللَّهُ يَجْعَلُ لَهُ فَرْجًا وَيُزِدْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۱۰ بار اور دوسری رکعت بعد الحمد مَنِ يَتُوكَلِّ عَلَى اللَّهِ نَجُو حَسْبُكَ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ عَاقِبَةً ۱۱ ایک سو ایک

بار اور بعد سلام کے سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ دُاسْتَعْفُو اللَّهُ سُبَّارَ اور دو ورثہ ۱۰ بار پھر سجدے میں جا کر اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۱۰ بار پڑھے اور اللہ سے دعا کرے بہت مجرب ہے۔

یہ نقش وسعت رزق کے لیے مجرب ہے۔ یہ نقش ۵۵ عدد دیکھ
 نقش وسعت رزق اور نقش پر یہ دُعا ایک بار پڑھ کر روم کرے اگر کوئی دُحْب

اگر کوئی دُحْب	اگر کوئی دُحْب	اگر کوئی دُحْب	اگر کوئی دُحْب	اگر کوئی دُحْب
۲۳۶۷	۵۹۹	۳۴۵	۱۳۷۸	۱۳۷۸
۵۹۸	۲۳۶۷	۱۳۸۱	۲۴۶	۲۴۶
۱۳۸۰	۳۴۵	۵۹۹	۲۳۶۷	۲۳۶۷

۵۳ پے نقش آٹے میں گولی بنا کر دیا
 میں ڈالے اور آخری نقش اپنے پاس رکھے
 اس کے بعد ہر روز ایک نقش لکھتا رہے

اور دس بار روزانہ یہ دعا درود میں رکھے اور وہ نقش کسی حاجت منکو سے دیا کرے
 حاجت مند نہ آئے تو انھیں دن ان نقش کو گولی بنا کر دریا میں ڈال دیا کرے۔

۱۱۶ حصول دولت و فناء اور وسعت روزگار کے لیے عمل کرے اول یہ
 برائے وسعت رزق نقش روز کی شنبہ پہلی ساعت میں لکھے اور اسی ساعت میں یہ عمل

شروع کرے اور اگر یہ نقش کندہ کرانے کو تاکید کر دے کہ یہ نقش چاندنی پر ساعت شمس میں کندہ
 کیا جائے اور اس عمل کو شنبہ ساعت شمس یعنی پہلی ساعت میں شروع کرے اور دو تار یا مادہ
 تجنیاتین بارشپہیں اس کے بعد اس ۳۰ بار سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ اَوْ كَارِئَةٍ

۴۸۲	۲۹۶	۲۹۳	۴۹۰
۳۸۹	۲۹۱	۲۹۸	۴۹۷
۳۸۹	۲۹۱	۲۹۸	۴۹۷
۳۸۹	۲۹۱	۲۹۸	۴۹۷

کَلَامُكَ ذَا حِجَّةٍ آخِرِمْ دُورَ شَرِّهِ
 ۱۰ بار اس عمل کی حد تک جتنے تک ہے مگر
 تین چلے کی ضرورت کمزور اعتقاد والے حضرات
 کو پیش آتی ہے اس عمل میں یہ شرط ہے
 کہ جب یہ عمل شروع کرے تو پھر کسی پر اطمینان
 نہ کرے کہ میں فلاں عمل کر رہا ہوں سوائے

اس کے کہ جس نے بتایا یا اجازت بخشی ہے اور جو اثرات و فوائد ظاہر ہوں ان پر غور نہ رہے
 اور سب سے پاکیزگی باطن کا خیال رکھے قلب و جسم اور لباس کو نجاستوں اور کثافتوں سے بچائے۔
 یہ انگشتری خاص اسی مقصد کے لیے ضروری

انگشتری برائے حصول روزگار و دولت و فناء ۱۱۱
 کتب فائدہ بار مندرجہ عمل پر لکھیں
 میں تیار کی جاتی ہے جس کا ہر علاوہ ڈاک خرچ ۵ روپے ۵ پیسے ہوگا یہ انگشتری کمیشن ایجنٹ
 حضرات کو اس لئے نہیں بھیجی جائے گی کہ اس میں رعایت کی گنجائش نہیں اگر دوا عمارت اور اول کر
 منگائیں گے تو ڈاک خرچ میں کمی ہو سکتی ہے۔ اس انگشتری کا نقش شرف آفتاب میں کندہ کیا
 جائے گا جو اپریل ۱۹۷۸ میں تیار کیا جائے گا۔ اس انگشتری کو حاصل کرنے کے بعد ساعت قمر
 میں یعنی روز و شب طوع آفتاب سے ایک گھنٹہ قمر کی ساعت ہے اُس وقت سرور کی طرف
 مندرجہ انگشتری ہاتھ میں لے کر اَمَّا نَحْنُ وَإِنَّ رَبَّنَا قَدْ جَعَلَ قُرْآنَ الْفَلَاكِ مِثْلَ مِثْقَاتِ ۹۹

پڑھیں اور ازل آخر درد شریف و بار پھر انگشتی پہن لیں۔ اگر بعد نماز فجر ہمیشہ درد میں کہ
تو خود مالکی جائے یا جو حاجت پیش آئے اور عامل دل سے چاہے پوری ہو۔ جو خاصہ بان
شریف آفتاب کا کندہ شدہ مکان چاہیں وہ اپریل تک میں طلب کریں اسی میں دیگر چاند
نقوش شامل ہوں گے۔

عمل بے تاج بادشاہت | یہ عمل بے ایمان اگر پڑھے دولت ایمان سے مالا مال ہو جائے
پڑھے دولت دنیا و آخرت سے سرفراز فرمایا جائے بے علم
پڑھے دولت علم سے کبھر دیا جائے اور کمزور مجبور عمل کرے کو شوکت و ہیبت سے گوارا
جائے بلکہ اس کے عامل کو بے تاج کا بادشاہ کہا جائے تو بجا نہ ہو گا کیونکہ جو اس کے حاضر
ہو یا عامل جس کے سامنے جائے تعظیم و تکریم سے پیش آئے مال دنیا بہت آئے مگر خیر
یہ ہے کہ جو کچھ بھی آئے اسی دن خرچ کر ڈالے کل کے لیے نہیں کیونکہ دینے والا کل کو اور
دے گا بہت سے گا قصداً دوسرے دن کے لیے روکن عطا ئے رتی پر اعتماد کی کمزوری کی
دلیل ہے اور یہ عمل کے اثر کو نازل کر دیتا ہے اگر خرچ کرتے کرتے خود بیخ رہے تو کوئی خرچ
یہ عمل ۹۹ دن کا ہے یعنی ۳ ماہ اور ۹ دن کا۔ اگر اتنے دن تنہائی اختیار کرے اور پرہیز
جلائی دجالی کے ساتھ عمل کرے تو زیادہ بہتر ہے ورنہ صرف حلال غذا جس میں حرام کئی کا
ایک پیسہ بھی شامل نہ ہو اسی پر قناعت کرے اور تنہائی اس لیے بہتر ہے کہ جب نہ کوئی
پاس آئے گا نہ یہ کسی سے بات کرے گا تو زبان و نظر قلب و جسم و لباس گناہ سے
محفوظ رہیں گے۔ اور اگر اپنی ذات پر اعتماد ہے تو غلو ت بھی ضروری تھیں۔ یا عَجَبُ الصَّنَاعِ
فَلَا تَحْزَنُ الْاَلْسُنُ بِحَقِّ شَائِبَةٍ وَ تَعْمَلُهَا يَحْيٰی دے ۹۹ روز تک پندرہ ہزار بار اس طرح پڑھے
کہ دن میں دس ہزار بار اور شب میں ۵۰ ہزار بار۔ دن کے عمل کو دو وقت میں تقسیم کر سکتے ہیں
یعنی فجر سے دوپہر تک اور بعد ظہر سے مغرب تک۔ دوپہر کا کھانا کھا کر تبولہ کر کے ظہر میں اٹھ
کر غزظہر او اگر سے پھر عمل شروع کر دے پہلے دن اول ۱۱ بار درود تاج ختم عمل پر ایک بار
اسی طرح تمام اوقات میں اولیٰ آخر ایک بار درود تاج پڑھے اور کبھی دوران عمل میں کسی
سے بات کرنا ہو تو تعداد کا خیال رکھے اور ایک بار کوئی بھی مختصر درود پڑھ کر بات کرے اور

چہرہ درخشاں کر شروع کر دے اور ہر جمعہ کو غسل کر کے سنت پڑھ کر سجدہ جائے اگر کچھ پاس ہو تو کسی معتق کو خیرات کرے اور سنتیں اپنے مقام پر آکر پڑھے انشاء اللہ دورانِ عمل ہی عجایبِ قدرت دیکھے مگر حضرت محمد غوث صاحب گوالیاری جو اس کے عامل تھے تحریر فرماتے ہیں۔
اس عامل کو حق تعالیٰ یہ کرامت عطا فرمائے کہ اس کا کلامِ حقبت عالم ہوا اور ہر بات اس کی قرآن و حدیث سے ہو جس کے لیے دعائے عافیت و دعائے بلاکت کرے قبول ہوا اور تمام جہان میں مشہور اور نعمت ہائے گوناگوں سے مالا مال ہوا اور فتوحات کرامات کا ظہور ہو عامل کو لازم ہے کہ جو کچھ آئے سب خرچ کر ڈالے دوسرے دن کے لیے نہ رکھے خدا تعالیٰ دوسرے روز بھی عطا فرمائے ۱۲۔

(۱۱۳) تاج عزت و کرامت
یہ عمل پہلے عمل کی مثل نہیں مگر اس کے فضائل و اثرات کم بھی
نہیں اور اس کو اسی لیے درج کیا جا رہا ہے کہ جس کو محل مندرجہ
بالا کرنے کی محنت نہ ہو تو یہ عمل مختصر ہے آسانی سے انجام دیا جاسکتا ہے۔ یہ عمل چالیس روز
تک چار ہزار بار اور بھی ممکن نہ ہو تو صرف ۱۶ دن ایک ہزار بار اس کے بعد ۵۵ بار ہر نماز کے بعد
پڑھ لیا کرے۔ اس کے آداب وہی ہیں جو اوپر درج ہوئے اگر ہم دو عمل میں پیر کا تصور یا حامل
جس نے اجازت دی ہے اس کا تصور کریں اور پھر انتقال کر چکا ہے تو اس کی روح کو فاطمہ
پڑھ کر ثواب بخشیں اور اس کا تصور کر کے پڑھیں کہ اگر قسمت سے موکل اس کا حاضر ہو تو اچھا
شکل میں آئے اور جب سامنے کوئی آئے تو آپ عمل ترک نہ کریں بلکہ بلند آواز سے
عمل پڑھنا شروع کر دیں اگر عمل کی تعداد ختم کے قریب ہو تو اسی پر بس نہ کریں بلکہ اتنا دعا
پڑھتے رہیں جب وہ سوال کرے تو اس کے سوال کا جواب دیں اور اس سے اپنی خواہش
بیان کریں اگر موکل کوتاہی کرنا ہے تو اس کے متعلق باب کہیں وہ جو شرط بتائے اگر کسی
اس پر ہمیشہ قائم رہ سکیں تو وعدہ کریں ورنہ صرف اتنا کہیں کہ مجھے جس وقت جو حاجت
پیش آئے آپ اسے انجام دیں میں آپ کی نظر عنایت کا طالب ہوں مطیع کرتا ہوں چار
عمل یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الشَّاءُ الْغَایِبُوْهُ الْعَزِیْزُ الْمَجْدُوْلُ الْکَبِیْرُ لَا یَمُنُّ بِالْحَدِّ وَفَلَا یَمُنُّ بِالْعَزِیْزِ
پڑھنے کا طریقہ وہی ہے جو اوپر درج ہے۔ اگر متبع شریعت نہیں یا عقیدہ اس کا مشکوک

وقت اٹھے کہ محل پورا کر کے نماز باجماعت ادا کر کے غسل کر کے اسی طرح یا اللہ چار سو پندرہ روز پڑھے پھر ہمیشہ بعد نماز عشاء اور بعد نماز فجر ۲۶ بار یہ اسم پڑھتا رہے عقیب سے ہر روز پوری ہو جو چاہے کہیں نہ کہیں سے اُس کو پہنچے جس قسم کے کھانے کی خواہش ہو وہی اللہ دے جتنے پیسوں کی حاجت ہو عقیب سے کوئی ذریعہ پیدا ہو جو قرض ہو ادا کرنے کی سہل پیدا ہو فکر نہ کرے اگر قرض خواہ آئے تو قطعی پریشان نہ ہو انشاء اللہ وہ سختی نہ کرے گا اور اس سے بہت خوش اخلاقی سے بات کرے وہ طلب کرے یا نہ کرے اس سے کہہ دے کہ اللہ جلد انتظام فرمادے گا۔

عمل اسم یا عجیب ^(۱۱۹) فجر کی سنت اور فرض کے درمیان اس طرح کہ طلوع فجر سے قبل بستر چھوڑ دے اور وضو کر کے کپڑے پہنے اور نظر لگائے جیسے ہی دُکّت جبر شروع ہو گھر میں دو رکعت سنت ادا کرے اور اسی جگہ بیٹھ کر درود شریف ۳ بار الحمد شریف سات بار پڑھ کر اپنے لیے دعا کرے اس کے بعد یا عجیب چار سو بار اس کے بعد درود شریف پڑھتا ہوا مسجد جائے جب تک نماز سے فارغ نہ ہو کسی سے کلام نہ کرے۔
ادائے قرض کے لیے ۵۵ روز اس عمل کو کرے۔
حصولِ روزگار کے لیے ۴۰ روز اسی طرح عمل کرے۔
اور حصولِ برکت کے لیے ہر جمعہ کو فجر میں یہ عمل پڑھے باقی دنوں میں صرف ۵۵ بار ہر نماز سے پہلے پڑھتا رہے اگر کسی مجبوری یا جماعت کی ایک رکعت چھوٹے کا خون ہو تو بعد کو پڑھے۔

(۱۲۱) نماز باجماعت کے لیے چند ضروری ہدایات

عملیات میں جہاں نماز باجماعت کی شرط ہے اس میں یہ خیال رہے کہ نماز سنی صحیح العقیدہ امام سنی کی اقتدا میں ادا ہو سکتی ہے جس کے قول و فعل سے عقیدہ میں شبہ ہو جائے اس کی اقتدا سے بھی گریز کرے اور جس مسجد میں امام سنی صحیح العقیدہ ہو مگر اصل

وضو اور نماز کے مسائل سے ناواقف ہو جس کی وجہ سے نماز صحیح ادا نہ ہو تو اس کو نرمی سے مسائل بتاتا رہے اگر وہ اس پر عمل نہ کرے تو اس کی جماعت سے تباہ پڑھنا بہتر ہے ہر شخص جو صحیح نماز ادا کرنا چاہتا ہے وہ بنا بر شریعت حصہ دوم اور سوم اور کتاب نماز کا آسان طریقہ اپنے پاس رکھے اس کا مطالعہ کرے جو بات نہ سمجھ سکے کسی جاننے والے سے دریافت کرے عمل کے لیے نماز شرط ہے اور نماز کے لیے وضو اور مسائل نماز سے واقف ہونا شرط ہے جو نمازیں قضاء عمری کی ذمہ باقی ہوں جب تک انہیں پورا نہ کرے کوئی عمل ہو کر نہ کریں۔

(۱۲۲) چند ہدایات برائے خیر و برکت

چند ہدایات حتم کو چھو ل کر یا باتے ہوئے بھی عمل نہ کر کے خیر و برکت کھودیتے ہیں اور مقول آمدنی ہونے کے باوجود ضروریات پوری نہیں ہوتیں جس کے نتیجے میں مقروض ہو جائے یا شروت، خیانت اور چوری وغیرہ عیوب کے مرتکب ہوتے ہیں مثلاً اپنے بچوں کے نام بگاڑ کر لیتے یا ادھورے نام لینے سے برکت اڑ جاتی ہے اول تو حکم یہ ہے کہ اپنے بچوں کے نام اچھے رکھے جائیں تاکہ ان اچھے ناموں کی برکت سے رزق میں بخت ہو مگر بابرکت نام رکھنے کا رواج کم ہو تا جا رہا ہے دوسرے اچھے نام بھی ادھورے لے کر پکارنا اور اکثر بگاڑ کر لینا مثلاً کسی کا نام عبد الرحیم یا عبد الکریم ہے تو اُس کو رحیم یا کریم کہہ کر پکارنا ہی منع ہے تاکہ اور بگاڑ کر لینا ذرا غور تو کیجیے کہ رحیم اور کریم اللہ کے نام ہیں ان کو بگاڑ کر لینا کتنا بڑا جرم ہو گا۔ کیا ایسے گھر میں برکت کا نزول ہو گا۔

حضرت محمود رحمہ اللہ نے ایک دن ایاز کے بیٹے جن کا نام محمد تھا، اسے پسر ایاز کہہ کر مخاطب کیا خود آ حاضر آئے مگر ایاز روئے لگے بادشاہ نے رونے کا سبب پوچھا عرض کی آج آپ مجھ سے یا میرے بیٹے سے ناراض ہیں کہ ہمیشہ اس کا نام لے کر پکارتے تھے آج پسر ایاز کہہ کر مخاطب فرمایا۔ بادشاہ نے کہا ایاز یہ بات نہیں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ تمہارے بیٹے کا نام بڑا مبارک ہے اور میں بغیر وضو یہ نام لینا بے ادبی تصور کرتا ہوں اور اُدھیں گھر میں مسلمان رہتے ہوں مگر نماز کی کوئی بھی نہ ہو ایسے گھر کو حدیث میں قبرستان سے

تنبیہ دی گئی ہے جس گھر میں آنے جانے والے بسم اللہ شریف اور جو کسی کام کے شروع ہونے پر وقت بسم اللہ پڑھتے ہوں جس گھر میں خالق، حمد، ثناء، چھ درجہ رہا ہو جس گھر میں خدا پرست ہو جس پر عمل جبار صواب ہو اور ایک نماز سے دوسری نماز کا وقت آنے تک غسل نہ کرے اور جو طلوع آفتاب کے بعد سوکر اٹھنے کے عادی ہو اور جو بغیر وضو کے کسی مسلمان سے خصوصاً کہتا ہو جو قرآن پڑھ رہا ہو کہ بغیر وضو جو مانع ہے۔ بل باپ کی نافرمانی کرنا اور شوہر کا بڑی بیچوں کے کھلانے پینانے میں بلاوجہ تنگی کرنا بیوی کا شوہر سے ناراض رہنا، لڑنا، گالی بکنا، کوسنا، گھر سے ہو کر یا نون میں شائد کمرتا۔ وانتموں سے ناخون کاٹنا، یا ناخون پڑھنا۔ یہ سب سنگدستی اور اخلاص کا ذریعہ ہیں۔

۱۲۳) **بایات برائے حصول خیر و برکت** اپنے بچوں کے نام اچھے بابرکت رکھنا۔ حدیث شریف میں محمد نام رکھنے کی بہت تعریف آئی ہے اور پورا نام لے کر کو مخاطب کرنا۔ صبح جیسے قبل اٹھنا کہ حدیث شریف میں اس کی بہت تاکید ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ صبح کا سونا روزی سے عزم کر دیتا ہے۔ ایک اور حدیث ظاہر رضی اللہ عنہا ناظر ہے کہ سو گئی تھیں۔ حضور کا گرموا اپنے پاؤں سے جگا کر فرمایا ہے بیٹی کھڑی ہو جاؤ اور پردہ گار سے روزی طلب کرو غافقین میں سے مت ہو۔ اللہ تعالیٰ صبح صادق اور طلوع آفتاب کے درمیان لوگوں کو روزی کی تقسیم فرماتا ہے۔ صبح کو نماز پڑھنے قبل اٹھنا گھبر و وضو کرنا اور سنت پڑھ کر مسجد جانا۔ قرآن کریم کی تلاوت کرنا۔ اگرچہ ایک ہی آیت ہو شب جمعہ کو درود پڑھنا اگرچہ ایک ہی بار جمعہ کو خط بنو انا، ناخون تراشنا، غسل کرنا، مسجد میں جھاڑو دینا اور ہر مسلمان کو اللہ کی رضا کے لیے سلام کرنا، اور مسلمان کے سلام کا جواب اللہ کی رضا کے لیے دینا۔ اپنے گھر میں یا کسی دوسرے مسلمان کے گھر میں داخل ہوتے یا باہر آتے اور کسی کام کے شروع کرتے وقت بسم اللہ پڑھ کرنا وصوت رزق اور خیر و برکت کے لیے وہ اہل مروت ہیں جو مسلمانوں کے سوا کسی کو بھی حاصل نہیں۔

غسل وضو یا تیمم کرتے وقت کی دعا **اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَصَبِّحْ لِي فِي ذِي ذِيكَ** اے اللہ تو وضو کرنا ہی باعث برکت ہے مگر قرآن ہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

کے کہ آپ نے ایسی دعا بھی تعلیم فرمادی جو سونے پر سہاگہ۔ تو جہاں الہی تو میرے حق میں معاف فرما دے اور میرے گھر میں کشادگی عطا فرما اور میری روزی میں برکت عطا فرما اسی طرح مسجد میں داخل ہونے کی دعا۔

بِسْمِ اللَّهِ وَالصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَى اللہ کے نام کے ساتھ مسجد میں داخل ہوتا ہوں اور اللہ کے رسول **وَسَلَامٌ عَلَيْكَ** رسول پر صلوات سلام بھیجتا ہوں اے اللہ تو میرے گھر کو **وَأَفْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ** کو معاف کر دے اور اپنی رحمت کے دروازے مجھ پر کھول دے۔ دوسری دعا یہ ہے **اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ** اسی طرح مسجد سے باہر آنے کی دعا **بِسْمِ اللَّهِ وَالصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَى** اللہ کے نام کے ساتھ رخصت ہوتا ہوں اور اللہ کے رسول **وَسَلَامٌ عَلَيْكَ** رسول پر صلوات سلام بھیجتا ہوں اے اللہ تو میرے گھر کو **وَأَفْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ** دے اور اپنے فضل کے دروازے مجھ پر کھول دے۔

دوسری دعا یہ ہے۔

اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا مِنْ فَضْلِكَ اے اللہ میں تجھ تیرے فضل کا سائل ہوں۔ اسی طرح جب کام و صندے کی خواہش یا روزی کی تلاش میں گھر سے نکلے تو یہ دعا پڑھ کر قدم اٹھائے۔

بِسْمِ اللَّهِ عَلَى قَهْرِي وَمَا يَوْجِبُ اللہ کے نام کے ساتھ متوجہ ہوں اپنی ذات اور اپنے اہل اور اپنے دین کی طرف اے اللہ تو مجھ غمش کو اپنے ارادے سے اور جو کچھ میرے لیے مقدر کر دیا ہے اس میں برکت و رحمت فرماتا کہ میں دیر سیر کو پسند نہ کروں اور نہ تو ناخیر فرما برکت دے میں اور نہ عیسیٰ کر دے میں۔

جب کسی مسلمان کو کھاتے دیکھو تو یوں کہو یا کہ **اللَّهُمَّ تَعَالَى تَعَالَى تَعَالَى** اے اللہ تعالیٰ تیرے کھانے میں برکت دے جو کوئی کسی مسلمان کو اللہ کی رضا کے لیے دعا دیتا ہے اللہ تعالیٰ اسی کی مثل دعا دینے والے کو بغیر مانگے دیتا ہے اور جب اپنے سامنے کھانا آئے تو یوں کہے

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي رِزْقِنَا اے اللہ اپنی دہائی دہائی ساری برکت دے اور اگے

کے نکاح میں شریعت یا چاہنے کے لیے۔ میت یا کفن و دفن کے لیے جس میں کثیر ضرورت ہے
 زائد نہ ہو بیٹے جائے نماز، ادھر کی چادر، گھر سے بدھنے، آگ وقت کا جوڑا بغیر شامل کے جو
 کفن و دفن میں خرچ ہو قرض سے کر کرنا درست ہے اگرچہ اس قرض کے ادا کرنے کا کوئی ذریعہ
 نہ ہو اسی طرح ایسے مجبور شخص کو تبجہ چالیس روپے کے لیے بھی قرض لینا جائز نہیں اگرچہ یہ جائز نہ ہو
 پس مگر مقصد ایصال ثواب کرنا ہے وہ بغیر قرض کے بھی ممکن ہے یعنی اہل خانہ خود تلاوت
 قرآن کریں جو پڑھے ہوئے نہیں اگر سورۃ اخلاص یا کلمہ شریف پڑھیں جس کے شمار کے لیے مطلق
 چھ آیتیں ہیں بچانے جنوں کے تسبیح و تہلیل شمار پڑھیں اور جو کم کو ایصال ثواب کر کے چھ
 جائیں کہ تھی پھر جنوں کی خاک کوئی اپنے کام حصہ سے چھو کر کسی کے تبجہ میں حرکت کے لیے نہیں آتا۔
 اسی طرح گھر والوں کو چاہیے کہ اگر ایک روٹی جو اپنے فاقے کو توڑنے کے لیے موجود ہو یا
 پرکھام اللہ شریف پڑھ کر ایصال ثواب کریں قرض نہیں مگر دوست عزیز تر رشتہ دار اہل محلہ
 میں سے جو اس قابل ہو خود پڑھ کر خرچ کر دے تو یہ قرض حسد میں شمار ہو گا جس کا اجر اللہ
 تعالیٰ بہت بڑا عطا فرمائے گا۔ اور اگر ضرورت اصلیہ کے لیے جو قرض لے اور دیئے والے
 جان لے کر دے گا کیا اس سے مگر اس کی ضرورت کو پورا کر دے اور اس کی شرم کو رکھ لے
 تو دیئے والے کو اتنے ہی روپے یومیہ مدتہ کرنے کا ثواب ملے گا اسی طرح جو کسی مسلمان
 کو جس کے متعلق یہ علم ہے کہ یہ حرام کام میں یا بے جا صرف نہ کرے گا۔ اور وعدے پر نہ
 دے سکے تو وعدے کا دن گزرنے کے بعد سے ہر روز اتنے ہی روپے روزانہ خیرات کرنے کا
 ثواب اس کے نامہ اعمال میں لکھا جاتا ہے جب تک وہ اسے مل نہ جائے۔
 اور جو لوگ فضول خرچیاں تو کرتے ہیں مگر قرض کے چار بیٹے بھی ادا نہیں کرتے اور
 جب تقاضا ہو تو اٹھتا ناراض ہوں اُن کو بھی یاد رکھنا چاہیے کہ قیامت میں مطابق حکم حدیث
 تقریباً تین سو پیسے کے بدلے نشر مقبول نمازیں دینا پڑیں گی یہ کتنا بڑا خسارہ ہے اور سید
 عالم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں یَقْدِرُ شَيْئٌ يَنْقُضُ لِي قَرْضَ عَيْبٍ دَرِينٍ كَابٍ اور
 فرمایا قرض کے غم کی برابر کوئی غم نہیں اور اُنھ کے وعدے کی برابر کوئی درد نہیں۔
 بہر حال قرض دینے والا یہاں لکھائے میں سے نہ رہاں مگر قرض لینے والے کو بہت

سوچ سمجھ کر قدم اٹھانا ہے کہ ضرورت شریعہ کے لیے لیتا ہے اور نہ دے سکا اور مگر کیا تو اللہ
 تعالیٰ اس کی طرف سے قرض خواہ کو اجود دے کر ماضی فرمائے گا اور نہ ساری زندگی کے نیک
 عمل دے کر بھی چھٹکارا پانا مشکل ہے۔

عملیات برائے ادائے قرض

قرض کے متعلق جو کچھ لکھا گیا وہ بہت کم ہے مگر جو حق پسند اس پوچھو سے چھٹکارا
 جاتے ہیں وہ حرام خدا ہے، مگر اختیار نہ کریں کہ بعض پیشہ ور عالمین کے پتوں پر گھر سے
 اور شے کے نمبر پر اپنی رہی سہی عزت کو نہر یا د کریں بلکہ اس موقع پر اَشْفَقُوا اِيَّاكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
 پر عمل کریں۔ یعنی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ صبر اور قاز کے ذریعے اللہ سے مدد چاہو تو وہ ضرور اللہ
 کی طرف اور اسی کے حضور سر رکھ دو اور اسی سے مدد طلب کرو دیکھو تو وہ تمہارے عیبوں
 پر تمہیں جھجکتا نہیں بلکہ کہتے پیار سے اپنی طرف بلاتا ہے اگر اس کی مرضی کے خلاف راستہ اختیار
 کیا تو تم فلاح پا سکتے ہو، مگر نہ نہیں، اللہ کے کلام میں کیا کچھ نہیں مگر سعی کے در پر آؤ پڑو
 اور اس کے ہو تو ماؤ پھر دیکھو سب مشکلیں آسان ہیں
 باب القسائے حاجات میں ہر عمل ادائے قرض کے لیے ہے مگر پھر بھی چند عمل اس
 باب کے تحت تحریر کیے جاتے ہیں۔

عمل غم اور قرض سے نجات کے لیے (۱۲۵)
 رنج و غم اور قرض کے بار کو دور کرنے کے لیے

صحیح و شام پڑھنے کی تاکید فرمائی تھی اور چند ہی روز میں وہ غم و الم کے بار قرض سے سبکدوش
 ہو گئے مگر حدیث شریف سے تعداد اس عمل کی ثابت نہیں اور اعلیٰ حضرت عظیم البرکت رضی
 اللہ عنہ تحریر فرماتے ہیں کہ آدمی رات ڈھلنے سے سورج کی کرن چمکنے تک صبح ہے اور دوپہر
 ڈھلنے سے غروب آفتاب تک شام ہے۔ اس کے پیش نظر فقیر نے اس عمل کا یہ وقت مقرر کیا
 ہے کہ صبح طلوع فجر کے بعد نماز سنت سے فارغ ہو کر اسی مقام پر بیٹھا رہے اول درود تاج بہا
 سُبْحَانَكَ اللَّهُ وَبِحَمْدِكَ ۲۱ بار پھر فجر کی جماعت تک یہ دعا رہے شام پڑھے اَلْحَمْدُ لِلَّهِ

أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخَرَفِ وَالْجُنُونِ وَالْأَعْيُورِ وَالْكَفْلِ وَالْأَعْيُورِ
 مِنَ الْجَبَنِ وَالْجَلْدِ وَالْأَعْيُورِ بِكَ مِنَ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَفُجْرَةِ الْحَيَالِ - آخر میں ایک
 بار درود تاج پڑھے اور شام کو عصر کی نماز کے بعد اسی جگہ بیٹھا رہے اور بغیر کام کے اسی طرح
 لالہ منہ تک اس دعا کو حضور قلب کے ساتھ اپنے غموں اور فکروں کو پیش نظر رکھ کر پڑھے
 پڑھتا رہے کہ یہ دعا ایسی ذات مقدس کی تعلیم فرمودہ ہے جس کے متعلق اعلیٰ حضرت تحریر
 فرماتے ہیں -

وہ زبان جس کو سب کن کی کلمی کہیں اس کی نافذ حکومت پر لاکھوں سلام

اسی زبان مبارک نے اس عمل کو ۲۱ دن کے لیے مقید فرادیا۔ فقیر نے اس عمل کا تجربہ
 نہیں کیا جو صاحب بھی عمل کریں فقیر کو مطلع کریں صبح شام سے اک اشارہ یہ بھی ہو سکتا ہے
 کہ جب بھی غم و الم کا ہجوم ہرات دن پڑھتے ہیں۔ دست بکار، دل بیار، زبان با ذکر اعلیٰ
 حضرت رضی اللہ عنہ نے صبح و شام ۱۱-۱۰ بار تحریر فرمایا ہے۔

^(۱۳۶)
قرض سے نجات پانے اور وصول ہونے کا عمل اگر کسی پر آپ کی رقم ہے اور وہ دینا
 مکرنت خراب ہے بدعاش بدکار ہے وصول ہونے کی کوئی صورت نہیں یا کسی کا اس پر قرض
 ہے مجبوراً اور ضرورتاً لیا تھا مگر دینے کی کوئی سہیل نہیں یا بدکاری نادانی کی وجہ سے مقروض ہو
 گیا اب ہوش آیا کہ میں اب تک کیا کرتا ہوا تھا کہ چھوڑ کر حرام کی طرف کیوں متوجہ ہوا اور
 وہ بچے دل سے توبہ کر کے اللہ کی طرف رجوع ہو تو ایسے خوش نصیب محضات کے لیے یہ
 عمل مژدہ رحمت ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الرَّحْمَۃَ وَبَعْدَ الرَّحْمَۃِ وَبَرَّكَ الْغُیُوثِ بَعْدَ
 الْمَوْتِ وَكَذَلَّتِ الشُّقُوۃُ اِنِّیْ وَجَّهْتُكَ اِلَیْ رِغَابِكَ فِیْ عَجَبِ صَوَادٍ وَكَأَلَا
 مَحْضَةٍ وَلَا فِیْئَتٍ مَّضْنُوتَةٍ وَهَلٰی اَلَا تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّحَمَّدٌ الْبُحْدُ وَ

ظہر ۹۱ بار۔ بعد نماز عصر ۹ بار بعد نماز مغرب ۱۱ بار بعد نماز عشاء ۶ بار بعد نماز فجر ۱۰-۱۱
 بار بعد ظہر ۸ بار بعد عصر ۹ بار بعد مغرب ۱۱ بار بعد عشاء ۱۱ بار بعد فجر ۱۰-۱۱ بار

بعد عصر ۸ بار بعد مغرب ۱۱ بار بعد عشاء ۱۱ بار اسی طرح ہر روز نماز میں دو بدل کرتا ہے
 اگر سات دن میں اثر ظاہر نہ ہو تو جس دن عمل شروع کیا تھا اسی رات کو نصف شب کے
 بعد اٹھے اور غسل کرے پھر دروازہ کریم پر حاضر ہو دو نفل ادا کرے اور کھڑے ہو کر یہ دعا
 شروع کرے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ وَ اَتُوۡحِیۡمُہُ اِلَیْكَ بِبَیِّنَاتٍ مَّحْتَبَاتٍ بِیۡحِیۡ اَوۡحِیۡہُ
 بِاَزۡسُوۡنَ الشُّرَاقِ اِنِّیْ اَتُوۡحِیۡہُ اِلَیْكَ اِنِّیْ رَدِّیۡ فِیۡ حَاجَتِیۡ هٰذَا بِتَقْضِیۡ فِیۡ حَاجَتِیۡ
 پڑھتے پڑھتے کچھ دیر بعد بیٹھ جائے اور پڑھتا رہے پھر سجدے میں جا کر پڑھے اسی طرح کبھی
 سجدے میں کبھی کھڑے کبھی بیٹھے پڑھے، روتا جائے پڑھتا جائے اور امید کرے کہ اب حق
 پوری ہوئی اب مژدہ ملایاں تک کہ فجر طلوع ہو جائے اذان فجر کے بعد سنت فرما کرے اور
 اسی جگہ بیٹھے اور یہی دعا پڑھتا رہے جب اتنا وقت باقی رہ جائے کہ مسجد پہنچ کر جماعت
 میں شامل ہو سکے گا بیچشم قم مسجد کو جائے راستہ میں کسی سے کلام نہ کرے اور یہی پڑھتا رہے
 جب دروازہ مسجد پہنچے تو دست بستہ یوں عرض کرے اَلْقُلُوۡۃُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا دُیُّوۡۃُ
 اللہ تین بار پھر مسجد میں داخل ہو کر السلام علیکم بلند آواز سے کہے اور کہہ دے ہو تو درود
 شریف پڑھتا رہے بعد نماز فجر پھر پہلی دعا پڑھ کر جس پر اپنا قرض ہو اس کے پاس
 جائے اور جس دوست یا عزیز سے بطور امداد رقم ملنے کی امید ہو یا اس کے ذریعہ ایسا روکا
 ملنے کی امید ہو یا وہ کر سکتا ہے مگر تو مہربان دیتا اس سے ملاقات کرے اور کچھ دیر بھی
 گفتگو کر کے واپس چلا آئے اپنی حاجت بغیر پوچھے نہ بیان کرے کہ اس کے دل میں ڈانٹا
 تمہارا کام نہیں بلکہ مقلب القلوب کا کام ہے مگر عمل تڑپ نہ ہو جب تک کہ آپ کی رقم مل
 نہ جائے یا قرض کے بارے آپ نجات نہ پا جائیں اور روزگار حسبِ مشاغل چل نہ جائے۔
 عمل اسی طرح جاری رہے گا اور ہر ہفتہ بعد نصف شب کا عمل بھی جاری رہے گا۔

عمل جمعہ کو شروع کرے غسل
 اولے قرض اور حصول دولت کے لیے عمل و نقش کرے و نوکر کے کپڑے پہنے نماز
 سنت ادا کرے مسجد جائے اور درود تجنیہ ۷ بار پھر ۷ بار یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ
 اَسْأَلُكَ عَنِ حَیۡرَتِکَ وَ اَعِیۡنِیۡ بِفَضْلِکَ عَشْرَ سَوَآلَہِ پھر ۷ بار درود تجنیہ پڑھے یہ سب

کام خطبہ شروع ہونے سے قبل ختم ہو جائے اور وقت زیادہ ہو تو اذان خطبہ شروع ہونے تک درود پڑھتا رہے اور دوسرے جمعہ کو بغیر لفظ مذکور پڑھے انشاء اللہ دوسرا جمعہ آگے قبل ہی قرض ادا ہو جائے اور گھر میں فراخی حاصل ہو اگر خدا نخواستہ دیر ہو تو اپنا قرض تصور کر کے مخارج صحیح لفظ کسی اچھے حافظ یا قاری سے درست کر کے مگر عمل ترک نہ کرے

بسم الله الرحمن الرحيم

۴۱۶	۴۲۶	۴۲۳	۴۱۹
۴۱۸	عن سواك	۴۱۳	۴۲۵
۴۲۳	عن العبد	۴۱۳	۴۲۵
۴۱۶	فلا بن فلان	۴۲۸	۴۱۳
۴۲۱	۴۲۸	۴۱۶	۴۲۳
۴۲۸	۴۱۶	۴۲۳	۴۱۹

نفس کے دھوکے میں نہ آئے اور نفس سے کہے کہ تو جمع ہوتا ہے اور اللہ کا حبیب سچا ہے اگر یہ نقش کچھ کر لینے پاس رکھے اور حبیب بھی یہ عمل پڑھے اس پر دم کرے نفس کے بیچ میں اپنا نام معد نام والدہ کے لکھے یہ نقش جب تک پاس رہے قرض اور خرچ کی تنگی سے محفوظ رہے اگر اس نقش کو کندہ کر کے اور اسی طرح دم کر کے پاس رکھے۔ یہ عمل کسی وجہ سے ترک بھی ہو جائے گا تو اس نقش کی برکت سے گھر میں خیر و برکت کا نزول ہو گا۔ ترک ہو جانے پر اس نقش کو دھوکراں کا پانی میں جماد کو پی لیا کرے۔ اس کا عامل دوسرے کو بھی یہ نقش کچھ کر دے سکتا ہے مگر جمعہ کو عمل پڑھ کر دم کر کے دے اور جس کو دے اس کا نام درمیان میں لکھ کر کندہ شدہ نقش میں سوئی سے ضرورت مند اور اس کی ماں کا نام لکھ دے۔

۴۱۳۸۹
دیگر عمل و نقش قرض وصول ہونے اور ادا ہونے کا۔
یہ نقش اگر کسی پر آپ کی رقم ہو اور وہ دینا نہیں چاہتا یا آپ پر کسی کا قرض ہے اور اس کے نکلنے کی کوئی صورت پیدا نہیں ہوتی آمدنی اتنی نہیں کہ اس میں سے بچا کر دیا جاسکے تو یہ نقش کندہ کر کے اپنے پاس رکھے اور قرض کی غلظت کے بعد حسب اللہ ذیہ ان لوکین ۵۰ بار بعد نماز عشاء کسی وقت مقررہ پر ۳۰۰ بار ذیہ اللہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین اس طرح تبا کرے یا مسجد کے گوشہ

میں جہاں کسی کے آگے کا مکان نہ ہو با وضو قبل رخ بیٹھ کر پڑھے ایک پالہ پانی کا اپنے سامنے رکھے۔ ہر چند لمحہ بعد انگلیاں جھگو کر ہاتھ اور منہ پر تلے اول آخر دو شریف ۱۱ بار ہر روز بعد

بسم الله الرحمن الرحيم

۲۱۳	۲۳۴	۲۳۳	۲۳۱
۱۱۵	۱۲۸	۱۲۵	۱۲۲
۲۳۵	۲۳۰	۲۱۳	۲۱۲
۱۱۶	۱۱۱	۱۰۶	۱۰۴
۲۱۹	۲۱۴	۲۱۳	۲۱۵
۱۱۰	۱۱۳	۱۱۰	۱۰۵
۲۳۸	۲۱۶	۲۱۸	۲۱۳
۱۱۹	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۴

حَسْبُكَ اللَّهُ ذِيكَمُ الْوَكِيلُ

ختم عمل صبح شام اس نقش پر دم کریں جب تک یہ نقش پاس رہے گا قرض کے غم محفوظ رہے گا اور جب کوئی ضرورت پیش آئے گی اللہ تعالیٰ اس کا حل پیدا فرما دے گا۔

باب التسخیر خلق

تسخیر خلایق جس میں کسی ذات خاص کی تخصیص نہیں ہوتی اس قسم کے عملات کے لیے ان ہدایات کو پیش نظر رکھنا ضروری ہے کہ پہلے وہ اپنی زندگی کا حاسبہ کرے کہ کبھی والدہ یا نامہ انشر کسی ایسے نفل کا مرتکب تو نہیں ہوا جس سے دو سالوں میں جدائی ہو گئی ہو یا نفرت پیدا ہو گئی ہو کبھی کبھی بی بات کے ظاہر کر دینے سے بھی زن و شوہر میں، دو دوستوں میں، دو بھائیوں میں کشیدگی پیدا ہو جاتی ہے اور بعض لوگوں میں یہ عادت ہوتی ہے کہ دوسروں کی عیب جوئی میں مبتلا رہتے ہیں اور ذرا بھی موقع مل جاتا ہے تو اس کے دوستوں عزیزوں میں شہرت دے کر ذلیل و رسوا کر دیتے ہیں یا خاندان میں نفرت کا بیج بوریٹے ہیں یہ عادت تسخیر کے لیے سیم قاتل ہے اگر تسخیر کا عامل بھی اس عیب کا

ہوگا تو عمل کا اثر زائل ہو جائے گا۔ تفسیر کے حامل کے لیے ضروری ہے کہ پہلے سب گناہوں سے توبہ کیے خصوصاً اس عادت سے تفسیر کے لیے خود عامل کے اندر سخاوت مروت و ریت اخلاق حسنہ، عفو لغامیر کی صلاحیت ہو تا ضروری ہے۔

تفسیر ادا کرنے کی فلاح و بہبود کا آسان ذریعہ ہے مگر نفس اور ابلیس لعین کے مکر و فریب کی لہر کو مسدود نہ کیا گیا تو آتش گناہ آخرت کی کھیتی کو جلا ڈالے گی۔ کیونکہ تفسیر کے حاملین کے پاس مردوں عورتوں کا جو دم رہتا ہے اگر احکام شرع کی تعمیل میں ذرا بھی تساہل برتا اور تاویلات سے کلام لیا تو زوال آخرت کا سبب بن جائے گا۔ خصوصاً علماء مقررین امام ہرشدین وغیرہ حضرات رحمہم و راج کی ہرگز پروا نہ کریں اور کسی عورت اور مرد کو تنہائی میں نہ آنے دیں اور جو عورتیں آپ کے پاس کسی ضرورت یا عقدت کی بنا پر آئیں ان کو پردے کی تاکید شدید کریں اور بغیر عزم کے اپنے پاس آنے سے روکیں جہاں عورتوں میں پردے کا رواج نہیں وہاں بھی پردے کے احکام بتائیں۔ کسی کے گھر تنہا نہ جائیں خصوصاً جس کے بیان کوئی مرد نہ ہو کسی مرثیہ کو جس کے ساتھ اس کا عزم نہ ہو ہرگز نہ دیکھیں کہ کبھی بغیر ضرورت جسم پر ہاتھ لگانا پڑتا ہے۔ یہ چند اشارات ہیں جن کو اپنے نفس پر اعتماد کر کے بھلا دیا تو اگر گناہ نہ بھی کیا جب بھی بدنامی کا سبب بن سکتا ہے جیسا کہ دیکھنے میں آ رہا ہے۔ مولیٰ تعالیٰ احکام شریعت پر عمل کرنے کی مکمل توفیق عطا فرمائیں۔ آمین۔

دعا تفسیر القلوب جامع المطلوب^(۱۴۰)

یہ دعا شمع شبستان رنما حصہ اول میں درج ہے مگر اعراب اور لفظی غلطیاں باوجود کوشش کے اب بھی موجود ہیں جس کی وجہ سے کما حقہ فوائد حاصل نہ ہو سکے جن حضرات نے خود تفسیر لاکر یا خط کے ذریعے تصحیح کر لی وہ اس کے اب تک مداح ہیں میں اس کے ساتھ ایک دعا اور ملا کر پڑھتا ہوں جس کے سبب وہ حیرت انگیز فائدہ دیکھے جن کا بیان خلاف مصلحت ہے جس طرح میں پڑھتا ہوں یہاں بہ صحت اسی طرح درج کر رہا ہوں تاکہ آپ بھی ان دو چند فوائد سے مستفید ہو سکیں و یا اللہ التوفیق یہ دعا کم سے کم ۳ بار پڑھیں ہر بار ہمیشہ ورد میں رکھیں۔ یہ دعا جو سب سیارگان سے محفوظ رکھتی ہے۔ اس دعا کی برکت سے میں اکثر

خوبیوں کو روکا کر چکا ہوں جب بھی کوئی کتاب ہے کہ غلاں دن یا غلاں وقت تم پر مصیبت آنے والی ہے میں ان کا مذاق اڑاتا ہوں دوسرے لوگ شرط لگا لیتے اور الحمد للہ میں اس سے محفوظ رہتا ہوں اسی طرح اس دعا میں تفسیر بھی ہے اور یہ دعا استغفار بھی ہے جب کوئی حاجت ہو سونے کی جگہ پر گیارہ بار پڑھ کر بغیر کلام کے سو جائے اس کا جواب مل دیا جائے گا اور جب بھی کوئی حاجت پیش آئے ہر نماز کے بعد ایک بار اور بعد نماز کا گیارہ بار پڑھے دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا مُدَّوْلَةً مُّكَلَّمًا بِحَمْدِ اللّٰهِ اَنْ تَعْبُرَ بِيْ تَعْبُرَ بِيْ ذَاكَ كَمَدَّوْلَةً فِيْ
مَدَّوْلَةٍ وَمَقْصُودِيْ وَخَفِضُوْا لِيْ عَمَلِيْ وَذَلِّمُوْا لِيْ ذَلِّمُوْا لِيْ ذَلِّمُوْا لِيْ
وَاجْعَلُوْا لِيْ دَعْوَايَ وَمَا آخَا طْتُ عَلَيْهِ شَفَعَةً قَبْلِيْ مِنْ اَمَاتِ
الدِّيْنِ يَا اَلْاُخْرَةَ وَمِنْ غُورِ سَاتِحِهِ وَمِنْ غُورِ سَاتِ الْوَحْدِ وَالْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ
وَالشَّيْءِ وَالنُّورِ وَالْعَقَايِدِ وَالْعَمُودِ وَالْمَاسِ وَالذَّبِّ وَالْإِهْلِيَّةِ وَمِنْ شَوْجِنِ
رَبِّيْ شَرِيفِيْنَ الْحَيَّةِ وَالْإِسْهِ وَالشَّيْطَانِيَّةِ وَسَاجِدِ وَكَابِوْ وَكَابِوْ وَكَابِوْ وَكَابِوْ
وَمِنْ رَيْدِ دَنَاجِيْ وَكَاسَاكِيْ وَمَقْصُودِيْ وَكَاسَاكِيْ وَهَامَّةٍ شَائِمَةٍ وَلَا مَقَّةٍ وَذَكْرِ
ذَانِيْ وَمِنْ اَمَاتِ السَّيِّئَةِ وَالْاَكْرَمِ وَمِنْ شَرِّ الْبَرِيَّةِ وَالْبَرِيَّةِ الْجَمِيَّةِ
وَالْعَمُودِ الْاَقْصَا هُمْ وَالْمَشْرِقِ الْاَقْصَا هُمْ وَالْمَغْرِبِ الْاَقْصَا هُمْ وَعِلْمِ الدِّيْنِ يَكُونُ
تَابِعًا وَمَنْ مَعَالِيْ جَمِيْعِ الْعَمَلِ وَاعْزُؤِيْ رَدَّ قَا حَلَا لَا طَبِيْ وَجَلَّ جَلْمُ لِيْلِبِ
قَلْبِيْ لِحَقِيْ مِنَ الْبَرِيَّةِ وَالنَّبَاِ اِلَى الْبَرِيَّةِ وَالنُّورِ وَالْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَالْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ
سَاجِدِ الْاَقْصَا وَذَكْرِ الْوَحْدِ وَمَا فِي الْحَوَادِثِ الْحَيَّةِ وَالْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَالْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ
وَمَا اَطْلَبُ مِنْ اَحْبَادِ الْعَالَمِ الْعَجَلِ الْعَجَلِ الْعَجَلِ اَسْأَلُكَ اَسْأَلُكَ اَسْأَلُكَ
اَلْوَحْدَ اَلْوَحْدَ اَلْوَحْدَ اَلْوَحْدَ اَلْوَحْدَ اَلْوَحْدَ اَلْوَحْدَ اَلْوَحْدَ اَلْوَحْدَ اَلْوَحْدَ اَلْوَحْدَ اَلْوَحْدَ اَلْوَحْدَ
وَسَلِّمْ وَسَلِّمْ وَسَلِّمْ وَسَلِّمْ وَسَلِّمْ وَسَلِّمْ وَسَلِّمْ وَسَلِّمْ وَسَلِّمْ وَسَلِّمْ وَسَلِّمْ وَسَلِّمْ وَسَلِّمْ وَسَلِّمْ وَسَلِّمْ
السَّيِّئَةِ الْعَادِيَّةِ وَالْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَالْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَالْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَالْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَبِحَسْبِكَ يَا أَزْهَرُ الْأَوْجَانِ ط

اس دعا کے ساتھ شامل کر کے جو دعائیں پڑھتا ہوں وہ صفر مستجابہ ہے۔
(۱۳۱) علمائے کرام کا ارشاد ہے کہ درود شریف کے فضائل و برکات کھنے سے
درود تغیر اقامہ ہے زبان مجبور ہے دیگر عملیات میں محرومی اور رحبت کا امکان
ہے مگر درود شریف اس مغرت سے پاک ہے۔ کچھ تو یہ ہے کہ ہر عمل کی قبولیت درود
ہی پر موقوف ہے اور وہ بھی درود تغیر جس کے فضائل و برکات کا مشاہدہ آپ خود کر سکتے
اس کے کھنے کی حاجت نہیں صرف اتنا بتانا ہے اس کا درود شروع کرنے سے قبل کسی غریب
اور اگر قسیم مل جائے تو کیا کہنا اس کی دعوت کریں اور حسب حیثیت پُر تکلف کھانا کھا لیں
ناشتہ کرائیں اور اس طرح محبت و الفت سے پیش آئیں کہ جیسے پیر کی اولاد ہو یا کم سے کم
اولاد کی طرح اس کے بعد اس درود کو شروع کر دیں اور اگر ممکن ہو تو ہر روز یا جب بھی
کوئی ایسا بچہ شے شفقت پداری کے جوہر سے اس کے دل کو مسرور کرتے رہیں۔

۴۴ بار چار دن میں اس طرح پڑھیں کہ حجرات کا دن گزار کر شب جمعہ کو بیدار
عشاء پچھلے دو نقش بہ نیت تسبیح ادا کریں اس کے بعد ۱۷ بار درود کو پڑھیں پھر دو نقل
کریں اور اس کا ثواب جیسے انبیاء و سید الانبیاء علیہم السلام و جیسے اولیاء کرام و ائمہ ہدیہ
کی روح کو بخشیں اسی طرح ہر چار شب یعنی شب و شنبہ تک عمل کریں اس کے بعد
بار روزانہ درود میں لکھیں ہر روز عطر اور شکر پر دم کرتے رہیں وہ عطر اپنے کپڑوں میں لگائیں
اور شکر و نیت ضرورت استعمال کریں یا گرائیں جس کی آپس میں کشیدگی ہوئے دیں اور
بار یا ہر بار یہ درود پاک اس سے پڑھو کہ بھی دم کر دیں تو بہتر ہے ورنہ یوں اس سے پڑھ
کر دیں اس سے کہیں کہ یہ یوں ان کی ٹہلی پر زبان پھر اگر سنگائیں اور شربت یا چائے کو
تھوڑا پی کر یا قی اسی میں شامل کر دیں اور وہ سب کو ملائیں۔ درود تغیر یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتُوْجِّهْكَ اَلْقَوْلَیْنِیْنِ وَ اَسْئَلُكَ بِالقَوْلَةِ عَلَی النَّبِیِّ الْاَمْرِیْنِ مَعْدُوْمِ
الْجُودِ وَ السَّخِیْفَةِ وَ مَعْدُوْمِ الْاَذْحَقِ وَ الْمَرْدَةِ وَ مَعْدُوْمِ الْاَلْطَافِ وَ الْمَرْدَةِ
مَعْدُوْمِ التَّسْخِیْرِ وَ النَّعْبَتِ وَ صَلِّی اللّٰهُ عَلَیْكَ وَ عَلَیْ جَمِیْعِ الدِّیْنِیِّیْنَ وَ اَلْمَحْبُوْبِیْنِ

اَللّٰهُمَّ تَخَوُّدَ اَمْرِیْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُسْلِمِیْنَ لَكَ تَخَوُّدٌ وَ اَكْفَتْ بَیْنَ اَلْاَنْبِیَاءِ وَ
الْمُسْلِمِیْنَ وَ صَلِّی اللّٰهُ عَلَیْكَ اَمْرٌ یُّخَفِّرُ رُفُوْقَیْنِیْ تَعْدَادَیْنِیْ بِرُفُوْقِیْنِیْ
بِرُفُوْقِیْنِیْ یَا مُؤْتِیْ تَاكْفَتْ یَا اَلْفُؤْ اَلْفُؤْ فِی الْاَلْفَةِ اَلْفُؤْ یَا مُؤْتِیْ اَلْعَمْرُیْنِ
فَاَنْتَ اَبِ التَّوْحِیْدِیْنِ كَمَا تَخَوُّدُ لِحَقِّیْ صَلِّی اللّٰهُ عَلَیْكَ وَ سَلِّیْ اَللّٰهُمَّ تَخَوُّدَیْنِیْ
مَعْدُوْمِ التَّسْخِیْرِ وَ سَخِیْرَیْنِیْ لِسَاكِیْنِیْ سَخِیْرَیْنِیْ اَوْ سَخِیْرَیْنِیْ سَخِیْرَیْنِیْ
سَخِیْرَیْنِیْ سَخِیْرَیْنِیْ اَوْ اَمَّا یَا مُسَخِّرَیْنِیْ سَخِیْرَیْنِیْ سَخِیْرَیْنِیْ سَخِیْرَیْنِیْ سَخِیْرَیْنِیْ

(۱۳۲) یہ عروج ماہ میں شب جمعہ سے شروع کرے واذکر فی الکیب
عمل محبوب خلالتی ادریس درانیہ کا ترجمہ یہاں ہے کہ ۴۴ دن کے بعد اقبال ہے کہ ۴۴ بار درود
۴۴ بار یا قی دو دن میں صرف ۴۴ بار درود میں رکھے ۴۰ دن کے بعد اقبال ہے کہ ۴۴ بار درود
میں رکھے یا ۱۲ بار۔ اگر ۴۴ بار نہ پڑھ سکیں تو ان آیات کے اعداد ۶۶، ۲۷ میں ان میں
اپنے نام کے اعداد شامل کر کے نقش ملے پڑھیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۶۸۷	۶۸۸	۶۸۹	۶۹۰	۶۹۱	۶۹۲	۶۹۳
۶۹۴	۶۹۵	۶۹۶	۶۹۷	۶۹۸	۶۹۹	۷۰۰
۷۰۱	۷۰۲	۷۰۳	۷۰۴	۷۰۵	۷۰۶	۷۰۷
۷۰۸	۷۰۹	۷۱۰	۷۱۱	۷۱۲	۷۱۳	۷۱۴

۱۰۰ کا جدول

کریں اور اس کے گرد یہ آیات لکھیں اور
۴۴ بار یہ دعا پڑھ کر ۴۴ روز تک دم کرتے
رہیں بعد ۴۴ روز کے اور ۴۰ روز تک ۱۲ بار
پھر ۴۴ روز تک ۴۴ بار پڑھیں اگر نقش کندہ
کر لیں تو بہتر ہے یہ نقش جب تک پاس رہے ہر ایک فرد و خصوصاً محبت سے پیش آئے
بہر شخص تحریف کرتا ہوا جائے اس نقش کا پانی اگر دشمن کو ملا دیا جائے اس کے دل
میں بھی عقیدت و محبت پیدا ہو۔

(۱۳۳) اسمائے باری تعالیٰ اپنے نام کی مناسبت سے
برائے تسخیر اسمائے باری تعالیٰ استخراج کر کے پڑھیں اور اسم اعظم تغیر خلالتی
جمیع اشائے کائنات کے لیے خاص ہے اور اسمائے باری تعالیٰ کے استخراج کرنے کے
کئی طریقے ہیں۔
ا۔ اس کا نام غیاث الدین ہے یا عزیز احمد یا عبد اکرم یا مغیرہ تو ان کے لیے یہی اسم

یا اسم باری تعالیٰ کے انتخاب کے لیے یہی طریقہ اپنائیں گے مثلاً میں یا جلیل کا ورد کرنا چاہتا ہوں اور اس کے اعداد ہیں ۲۷ اور میرے نام کے اعداد ۱۸۷۔ نہ تو حرف مرکب میں مناسبت ہے نہ کافی میں دلبراق مطلق مناسبت ہے۔ ہاں باعتبار حصر مناسبت کلی اس اسم کو میرے نام سے یوں ہے ۲۷، ۲۷ سے تقسیم کیا $\frac{27}{27} = 1$ (۲) تو ایک بچا اور میرے نام کے اعداد کو ۲۷ سے تقسیم کیا تب بھی ایک بچا۔ یہ قاعدہ $\frac{27}{27} = 1$ اس لیے وضع کر دیا میں کہ اسمائے باری تعالیٰ سے کامل فوائد حاصل کئے جاسکیں اور کسی عمل کو پڑھنے سے قبل ان مناسبتوں پر غور کر لیا کریں تو رجعت اور دیگر مضرتوں سے محفوظ رہیں۔ اس کی تفصیل مذ سے مست پر ضرور ملاحظہ فرمائیں۔

(۱۲۴) اسمائے جبروت پڑھنے کا طریقہ
ابرہہؑ کے بعد اسم بار پڑھے اپنے گرویدوم پائے اول آخر درود شریف ایک ایک بار اور اگر درود تخریطے تو درود علیٰ نور اسمائے جبروت نسخہ پڑھ لیں دیکھ کر پڑھیں۔

اگر اس کا اثر بہت جلد دیکھنا چاہتے ہیں تو ۱۰۰ مرتبہ اسم یوم پڑھیں اس کے بعد اسم یوم اسم بار نماز کے بعد پڑھیں پھر ہمیشہ ۴ بار بعد نماز غرور میں رکھیں۔ اسمائے جبروت کی دعوت دی جائے تو ہر حاجت کے لیے کافی ہے۔ جتنا چاہے خرچ کرے کبھی کسی نہیں آئے گی۔ جتنے کی ضرورت ہو کسی ذریعہ سے مل جایا کریں تصور سے پیسوں میں برکت ہو کہ جتنا چاہے خرچ کر دے نہ ہوں۔ اگر دشمنوں کا لشکر گھیر لے کچھ نہ کر سکے تیر تلواریں گولی کچھ بھی اثر نہ کرے۔ پانی پر مثل زمین کے چلے۔ ہوا پر اڑے مگر ان میں سے کوئی کام بغیر ضرورت، اتنا خیر اگر امت و بزرگی دکھانے جتانے کو کیا زائل ہو جائے گا۔ مگر پختہ رہے تو جب بھی حقیقی ضرورت پیش آئے گی اثر ظاہر ہوگا مگر آپ کو یا کسی کو یہ احساس بھی نہ ہوگا کہ یہ کام کیسے ہوا، یہ پیسے کہاں سے آئے۔ یہ گولی میرے ماری گئی تھی لاش نہ بھی تھا پھر یہ چوٹی ہو کہ کیوں گرنی وغیرہ وغیرہ۔ گویا اختیار سلب ہو جاتا ہے۔ دعوت کا طریقہ یہ ہے کہ علاوہ دیگر ہدایات پر عمل کرنے کے ترک جلالی و جہالی بھی کرے کہ پسے دن بریت

نصاب ایک سو تیرہ مرتبہ دوسرے دن بریت زکوٰۃ پانچ سو تیس مرتبہ تیسرے دن بریت پندرہ مرتبہ چوتھے دن بریت قفل دو سو دس مرتبہ پانچویں دن بریت دو سو چار سو تین مرتبہ چھٹے دن بریت ہڈل آٹھ سو تیس مرتبہ ساتویں دن بریت ختم ایک سو چار مرتبہ آٹھویں دن بریت تکرار آٹھ سو اکیس مرتبہ نویں دن بریت توہم پانچ سو اکیس مرتبہ قرأت کرے اس کے بعد ایک ہفتہ تک سات ہزار بار پڑھے اس سے عیب کے دروازے کھل جائیں گے۔ اب عمل کو قائم رکھنے کے لیے ۴ بار روزانہ ورد میں رکھے۔

اسم عمل یا بدوح یا موکل
عمل میں رجعت بہت جلد ہوتی ہے اگر یہ بالذنب یا پابند شرع ہے یا اس اسم کے حامل کی اجازت سے شروع کرے تو رجعت سے محفوظ رہ سکتا ہے اگر بدوح کی بجائے بدو پڑھایا بدو پڑھایا بدو پڑھائی پڑھائی کے بجائے دہش پڑھے گا تو نقصان کا امکان زیادہ ہے اگر یا بدو پڑھے گا تو وہ گھروہ لبتی رہے ہو جائے گی یا وہاں کے باشندے طرح طرح کی مصیبتوں اور پریشانیوں کا شکار ہوں گے اور یا بدو پڑھے گا تو اس گھر یا گاؤں میں آگ لگ جائے گی اس عمل کا اثر بہت دیر پا ہے اس لیے اس کے نفع و نقصان کا اثر بھی دیر سے ظاہر ہوتا ہے اور ایک چلہ کا اثر برسوں باقی رہتا ہے یہ عمل لیلیٰ (رات کا) ہے۔ دن میں پڑھنے کے بھی ایسے اثر ظاہر ہوں گے ان درجہ کے بیٹی نظر ایک کو جو اس کا اپن نہ ہو یہ عمل نہ کرنا چاہیے نہ بتانا چاہیے اور جو شخص کسی کو انتقام یا ملے تباہی کا جس طرح اکثر حامد اور دشمن کسی کو برا دہ کرنے کے لیے ہمدین کر شراب اور جوئے کا عادی بنا دیتے ہیں اگر کسی نے ایسا کیا تو جو نقصان پڑھنے والے کو پہنچے گا تباہی والا بھی اس سے محفوظ نہ رہے گا۔ عمل یا بدوح کے ذریعہ تخریر خصوصی اور تخریر عمومی دونوں کام لیے جاسکتے ہیں۔ یہ عمل مرد کام میں مجرب و مشہور ہے یہاں مرث تخریر عمومی کے طریقے درج کیے جاتے ہیں۔ تخریر خصوصی کا طریقہ باب التفریر خصوصی میں ملاحظہ فرمائیں۔

1	2	3
4	5	6
7	8	9

10

۶	۲	۹
جبرئیل		مردارائیل
۴	۱۰	۳
رقیقا	۸	عزیز

۲	۷	۱۱	۱۱
	۱۰	۳	۶
		۱	۹
			۳

1	2	3	4
5	6	7	8
9	10	11	12
13	14	15	16

(۱۳۶) **دوسرا طریقہ** ۴۰ دن ہر روز باپ سے ۲۵ بار پڑھے اور ہر روز ادب پر تائی ہرن ترکیب سے نقش انتخاب کیسے اور ہر روز ترتیب وار ۲۰ عدد ہر نقش کہتا رہے آخری ۱۰ گھنٹے پاس رکے باقی ۱۹ نقش دریا میں ڈالے بغرض انہی دن آخری نقش اپنے پار ہوم حاشدہ رکے کبھی اپنے سے جدا نہ کرے۔ جب تک پاس رہے تغیر اور درخت،

یاجورون ۸۶۷ یامدنیل

۱	۳	۵
۹	۲ میرت یی نمش اسم یی تعالی نیش اسم یی یابدوح یابدیج یابدوح	۱۱
۱۰	۴	۳

یافتاریل یانکیما

خوب رہے گی۔

۱۳۸ عمل برائے ملاحظہ

عجائبات و غرائبات

یا بَاقِیَ الْعِبَادِ كُلُّ یَوْمٍ خَاصٌّ بِکُلِّ مَعْرُوفٍ سَمِعَ وَرَفِعَ یَوْمَئِذٍ
یہ دعا بعد نماز عصر سے غروب آفتاب تک پڑھے اول آفرین
درد و شریف اور صبح کو سنت فجر اول وقت پڑھنے کے بعد سنت
او اکرے تک اور رخص کے بعد سے طلوع آفتاب تک یا مَعِیْنُ مَا اَعْتَدَ لَآدَا بَیْنَکُمَا لِحَافَتِی
لَا عُوْذَ مِنِّیْ مَعَاذِکَ یا مَعِیْنُ اول آخر درد و شریف ۹ بار یہ عمل عجیب و غریب ہے
۴ روز نہیں گزرتے پائیں گے کہ وہ عجائبات و غرائبات دیکھنے میں آتے ہیں اگر اس عمل کو عجز
خود بھی حیران ہوتا ہے اور دوسرے دیکھنے والے بھی حیران ہوتے ہیں۔ اگر اس عمل کو عجز
اسی طرح جاری رکھے تو زیادہ بہتر ہے ورنہ ۴ دن کے بعد عصر کی دعا ۴ بار اور بعد فجر
کی دعا ۴ بار درود میں رکھیں۔

برائے تسخیر و حصول دولت (۱۳۹)

یہ عمل ۳ دن کا ہے اور کیا سربلج الارث ہے اس کا اندازہ
آپ خود ہی کر لیں گے۔ عدد ۳ ماہ میں درشت کو طلوع
آفتاب کے بعد پینے دن یا یَوْمَئِذٍ یَبِیْطُ رِیْثُ عَلٰی اَمْنُوْیْ فَلَآ شَیْءَ یُعَادِلُہُ یَاغْزِیْزُ ۵۹۸ بار
باقی تین دن ۵۹۵ بار اور بعد نماز عشاء پینے دن یا یَحْمِیْدُ اَنْفَعَالِ ذَا اَنْتَ عَلٰی جَمِیعِ خَلْقِہِ
یَلْطَفُ یا حَیْثُ ۵۹۰ بار باقی تین شب ۵۶۸ بار بعد چار روز کے ہمیشہ پہلی دعا بعد نماز
فجر ۹۴ بار دوسری دعا بعد نماز عشاء ۶۲ بار و درود میں رکھیں اور یہ دونوں نقش کھ کر
پاس رکھیں اور ہر روز اس پر دم کر کے باندھ لیا کریں۔

۵۸۶

۵۰۶۸	۵۰۷۱	۵۰۷۴	۵۰۷۷
۵۰۷۰	۵۰۷۳	۵۰۷۶	۵۰۷۹
۵۰۸۲	۵۰۸۵	۵۰۸۸	۵۰۹۱
۵۰۹۴	۵۰۹۷	۵۱۰۰	۵۱۰۳

۵۸۷

۵۸۸	۵۸۹	۵۹۰	۵۹۱
۵۹۲	۵۹۳	۵۹۴	۵۹۵
۵۹۶	۵۹۷	۵۹۸	۵۹۹
۶۰۰	۶۰۱	۶۰۲	۶۰۳

(۱۴۰)

سورۃ اخلاص برائے تسخیر سورۃ اخلاص میں تسخیر بہت ہے اور عالمین نے اس
کے پڑھنے کے کتنے ہی طریقے اختیار کئے ہیں یہ طریقہ تسخیر

جیسا کہ پہلے بہت نمودار تھا بت ہوا ہے اَمْحُوْا مِکَیْتُ الْقَابِیْضِ الْبَاقِیَ الْاَوَّلِ الشَّادِ
اَلَمْحُوْا مِکَیْتُ الْقَابِیْضِ الْبَاقِیَ الْاَوَّلِ الشَّادِ

بطریق افضل بعد نماز عصر اسی جگہ بیٹھے رہیں اور اذان مغرب تک یہ شمار پڑھیں۔ اول آخر تین
بار درود تاج یا درود تسخیر پڑھیں۔ پینا چار بطریق افضل او اکرے ہر گناہ سے بچیں۔ یہ بات عام طور
پر پائی جاتی ہے کہ خود جس گناہ کا حامی نہیں اس کو گناہ سمجھتے اور نہ جس گناہ کا حامی ہو
جاتا ہے اس کو گناہ ہی نہیں سمجھتا ان مختصر الفاظ کی شرح کتب سائل میں دیکھیں یا علمائے
کرام سے دریافت کریں۔ دوسرا چار بطریق اجل او اکرے پھر تیسرا چار بطریق اکمل او اکرے۔

(۱۴۱)

تسخیر خلافت باموکل

اس عمل کے بھی بطریق مذکور تین چلے کرے عمل بہت آسان اور
زود اثر ہے یا مَسْحُوْا مَسْحُوْیْ فِیْ کُلِّ مَحْذُوْا قَاتِ اَجِبْ یا جَوَابِ
یعنی یا باطل بعد نماز عشاء ۱۶۰ بار اول آخر درود تسخیر ۳ بار تین چلوں کے بعد ام یا یا ۲۱۱ بار
پڑھتا رہے تمام مخلوق مسخر ہو بہر وقت ہجوم رہے روز پیر افزائے آئے اور اگر کسی مخصوص
ذات سے کوئی کام ہو اور یہ گمان ہو کہ وہ انکار کر دے گا تو اول آخر درود شریف ۳ بار اور
دعا مذکور ۱۵ بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے پھر جائے جو کہے دی کرے۔

(۱۴۲)

برائے تسخیر خلق

چالیس روز تک چار ہزار چالیس بار پڑھے اول آخر درود شریف ۹ بار
خاموشی اختیار کرے بغیر درت کلام کرے فضول گفتگو سے پرہیز کرے۔ دوران عمل ہر جمعہ
کو تازہ غسل کرے پاک کپڑے تنحوے پہنے اور قیام گاہ پر سنت او اکرے اور خوشبو ملگائے
اور ۲۰۰ بار یہ اسم پڑھ کر جامع مسجد جائے راہ میں درود شریف کا درود رکھے بعد چار ختم ہونے
کے ۲۰۰ بار ہمیشہ درود میں رکھے مگر یہ شرط یاد رکھے کہ کبھی کسی کو یہ نہ بتائے کہ میں کوئی عمل
کوں رہا ہوں اگر کسی کو یہ علم بتائے اور اجازت دے جب بھی یہ ظاہر نہ ہونے دے کہ میں
بھی یہ عمل کوں رہا ہوں جس سے بھی یہ اظہار کرے گا یہ عمل اس کی طرف منتقل ہو جائے
گا اور یہ محرم نہ جائے گا۔

(۱۴۳)

عمل تسخیر برائے علمائے کرام

یہ عمل علمائے کرام جن کو وارث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

بجز عمل پورا کئے بات نہ کرے جب عمل تمام ہو جائے وہ سلام کریں گے جواب دست اور کہے کریں نے آپ کو اس لیے بلایا ہے کہ آپ میری ہر جائز کام میں مدد کرنے کا وعدہ کیا اگر وہ کوئی شرط رکھیں حامل اُسے قبول کرے اور ہمیشہ اس کا پابند رہے ورنہ وہ وعدہ کر کے رخصت ہو جائیں گے اور موکل ظاہر نہ ہوں جب بھی مایوس نہ ہو بلکہ ہم باز تہمت ورد میں رکھے اور نقش پر دم کرتا رہے وہ موکل اس نقش کے تابع رہیں گے اور ہر ضرورت اور ہر مشکل میں تعمیر اور اصول دولت میں غائبانہ مدد کرتے رہیں گے۔

(۱۵۹) دشمن پر غالب آنے اور اسے مسخر کرنے کا موجب عمل

فقیر اس دعا کو دے گا، وانیع الکرب جامع المطلب کے ساتھ ملا کر پڑھتا ہے جو اس کتاب کے صفحہ ۱۸۸ تا ۱۸۹ پر نہایت صحت کے ساتھ درج ہے (مؤلف)

یہ عمل حضرت علی کریم اللہ وہیہ سے منقول اور نہایت عجیب ہے ہر روز قبل طلوع آفتاب
یعنی نماز فجر سے پہلے یا بعد صرف ۱۱ بار پڑھنے کا دورہ کر لیا کرے پھر کسی عمل کی حامل کو
ضرورت نہ ہوگی۔ دشمن و ذلیل و خوار ہو کر بلکہ مطیع و فرمانبردار ہو کر قدموں میں آگے گام۔

الْحَمْدُ سَعَوْذِي أَعُوذُ فِي كَذَلِكَ سَعَوْذِي الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
السَّلَامُ وَكَانَ هُمْ كَمَا لَيْتَ الْحَزِينُ بِمَا أَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَذَلِكَ بِمَا ذَلَّتْ
فَرَعُونَ بِمَوْنِي عَلَيْهِ السَّلَامُ وَفِيهِ هُمْ كَمَا فَحَقَّتْ أَيْ جَعَلَتْ لِي حَتَّى صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِّي كَيْفَ عَصَى وَنَحْيِي حَسْبِي صَدَّقَ بِمَا عَنِّي فَهَذَا
يَرْجُونَ وَصَحُّوا بِكُمْ فَهَذَا لَا يَغْتَرُونَ «صَوْبُهُ» فَهَذَا وَيَصْرُونَ فِي رَأْيِكَ
تَعْبُدُ وَرَأْيَا تَسْتَوِينَ «تَسْتَوِي لَكُمْ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ» وَ
إِنَّمَا اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ

لوٹے، اگر کسی دن حجرے قبل نہ ہو سکے تو بعد نماز فجر قبل طلوع پڑھے۔ پڑھتے وقت دشمن یا کسی اور کا نام لینے کی ضرورت نہیں صرف تصور کافی ہے۔

بابُ الْحُبِّ خُصُوصِي

تغیر و محبت کے عملیات تقریباً ہر ایک کتاب میں ملتے ہیں پھر بھی اکثر احباب کو اس قسم کے عملیات کی تلاش و جستجو رہتی ہے ہر ایک چاہتا ہے کہ تیرہ بدن عمل دل جانے جب میں اس طرٹ متوجہ ہوا تو جو تعویذ و عملیات تغیر و محبت کے اب تک مجھے ملے ہر ایک کو کامیاب پایا مگر ایسا بھی ہوا کہ انہیں کامیاب عملیات نے بعض پر کچھ اثر کیا۔ ایسا کیوں، اس نکتے پر تجسس کے دروازے کھول دیئے اور میں اس تجربہ پر پتہ چکا کہ سفید کپڑے پر ہر ایک رنگ آسانی سے چڑھ جاتا ہے اگر کپڑا سفید ہے مگر میلا ہے تو پیسے میل دھڑکتا ہوگا اور اگر کپڑا پیسے ہی سے رنگین ہوا اور رنگ بھی نیلا آدھا، کالا ہو تو اس پر سرخ، گلابی یا پیلا رنگ نہیں چڑھ سکتا۔ اس کے لیے پچھلاس رنگ کو اٹھارنا پڑے گا ہاں پیسے پر گلابی اور گلابی پر سرخ اور سرخ پر سیاہ رنگ آسانی سے چڑھ سکتا ہے۔ اس مثال سے ہر عقلمند آسانی سے سمجھ سکتا ہے کہ اور ایک کو ماں باپ اور ماں باپ کو اولاد کی جانب، بی بی کو شوہر اور شوہر کو بی بی کی جانب مائل کرنا بہت آسان ہے مگر جب کہ دل میل سے صاف ہولیدی غرض یا لالچ یا بخل یا دین سے ملے رغبت کامل نہ ہو تو بہت آسان ہے مگر جب دل پر مخالفت رنگ پڑے گا جو جیسے شوہر کی دوسری عورت کی طرف یا عورت کسی دوسرے سر کی طرف مائل ہو تو زیادہ دشواری پیش آئے گی اور اگر انسانی خواہشات کی ہوس پر گناہ کی سیاہی چڑھ چکی ہے تو اس کو دور کرنے کے بعد ہی کامیابی ممکن ہے اس لیے تغیر و محبت کے عملیات میں ہر سب کو بھی پیش نظر رکھنا پڑتا ہے خصوصاً اس حالت میں کہ دونوں میں پیسے تو غلوں و محبت ہوا اور اب اس میں تبدیلی واقع ہو تو عمل یا تعویذ دینے سے قبل اس کی وجہ پر غور کرنا ضروری ہے خصوصاً زن و شوہر کے تعلقات میں فرق واقع ہو تو اور زیادہ تجسس کی ضرورت ہے۔

پہلی وجہ۔ کبھی شوہر کی ناراضگی کا سبب اپنی تنگدستی، بخلی، قرضداری، دوست

اجاب سے اختلاف ہے جس سے چڑچڑاہٹ پیدا ہوتی ہے اور اس کی بھڑک کر نکلتی ہے
جی پر ناراض ہو کر نکلتی ہے یہ محبت کی کمی کی دلیل نہیں۔ لہذا اس موقع پر محبت کا تعویذ
بلکہ سکون قلب یا اس کی تکلیف کو دور کرنے کی تدبیر کرے۔

عورت کی بے وقت اور خلاف مصلحت فرمائشات، خواہشات کا زیادہ
دوسری وجہ بھی یہی ہوتا ہے کہ شوہر مار پیٹ کر تباہے خود بی بی سے بھاگتا ہے یا
اسے مکان سے نکال چاہتا ہے اس میں زیادہ قصور عورت کا ہے مرد کا نہیں اس موقع
پر عورت کے لیے صبر و تقاضا کا عمل کرے۔

جس میں مرد تقریباً بے قصور ہوتا ہے مثلاً عورت کی سرد مہری، ناراضگی
تیسری وجہ بدزبانی، اینٹھ اکڑ، میکے والوں کی بے جا حمایت، ہر بات پر ضد و
کی خدمت سے روگردانی وغیرہ وجوہات ہوتی ہیں جس میں زیادہ تعداد ان عورتوں کی
ہوتی ہے جو شوہر کے ماں باپ بہن بھائیوں سے محبت کے تعلقات کو برداشت نہیں
کرتیں۔ اس موقع پر تعویذ سوچ سمجھ کر کرنا چاہیے بلکہ تعویذ و نقش عورت کی علوت
خصلت سدھانے کا دینا چاہیے۔

عورت کی نازیبا حرکات، بدکرداری، مخاشی وغیرہ کی وجہ سے مرد ناراض
جو تھکی وجہ رہتا ہے اگر ایسی کسی عورت کو شوہر کی محبت کا تعویذ دیا تو وہ عورت گہ
پر اورد رہے گی ابھی شوہر کی ناراضگی کا خوف کچھ روکتا ہے اور جب وہ اندھی محبت میں مبتلا
ہو گا تو یہ آزادانہ سب کچھ کرے گی اگر عامل نے اس کی مدد کی تو وہ گنہ پر مدد کرنا ہو گا
جس کی سزا قیامت میں یا دنیا میں اس عامل کو بھی ملے گی

جس میں حقیقتاً مرد قصور وار ہے نہ عورت بلکہ کوئی تیسری شخصیت ان
پانچوں وجہ دونوں میں لگا کر چاہتی ہے جس میں شوہر کے ماں باپ یا بہن بھائی
یا عورت کے ماں باپ بہن بھائی کا ہاتھ ہوتا ہے یا پردہ کیوں کا۔ عامل کے لیے یہ موقع
بہت کھٹن ہوتا ہے کیونکہ شوہر اگلے گاتو بالکل لاعلم ہو گا یا فطرتاً ہی کے گھر والوں کا
قصور بتائے گا اور بی بی اگلے کی تو وہ لاعلم ہوگی یا جانتے ہوئے بھی سارا الزام شوہر کے

مزید دل پر ڈالے گی اور اس کی تحقیق عامل کے لیے بھی دشوار ہوگی اس موقع پر مالو استخارہ
سے کام لے یا دونوں کے اصلاح نفس، دونوں سے غلوں سے محبت بلکہ بیچ اعتراف کے ساتھ
غلوں سے محبت یا حصار کے ذریعہ رک تھام کرے کسی کا کوئی حربہ کامیاب نہ ہو
جس زیادہ دشواری عامل کے روحانی قوت کے زوال کا سبب غیر شادی شدہ مرد و زن
کی محبت کے عملیات و تعویذات کرتے ہیں سے کہ شادی کرنے کا ارادہ کر کے عامل کو گراہ
کرتے ہیں یا خود کا ارادہ ہوتا بھی ہے تو گھر والوں کی وجہ سے شادی ناممکن ہو جاتی ہے
اگر مرد کے اعتبار پر لڑکی کے لیے محبت کا عمل کیا تو دونوں کی بدنامی یا مصیبت کا سبب
ہو جائے گا اس موقع پر وارثوں کی تسخیر کا عمل کریں۔

اکثر ایسے ضرورت مند بھی آتے ہیں کہ بہن کی مدد کرنا ضروری ہوتا ہے مثلاً فاسد عورت
یا طوائف سے شادی کرنے اور اپنی طرف مائل کرنے کے لیے کہ شادی کر کے گناہ سے باز
رہے گی اس کام کے لیے تعویذ کرنا اچھا ہے مگر ایسی عورتوں سے بڑا مشکل ہوتا ہے ہر حال
پہلے استخارہ کرنا یا تحقیق حال ضروری ہے اس کے بعد کوئی کام کرے اور جب کسی کے
لیے محبت کا کوئی تعویذ دے یا عمل کرے تو پہلے یہ دیکھ لے کہ دونوں کے اتفاق و محبت
میں کون عامل ہے اگر اس دیوار کو مٹا دیا تو کامیابی جلد ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ۔

اسی طرح جب مرد عورت کی شکایت لے کر آئے تو اس پر بھی غور کرنا ہو گا کیونکہ
قدرت نے عورت کو نظر مرد کا تابع بنایا ہے پھر مرد سے نفرت کیوں اس کی بھی چند وجوہ
ہوتی ہیں۔

پہلی وجہ لڑکی کے ماں باپ کی بیجا حمایت یا لڑکی کے ساس ننڈوں کا بیجا سونک اس
کی تحقیق کرے اور ان وجوہ کا تدارک کرتے ہوئے بیوی کو مطیع کرنے کا تعویذ
عمل کرے۔

دوسری وجہ عورت کی خلاف مرضی شادی ہونا، اس موقع پر عورت کی اصلاح کے
ساتھ محبت کا عمل کرے یا تعویذ دے۔

تیسری وجہ اخو مرد کی کمزوری ہے یعنی تو بہ مردانگی میں کمی یا سرعت انزال جس کی

وجہ سے عورت کی نسکین نفس نہیں کر پاتا جس کی بنا پر عورت کی محبت نفرت میں بدل جاتی ہے اس موقع پر مرد کا علاج کرے جب وہ کامل ہو جائے تب محبت کا عمل کرے۔

چوتھی وجہ پراتنا گہرا ہوتا ہے کہ اس کا اتار مشکل ہوتا ہے اگر مذکورہ بالا وجوہات نہیں تو بڑی کم محبت عورتوں پر کڑی نظر رکھے کیونکہ بعض عورتوں کی یہ عادت ہوتی ہے کہ دوسروں کے میان کشیدگی پیدا کر کے رڑائی پیدا کر لیں اور دوسروں کے گھر بگڑا دیں انھیں سکون قلب ہوتا ہے جب تک اس کا تدارک نہ کیا جائے گا حق کامیابی نہیں ہو سکتی

پانچویں وجہ مرد یہ نتیجہ نکال لیتا ہے کہ عورت مجھ سے محبت نہیں کرتی حالانکہ وہ محبت تو کرتی ہے مگر عادت سے محروم ہے ایسی عورت کے لیے بجائے محبت کا تعویذ

کے اصلاح عادت کی تدبیر کرے اور عامل یہ خیال رکھے کہ فطری عادت بڑی محنت سے بدلتی ہے جو لوگ عورت کو ابتدائی ایام میں سمجھنے کی کوشش نہیں کرتے اور اس کی خواہش کو بخوشی پورا کرتے ہیں خواہ وہ جائز ہو یا ناجائز۔ انہیں بعد کو احساس ہوتا ہے اگر ایسے لوگ اب سختی کریں گے تو انجام اچھا نہیں ہوگا۔ اسی عورت کے ساتھ جس کے بگاڑ میں مرد کی اندھی محبت کار فرما ہوتی ہے مرد کو حسن تدبیر سے کام لینا چاہیے اور عورتیں فطرتاً بذمہ مزاج ناقد شاس ہوں اور اس کے ماں باپ بھی اس کی حمایت کرتے

ہوں تو یہ حسن و خوبی جدا کر دینا بہتر ہے۔ اور اگر اس کا کوئی سہارا نہیں اور نہ اس میں اپنے اچھے بُرے کے سمجھنے کی صلاحیت ہے تو بجائے سختی کرنے کے نرمی سے سمجھائے اور یہ خیال کرے کہ تخلیق اعتبار سے دونوں برابر ہیں مگر خالق و مالک نے کسی حکمت کے تحت عورت کو مرد کا محکوم فرمایا ہے اگر میں اس کو قصداً یا سہواً لاشرفوں پر سزا دیتے یہ قدر با

توس بھی اس خالق و مالک کا محکوم ہوں اور میں خود اس حاکم حقیقی کے احکام کی تعمیل میں مخالفت ہی سے کام نہیں لیتا بلکہ اکثر کلام صریح تاکیدوں کے باوجود اس کی مرضی کے خلاف کرتا ہوں اگر اس نے میری پکڑ کی اور اس کی سزا دی تو کیا ہوگا اگر مرد اس خیال کے تحت

صبر اور درگزر سے کام لے اور اللہ کی ایک بندی پر صرف اللہ کے لیے احسان کرے تو اس کی رحمت سے یہ امید ہے کہ وہ بھی اپنے قصور معاف فرما دے۔

تصویر کا دوسرا رخ ایک کی وجہ سے ظاہر ہوتی ہیں اسی طرح بعض مردوں میں بھی ایسی باتیں پائی جاتی ہیں جو اشراب، زنا وغیرہ عادات بدیا کاہلی کی بنا پر گھر میں تنگی اور اس پر گالی گلوچ مار پیٹ ایسی مظلوم ہستی کو یہ خیال کر کے صبر سے کام لینا چاہیے کہ جس طرح ایک ملازم جس کسی پاگل کی خدمت پر مامور کی جاتی ہے وہ نہ تو اس کی گالیوں کی پروا کرتی ہے نہ عادات بدی کی وجہ سے اپنے فرائض سے غافل ہوتی ہے بلکہ وہ تو یہ سمجھتی ہے کہ میں جس کی ملازم ہوں اس سے اس خدمت کی اجرت پارسی ہوں مجھے اس سے کیا لینا ہے اگر عورت اس خیال کے تحت صبر کرے کہ خدا لے اس مرد کی خدمت چیرے سے دے گا وہ فانی ہے اور اس کا اجر عظیم دینے کا وعدہ فرمایا ہے میں جس کی ملازم ہوں اس کے حکم کی تعمیل میں کوتاہی نہ ہونے لے اس کا اجر وہی دے گا جو میرا حقیقی مالک ہے بس رخصت الہی کی دھن میں ہر تکلیف برداشت کرے۔ غصہ کو خدا کے لیے حسین سکڑا بیٹ سے بدل دے خدا اور ان کو مرضی مولیٰ پر قربان کر دے پھر احسانات خالق کے کرشمے دیکھ گی وہ گھر جواب تک جہنم کدہ ہے وہ ہی گلزار رحمت بن جائے گا۔

کاجل برائے حب سورہ اخلاص سے تسخیر خلائق کا عمل نیچے مضموناً پر تحریر ہے

نقش کو مٹی کے چراغ پر لکھیں اور اطراف میں عبدت اس طرح تحریر کریں۔ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ وَعَزَمْتُ عَلَيْكَ اَجِبْ يَا عِطْر اَمِلْ يَا سَوَادِیْلُ يَا طَاطَا مِلْ يَا قَتْمَاثِلُ اَجِبْ فَلَانِ بْنِ فَلَانِ عَلٰی قَلْبِ فَلَانِ بْنِ فَلَانِ بِحَقِّ سُوْرَةِ اِخْلَاصِ فَلَانِ بْنِ فَلَانِ کی جگہ مطلوب کا نام اس کی ماں کا نام لکھے اگر مطلوب کے پھنے ہوئے کپڑے کا ٹکڑا اعلیٰ جائے تو بہتر ہے ورنہ پاک روٹی کی سوم تہی بنائیں اور چراغ میں سرسوں کا تیل ڈال کر جلائیں۔ دوسری پلیٹ چھڑی کے لیے کرہی نقش اور اس کے گرد وہی عبارت لکھ کر چراغ سے ایک بالشت اونچی

البتہ اسم یا مؤلف کے ۵ حروف شمار ہوں گے یعنی م۔ د۔ ح۔ ل۔ ف۔ اور بقول حضرت ام
خوٹ گواہی داری رحمتہ اللہ علیہ کے موقوف مان کر اس کا ایک ہمد بھی جوڑا جائے گا اس
قاعدے سے یا مؤلف کے اعداد ۱۵ ہوں گے۔

اور اگر کسی دوسرے کے لیے تیار کریں تو اس میں طالب و مطلوب دونوں کی مان کا نام
تحریر کریں۔ دوسری بات یہ ہے کہ اگر تکثیر محبت کے لیے بنائی جائے تو اسم یا عدد۔ یا عدد
یا لطیف۔ یا حذیق۔ یا مؤلف۔ یا مستحضر۔ اور اگر بیوی گھر میں بیٹھ گئی ہو یا شوہر بیٹھ گیا ہو
یعنی قریبی عزیز کی جدائی خواہ کسی وجہ سے ہو تو یا جامع۔ یا محیط۔ یا قریب میں سے کسی
اسم کا انتخاب کریں۔

اگر کسی کی بیوی کو کہ اپنے گھر چلی گئی ہو اور طلاق یا فسخ چاہی
برائے محبت لوجہ ہو تو یہ نقوش بعد نماز شرف قمر میں لکھے جب ساتوں نقوش
لکھ لے تو اسی ترتیب سے آگ میں جلائے۔

دودد	دودد	دودد	دودد	دودد
عجب دودد	عجب دودد	عجب دودد	عجب دودد	عجب دودد
مصحح	المعلم	مصحح	المعلم	مصحح

اگر کسی دوسرے کو یہ نقوش لکھ کر دے تو ہر نقش کی پشت پر لکیریں بنا دے پہلی کی
پشت پر ایک لکیر دوسری پر دو تیسری پر تین ۱۱۱ جس طرح ہر نقش پر بنا دئے گئے ہیں
اور جس کو دیکھ سچا دیں کہ اسی ترتیب سے جلائیں شرف قمر ہر ماہ ۲ دن کا ہوتا ہے کسی
جنوری سے دن اور وقت معلوم کر لیں۔

باب العداوت

(۱۶)

اس باب کے تحت دو افراد کے درمیان عداوت پیدا کرنے دشمن کو برا کرنے یا اس کے
گھر کو دہلا کرنے یا دشمن کو ہلاک کرنے کے عملیات و تعویذات درج ہیں۔ عداوت کے عملیات
کی بچے خود اجازت نہیں کہیں بار استخارہ کے ذریعہ اجازت چاہی مگر نہیں ملی۔ یہ وہ کام ہے کہ اس
میں دینی و دنیاوی خسارہ زیادہ اور مفاد بہت کم ہے۔

اکثر عورتیں شوہر کے مان یا پ بہن بھائیوں میں اختلاف پیدا کرنے کی خواہش مند رہتی
ہیں اول تو اپنی فطرت سے ایسے حالات پیدا کرتی ہیں کہ گھر میں اتحاد باقی نہیں رہتا۔ اگر شوہر
سنجیدہ اور مان یا پ بیوی کے حقوق کو جانتا ہے اور سب کے حقوق حکم شریعت کے مطابق
ادا کرتا ہے۔ بیوی کی خود غرضی کو کمال جاتا ہے تو عورت جا دوڑنے، تعویذ و عملیات کے ذریعہ
نفاق پیدا کر کے کسی کو شش کرتی ہے اور پیشہ و عامل بھی چند لمحوں کی خاطر دھڑک کے بھانگ
عذاب کی پروا نہیں کرتے۔

اسی طرح اکثر لوگ خود شرارت کرتے ہیں اور دوسرا جب اس کا جواب دیتا ہے تو اس
کے دشمن بن جاتے ہیں۔ چور کو چور کہنا جرم۔ چوری خیانت و صو کا زینب سے رزنی حاصل
کرنے والے کو حرام خور کہنا گالی ہے غرض کسی کو برا بھلا کہتے دیکھ کر کوئی سب سے بڑی
دشمنی ہے۔ ایسے لوگ خود تو شر سار نہیں ہوتے بڑے کاموں سے تو بہر نہیں کرتے بلکہ کسی نہ
کسی طرح ایک شخص کو تباہ و برباد کر دیتا چاہتے ہیں اس کے لیے عمل تلاش کرتے یا عاملان
کو ڈھونڈتے پھرتے ہیں۔ ایسی حالت میں عاملین کو طبی و دشواری پیش آتی ہے کہ سائل
واقعہ مظلوم ہے یا اپنے جرم کی پردہ پوشی میں کسی کو برا کرنا چاہتا ہے اگر عامل خدا کے حضور
جواب دہی سے خوف کھاتے ہوئے دنیاوی لالچ کو ٹھکرا سکتا ہے مگر سائل کو کسی وجہ سے
لڑنا ناہمی نہیں چاہتا تو ایسے حضرات کے لیے بہترین تدبیر یہ ہے کہ وہ سائل کے کہنے کے مطابق
ہلاکت یا بربادی کا عمل ہرگز نہ کریں بلکہ اپنی یا سائل کی حفاظت کا عمل کریں اس کے لیے
دعا جامع المطلوب و دفع المکر و ب اور ناد علی شریف کا عمل کریں۔ نقش سیفی یا تحفیر حیدر نہیں

199	70	54	747	740
200	1164	1264	674	171
199	714	1264	674	171
201	574	1744	174	174
117	741	174	117	174

تیس اعلیٰ کو کہے۔ بعد نماز عشاء آگ دہکائے
پھر تہہ ہو کر یہ نقش لکھے اور آگ کے سامنے بیٹھے
کہ دشمن کے نام کے اعداد کے مطابق یہ دعا پڑھے
بعد دعا اس نقش کو مٹائے۔

اِسْتَدْبَارُ اَمْتٍ اَشَدُّ لَكَ يَكْفُرُ اِنْ نِقْمَتُهُ يَأْتِيَا جَدًّا۔ اگر دشمن کو ہارنا ہو تو اس کو آگ میں جلتا تصور کرے اور اگر صرف نقصان پہنچا کر اصلاح مقصود ہے تو یہ تصور کرے کہ دشمن آگ اور تہا بارے دیہان پر آب اور گرمی کی شدت سے پریشان ہے۔ یہ عمل دشمن کے نام میں جتنے حروف ہل اتنے دن کرے اگر نوری خط ہو تو یہ روز پندرہ یا تیرہ غافلہ اور حروف کے مطابق پڑھے ورنہ ہر ساری دن یہ عمل کرے یعنی جملہ اکل اگر لڑا کر کو کرے تو ہر اتوار (جمعہ کو کرے) اس طرح یہ عمل اتنے بہتے ہیں پورا ہوا جتنے دشمن کے نام میں حروف ہیں۔ یہ عمل انتہائی مجبوری کی حالت میں کرے کیونکہ بعض خطرات کی فطرت ٹھہرنا پسند

عمل ہر آٹھ ہلا کی دشمن ہوتی ہے مجبور و غریب کی عزت کرنے سے روکتا ہے اور ہر ایک کو گرمی

افرو سے دیکھتا ہے یا گفتگو کا اعزاز مغرورانہ ہوتا ہے۔ تلخ کلامی اور دشمنیں مارنے کی عادت سے اہل

عمل یا اہل بسی اگر خود دشمن بنالیتے ہیں جب اہل بسی اپنی عزت و آبرو کی حفاظت کی خاطر مذاہد پر آمادہ

ہوجاتے ہیں تو تعلیمات کی تلاش ہوتی ہے اگر کوئی ایسا شخص اس عمل کو کرے گا رحمت کا امکان ہے

اور اگر واقعی مظلوم ہے اور پوری بسی ظالمانہ جان و مال تلف کرنے کی فکر میں پس تیرہ عمل ضرور کرے

ایک ایک رات میں انقلاب ہوجائے گا مگر یہ عمل تین رات چاند کی ۱۲، ۱۳، ۱۴ تاریخ کو کرے پہلی

شب بدلتی دیکھے اور چھٹے کے نئے سجدے کی جگہ رکھے۔

فہرست اشعار اور محفلے کے بارے میں مزید تفصیل دیکھیں

رقیب	دلیل	تواب	دلیل	رقیب
رقیب	د	ق	د	س
قدار	ق	د	ر	ق
مقدم	ا	ق	د	ا
دلیل	د	ق	م	ا
رقیب	ر	ق	ت	د
ستین	م	ق	ت	د
قدوم	ق	ت	د	ر
تواب	ت	د	ق	ا
دلیل	د	ق	ا	د
رقیب	ر	ق	ا	د

رقیب تہم اٹھ داحم رقیب ستین قہار تواب دلیل

کھیں یا دیگر ایسے علیات تلاش کریں کہ جس کے ذریعہ مسائل کو کوئی قسم کا نقصان نہ پہنچ سکے
اسی طرح کبھی کسی عورت کے کہنے کے مطابق شوہر اور شوہر کی ماں بہنوں کے درمیان عداوت کا
عمل نہ کریں بلکہ زن و شوہر کی محبت کا عمل کریں نقش دیں انشاء اللہ اسی سے شکایات ختم ہو
جائیں گی۔

[illegible]

عمل دشمن سے انتقام لینے کا | ہو اور خود اس سے مقابلہ کرنے کی طاقت نہ ہو تو

حمل کا طریقہ یہ ہے کہ ہر شب نصف شب کو بیدار ہو کر غسل کرے کپڑے پہنے پھر تازہ دمنو کرے پھر نقش کھد کر مصلے کے نیچے سجود کی جگہ رکھے۔ پھر اس مصلے پر دو رکعت نماز نقل اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں شتا اور سورہ فاتحہ کے بعد چالیس بار سورہ ییل اور دوسری رکعت میں سورہ کافرون ۴۰ بار جب قاز سے فارغ ہو جائے تو سجود سے سر اٹھا کر دعا تین بار یا مَقْتِدِرُ تین بار یا عَزِيزُ تین بار یا عَلِيْمُ تین بار پڑھے پھر سجود سے سر اٹھا کر دعا تین بار پڑھے اَللّٰهُمَّ هَذَا فِيْ حَقِّ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَاجْعَلْهُ عَبْدًا لِّمُعْتَمِدِيْنَ يَّاسْتَفِيْدُ اَللّٰهُمَّ اهْذِهِ كَمَا اَهْلَكْتَ قَوْمَ فِرْعَوْنَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرٌ اس دعا میں فُلان بن فُلان کی جگہ دشمن کا نام مع والدہ کے لیں اور دشمن زیادہ ہوں تو سب کا نام مع والدہ کے لیں اور جس کی کان نام معلوم نہ ہو تو بن حوا کہیں۔

اگر پوری سبقتی آمادہ قتل ہو اور دور و نزدیک کوئی عہد نظر نہ آتا ہو تو اس وقت رات کو بعد نماز عشاء یا شنیخ عقبہ العاد جیلانی شیخؒ ۵۰۰ بار اور زوال کے وقت طفیل حضرت وکیلؒ دشمن ہونے زیر ۵۰۰ بار اولیٰ آخر وید غوثیہ بار ان اعمال کے کرنے سے حق تعالیٰ اس فیصلہ فرماتا ہے اگر اس کا عامل بے قصور ہے اور دشمن جان و مال کسی لالچ یا خود غرضی کی بنا پر سرکشی پر آمادہ ہیں تو دشمن کتنے ہی طاقتور کیوں نہ ہوں تباہ و برباد ہو جاتے ہیں اور کسی غلط فہمی کے سبب اگر دشمنی ہوگئی ہو تو آخر کار صلح ہو جاتی ہے۔
دشمن کے گھر کو برباد کرنے کا عمل وہی ہے کہ ایک مٹھی خاک ہاتھ میں لے کر سر پر منہ دھوپ میں سات بار لایف او اللہ لیس بار یا قَالِدُ اَعْدُوْا وَاِیَّیْنا بَلَدٌ وَفُجْ یا قَاهِرُ اَعْدَائِنَا یہ طریقہ اگر اس خاک پر دم کرے دشمن کے گھر میں ڈال دے یا دشمن کے گھر کی طرف پھینک دے۔ اگر وہ رہنڈر کی ہوگی تو دشمن ذلیل و خوار ہوگا اور اگر وہ خاک کسی ویران اجڑے گھر کی ہوگی تو دشمن کا گھر مال سب برباد ہو جائے گا اور وہ خاک مسجد کی ہوگی تو دشمن کو گھر چھوڑ کر بھاگنا پڑے گا یا ویران و برباد ہوگا۔ یہ عمل کسی مسلمان کے لیے کرنے سے ڈرنا چاہیے کہ وہ جس کے واسطے کرتا ہے کیا خبر اسی کے بڑے یا خاندان کے کسی فرد سے اسی عمل کے ذریعہ خود ماں باپ بیٹے ملاک ہوں جیسا کہ گاہمیں کے ساتھ بھی دیکھا ہوگا۔

دشمن کو جانی اذیت پہنچانے کا عمل

مٹی کے کوئی برتن مثل پیالے یا سکوری یا بچہ یا برتن کے ٹوٹے چسپیر پرانی نہ پڑا ہو یہ نقش کھد کر یا پانکٹوں و ماڈلی یا تالاب یا حوض میں ڈالیں اور نقش نیب کی تہی پر کھد کر وہ شخص خود چاکر دشمن کی رہنڈر پر چھوٹ کر جس جگہ سے دشمن بار بار گزرتا ہو چند ہی روز

۷۸۶

۱۸	۲۱	۲۳	۱۱
۲۳	۱۲	۱۷	۲۲
۱۳	۲۶	۱۹	۱۶
۲۰	۱۵	۱۴	۲۵

۷۸۶

۱۰	۵	۳	۵
۳	۱۶	۹	۶
۱۳	۲	۷	۱۲
۸	۱۱	۱۳	۱

میں دشمن طرح طرح کی تکلیفات میں مبتلا ہو جائے گا۔ یہ عمل قمر و عقرب میں کریں تو روز اربعہ ثابت ہوگا مگر یہ خیال رہے کہ اس قسم کے عمل مغولی دشمنی یا بلاد صحر کی دشمنی پر نہ ہو مگر نہ کرنا چاہیے کیونکہ یہ دیکھنے میں آتا ہے کہ غلطی خود کی ہوتی ہے اور جب دوست یا جانی یا مالک جس کے بیان کام کرتے ہیں نکال دیتا ہے یا اس غلطی پر کچھ سخت کلامی کرتا ہے تو اس کے نقصان کے درپے ہو جاتے ہیں ایسا کرنے والے عمل کے ذریعے انتقام لینے کی کوشش کریں وہ یا تو دنیا ہی میں ذلیل خوار ہوتے ہیں ورنہ قیامت کے دن اس کی سزا پائیں گے ایسے حضرات کو اس کتاب کے عملیات یا نقش سے کام لینے کی بات نہیں۔
جب دشمنوں کے شرور اور نقتے زیادہ طرہیں تو ان دشمن محفوظ رہنے کا عمل کے ضرر سے محفوظ رہنے کے لیے یہ نیزوں نقش کھد کر

اوپر کا نقش گلے میں ڈالے اور دوسرے دونوں نقوش کھد کر ایک دہنے باز پر دوسرا آٹھے بازو

۷۸۶

۵۸	۵۲	۷۰
۵۹	۵۷	۵۳
۵۲	۶۱	۵۶

۷۸۶

۲۳	۱۸	۲۵
۲۴	۲۲	۲۰
۱۹	۲۶	۲۱

۷۸۶

۳۴	۲۹	۳۷
۳۶	۳۳	۳۱
۳۰	۳۸	۳۶

کا پتہ باز پر باندھ لیا کرے جب تک دشمن قدرت خدا سے اپنے انجام نہ پہنچ جائے یا صلح سفاقی نہ ہو جائے برابر دہنے کا بائیں اور بائیں کا دہنے باز پر اسٹیک کرنا ہے۔

امراض چشم کے مجرب عمل

چاہیے کہ ہر بار یہ دعا پڑھ کر دم کو شفا بخشے۔ بِسْمِ اللّٰهِ

[illegible]

٤٨٦

يا بَصِير	يا بَصِير	يا بَصِير	يا بَصِير
يا صَمِيع	يا صَمِيع	يا صَمِيع	يا صَمِيع
يا حَكِيم	يا حَكِيم	يا حَكِيم	يا حَكِيم

۱۴۔ دیکھو۔ اس کو ہری مکو کے عرق سے دھو کر یہ نقش کسی چینی کی رکابی پر لکھئے اور

قدرت افیون گھس کر آنکھ کے اوپر لپیپ کرے

ان شاء اللہ بھر کسی دوا کی ضرورت نہ پڑے گی کیسا ہی محنت آشوب چشم کیوں نہ ہو دفع ہوجائے اگر وقت بریدہ دنوں چیزیں نہیں تو بانی سے دھوکہ کھو کر گناہیں قریب ہے۔

۱۵۔ شرمہ کا نسخہ مجرب اور بہت آسان ہے۔

دوسری لوگوں کے چہرے دار ڈال دیں اسی طرح ہر ماہ لوگوں کو تبدیل کر دیا کریں اور دوسری سیر میں لگایا کریں انشاء اللہ عمر بھر کبھی آنکھ میں کوئی شکایت نہ ہوگی اور اگر نظر کمزور ہوگئی ہے تو اس کی مدد سے روشنی بڑھ کر چشمہ کی حاجت چھوٹ جائے گی جو بے (ہیروینوف) کی رائے سے ہر لوگ ٹوپی دار پر اگر ۲ بار درود شفا پڑھ کر دم کر لیا کریں تو بہت ہی زبرد اثر ہو۔ یہ فقیر کا تجربہ شدہ ہے۔ درود شفا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى اَبْنِ اَدْنٰى

الْأَعْيَارُ وَفِيهَا إِلَهُ وَالْإِلَهُ وَصَفِيهِ دَالِمًا أَبَدًا

۱۶۔ انھیں کی روشنی کو واپس لانے کا نہایت نفیس قابل قدر عمل۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت

۸۔ نقش دردِ مر
یہ نقش مکھ کر موم جا مہ کر کے
درد کی جگہ باندھ دے درد
ربیع ہو۔

۸	۱۱	۳	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۴	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

این عدد در دو ردیف و دو ستون قرار گرفته است

۹۔ دیگر۔ ہر قسم کے درد کے
یہ دواؤں نقش بھی
یہ مغرب ہیں۔

٤٨٦

هو الله	هو الله
هو الله	هو الله

٤٨٦

^	^	^
^	^	^
^	^	^
^	^	^

۱۔ لصف سر اور پورے سر کے درد کا مجرب نسخہ۔ اداسٹون خود دس ایک تولہ گول مرچ پندر ایک تولہ دونوں کو باریک پیس کر کرکڑی بنا کر شیشی میں محفوظ رکھ لیں۔ بخوراک ۲ ماشہ۔ یہ سنوف اخریض کشین ایک تولہ میں ملا کر سوتے تھے گرم پانی سے کھایا کریں کیسا ہی درد ہوا روکتے ہی دنوں کا کیوں نہ ہو۔ دوسنہ یہ درد اگلنے سے بالکل آرام ہو جاتا ہے۔ بار بار کا تجربہ شدہ ہے۔ یہ دوا اٹھلے کے پھولنے میں یعنی گھٹکیں بھی مسد ہے۔ (مولف)

۱۱۔ جب شفا ہر چشم و درد کان وغیرہ کے لیے مجرب ہیں۔ سونٹھ ۳ ماشہ۔ گوند بول ۴ ماشہ۔ تخم دھتورہ سیاہ اولہ۔ ریوند بول ۱۰

خوب باریک دیکھیں کہ گولیاں چنے کے برابر بنا کر رکھ لیں۔ درد سر۔ درد چشم۔ درد قویح۔ کان کا درد وغیرہ میں صرف ایک گولی کھانا انجکشن کا کام کرتی ہے۔ اس کے علاوہ اور بھی بہت سی بیماریوں میں کارآمد ثابت ہوئی ہیں۔ نوٹ یہ گولیاں جس قدر باریک دوا ہوگی اسی ہی کارآمد ہوں گی اگر گولیاں بنا کر اسی مرتبہ لیں شریف پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں تو قریباً تمام ہر مرض میں مختلف بددقوں کے ساتھ استعمال کر کے نفع حاصل کیا جاسکتا ہے۔ مولف۔

۱۲۔ اشوب چشم۔ یعنی آنکھ دکھنے میں اطر فیض زمانی ۳ تولہ اطر فیض اوسط خود ۳ تولہ
مہوزن باجم ملائیں سوئے وقت ۹ ماشہ اسفعال کرتے وقت گرم پانی
سے کھالیا کریں۔ سر کے متعلق تمام بیماریوں میں اکثر نجات ہوتی ہے۔ کان کا بیٹنا یا یہاں بہت
مشکل سے جانا ہے اگر یہ دوا ۱۰ عدد رابر اسفعال کر لیں جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ کا عمل شفا و

۳۴. نقش تلمن القلوب۔ یہ نقش قلب کی تمام بیماریوں کے لیے ہے بار بار کا مجرب و آزمودہ ہے چاہئے کہ اس کی نقل صبح کی بیٹ پر کر کے ۲۱ روز پلائے اگرچہ

سے بچ جائے یا ماں باپ کا حکم نہ مانے شریر ہو آوارہ ہو تو اس نقش کو کندہ کر کے بچے کے

میں ڈالے اور ہر روز اس نقش کو دھو کر پلائے
اسی طرح دل کی گھبراہٹ کے لیے پتھر اور
دھو کر اس کا پانی پیئے۔

نوٹ۔ اس قسم کے کندہ شدہ نقوش ریشمی کتب خانہ سے ہر وقت تیار ملتے ہیں۔

ہدیہ۔ کتاب ہذا کے آخر میں فہرست دی ہوئی ہے دیکھ لیں۔

۳۵. برائے قبض جربان خون و رایا حل۔ اس کے نیچے کا

چاروں طرف یہ دعا تحریر کر کے ناف پر یہ نقش موم جامہ کر

کے باندھے اور یہی دعا پانی پر دم کر کے بھی پلائے۔

دعا یہ ہے۔

۳۶. دافع ہیزہ و مجذام ارض شکم۔ ذیل کا نقش کھد کر پرانے مگر پاک کپڑے سے بیٹ

کر باندھے۔

۳۷. برائے دفع طاعون۔

۳۸. برائے تپ و لرزہ۔

۳۹. برائے تپ و لرزہ۔

۴۰. برائے تپ و لرزہ۔

۴۱. برائے تپ و لرزہ۔

۴۲. برائے تپ و لرزہ۔

۴۳. برائے تپ و لرزہ۔

۴۴. برائے تپ و لرزہ۔

۴۵. برائے تپ و لرزہ۔

۴۶. برائے تپ و لرزہ۔

۴۷. برائے تپ و لرزہ۔

۴۸. برائے تپ و لرزہ۔

۴۹. برائے تپ و لرزہ۔

۵۰. برائے تپ و لرزہ۔

۵۱. برائے تپ و لرزہ۔

۵۲. برائے تپ و لرزہ۔

۵۳. برائے تپ و لرزہ۔

۵۴. برائے تپ و لرزہ۔

۵۵. برائے تپ و لرزہ۔

۵۶. برائے تپ و لرزہ۔

۵۷. برائے تپ و لرزہ۔

۵۸. برائے تپ و لرزہ۔

۵۹. برائے تپ و لرزہ۔

۶۰. برائے تپ و لرزہ۔

۶۱. برائے تپ و لرزہ۔

۶۲. برائے تپ و لرزہ۔

۶۳. برائے تپ و لرزہ۔

آئی ہوئی تو نہایت آسانی سے نکل کر مرلیض متدرست ہو جائے گا۔

نوٹ :- اس نقش میں الحمد کو لفظ لکھا جائے اور جس طرح نمبر ۲۷ پر ہے وہی اسی ترتیب سے اس کا ترتیب وار نمبروں میں لکھنے وقت غلط نہ ہو اور اصل نقش میں ۲۰۲۰۱ نہ لکھے یہ سرف چال بتانے کے لیے لکھ دیے ہیں :-

۵۵. عمل دیگر بڑے پیچک و محرب و مفید ہے۔ **بسم الله الرحمن الرحيم** قافیہ طیبہ برسنی و غاکتہ طرا کا ہو تو میرے

کان میں اور طرا کی ہو تو اسلئے کان میں تین بار دم کرے اور شیخی پر حسب مقدور قاتحہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم اور حضرت پیران پیر و سنگیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دس کو بچوں کو تقسیم کرے اگر نہیں نکلی ہے تو انشاء اللہ ہرگز نہ لگے گی ورنہ باسانی برآمد ہو کر مرلیض بہت جلد شفا یاب ہو گا نہایت محرب و آزمودہ ہے۔

۵۶. رشتہ یعنی نارو کا محرب نقش۔ سات نقش لکھ کر رکھے

۴۸۶	۴۸۶	۴۸۶	۴۸۶
۴۸۶	۴۸۶	۴۸۶	۴۸۶
۴۸۶	۴۸۶	۴۸۶	۴۸۶
۴۸۶	۴۸۶	۴۸۶	۴۸۶

اور ہر روز گزربین لپیٹ کر مرلیض کو سات دن کھلائے انشاء اللہ شفا ہو بارہا کا آزمودہ ہے۔

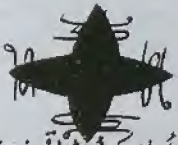
۵۷. دیگر عمل سلطان المشائخ۔ **اللہ شافی اللہ اکافی اللہ المعافی** لکھ کر مرلیض لکھے جس میں اسی طرف جلد صرنا رہے باندھے بہت جلد شفا ہو۔ سلطان المشائخ کے پاس کوئی بھی مرلیض نہ تھا خواہ کسی قسم کی بیماری کا ہو تو آبِ حیات تین کلمات لکھ کر مرلیض کو دیتے سب کو شفا ہو جاتی۔ باذن اللہ تعالیٰ۔

۵۸. دیگر عمل عجیب۔ اسم یا سلام ۱۱۱ بار پڑھے اول آخر درود و شریف ۳۰۳ بار اور مرلیض پر دم کرے اور اگر مرلیض نہ آئے اور عامل بھی نہ پہنچ سکے تو وہیں اپنے مقام پر پڑھے اور وہیں سے اس طرف منہ کر کے مرلیض کا تصور کر کے دم کرے انشاء اللہ صحت ہو۔

۵۹. نقش عجیب و غریب۔ **برس۔ جذام۔ ہنہ۔ طاعون۔ درد شکم۔ متلی۔** جسے غرض جس مرض میں محرب و آزمودہ ہے۔ حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے

منقول ہے کہ جو شخص اس نقش کو ایک کاغذ پر لکھ کر پڑانے کیلئے میں لپیٹ کر بازو پر باندھے آسیب اور ہلات محفوظ رہے۔

۶۰. سورہ طارق پڑھ کر کسی کھانے یا پینے کی چیز پر دم کر کے کھلا بلا دے۔ **محرِب و آزمودہ ہے۔**



۶۱. برائے دفع طحال یعنی تلی۔ **اول کیلئے تکرار کے یانی میں**

رکھے اس کے اوپر ناریل کے پوست کا نصف ٹکڑا رکھے اور اس میں یہ تعویذ رکھے پھر اوپر سے آگ رکھے کہ تعویذ بالکل جل جائے اور کوئی افراتی نہ دے اس سے تلی کے مقام پر آبلہ پڑ جائے گا اس میں دھویا ہوا کسی مل کر کسی قسم کا سرم لگائے انشاء اللہ تلی کا اثر باقی نہ رہے گا۔

۶۲. دیگڑ۔ **یگین صاف اور سات کاٹے بول کے لے اور ہر کاٹے پر ۳۰۳ بار سورہ قریش پڑھ کر دم کرے بعد ۶ کاٹے یگین کے بیچ میں رکھے اور ایک کاٹا اس کے اوپر چھو کر مرلیض کے اوپر رکھا دے یعنی جہاں مرلیض سوتا ہو اور پانچ بیس کی نیاز حضور فوٹ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دلا دے۔**

۴۸۶	۴۸۶	۴۸۶
۴۸۶	۴۸۶	۴۸۶
۴۸۶	۴۸۶	۴۸۶

اس طرح اس نقش کو لکھئے کہ ہرگز برائے مری کی محرب ہے۔ چہا ر شنبہ ایک نقش لکھ کر موم جامہ کر

کے مرلیض کے بازو پر باندھے اسی طرح ہر بدھ کو ایک ایک نقش لکھ کر جدا جدا بازو پر باندھتے رہیں جب ساتوں بدھ آئے تو ساتواں نقش لکھ کر اور دیکھتے چھ نقش جو مرلیض کے بازو پر باندھے ہیں سب کی بجائی کرے اور سب کو موم جامہ کر کے ایک جگہ سی کر مرلیض کے بازو پر باندھے افضل شافی حقیقی شفا ہو۔

۶۳. مرگی یا مرگی کی طرح کے دورہ کا محرب نقش خاص کر آدم بمیان کے لیے۔ **نیز ایک محرب طرح**

مرجان کا اور ایک

گمرہ عود صلیب کہ دونوں چیزیں دوا فروشوں کی دکان سے مل سکتی ہیں کہ اس نقش کے ہمراہ ایک تعویذ بنا کر مریض کے گلے میں ڈالے

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا منن لکل جبار حبیب
یا مخلص للعیال
یا مخلص للعیال
یا مخلص للعیال

انشاء اللہ تعالیٰ مرگی سے نجات ہو یہ نقش بینے کی چاند رات کو خاص غروب آفتاب کے وقت لکھے جائیں اور صبح یعنی پہلی تاریخ کو خاص طلوع کے وقت کندہ کیے جائیں۔ نوٹ، یاد رکھیے کہ طلوع اور غروب کا وقت صرف ۲۰ منٹ کا ہے اسی کے اندر تیار ہوں گے۔ یہ نقش اور اس کے علاوہ جملہ نقوش کندہ شدہ رضوی کتب خانہ سے ہر وقت تیار مل سکتے ہیں۔

۶۵۔ امتحان وقت و ذرہ۔

چوراہے میں پڑا ہوا ٹھیکری کا ٹکڑا لاکر پیٹے سے محفوظ رکھے جس وقت دورہ پڑے یہ ٹھیکری مریض کے سینے پر رکھے اگر مریض بنے غل دیو یا آسیب وغیرہ ہے ورنہ مرض تصور کرے اور حکیم کا علاج کرے۔ غل کی صورت میں نقش ٹھیکری جتنے بھی اس اوپر والے نقش کے ساتھ پہنائے انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہو۔

۶۶۔ برائے مرگی مجرب ہے۔

اس شکل کا تعویذ بنائے اور ام مرتبہ درود شفاء پڑھ کر دم کر کے مریض کی ناف پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہو مجرب ہے۔

۶۷۔ برائے سنگ مثانہ و گردہ اور نقش درود شفاء۔

یہ نقش چاندی کی پتھر پر کندہ کر کے دوسری طرف نقش

۶۶۱	۶۶۲	۶۶۴	۶۵۳
۶۶۶	۶۵۵	۶۶۰	۶۶۵
۶۵۶	۶۶۹	۶۶۲	۶۵۹
۶۶۳	۶۵۸	۶۵۴	۶۶۸

نقش سنگ مثانہ

درود شفاء اور روزانہ اس کو دھو کر مریض کو پلائے انشاء اللہ چند روز میں پتھری پیشاب کے ساتھ گھل کر جائے گی۔ نوٹ، چینی کی پیٹ پر لکھ کر دھو کر بھی پلایا جاسکتا ہے۔

۶۸۔ درد گردہ کا مجرب نسخہ۔

سولف، تخم نر نرودہ، چوٹا ٹوکرو، تینوں دوائیں ایک ایک تولہ سے کر باقی دستہ میں خوب کوٹیں پھر سل پر پانی ڈال کر دواؤں کو باریک پیس کر شیرہ نکالیں اور چھان کر قدر سے شکر ملا کر شربت بنالیں۔ پہلے ایک عدد بڑی ہڑکا مرہ کھائیں اس کے دس منٹ بعد یہ شربت نیم گرم پی لیں انشاء اللہ ۳ دن

اور زیادہ سے زیادہ ۷ دن میں پتھری ریزہ ریزہ ہو کر پیشاب کے راستہ خارج ہو جائے گی اور درد کا فور ہو جائے گا۔ یہ نسخہ حضرت شاہ جی محمد شیر میاں صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا بتایا ہوا اور بارہا آزمودہ ہے۔ نوٹ، گردہ اور شانہ کے مریض کو چاندی ہمیشہ نقصان کرتا ہے۔

۶۹۔ برائے بواسیر خونی و بادی۔

بروز اتوار پہلی ساعت میں یہ نقش لکھ کر زوال کے بعد گرمی میں باندھے نقش یہ ہے۔

استنجا کرنے کے بعد سے کو پیکر کر دھارے اور

۷۰۔ برائے بواسیر مفید و کارآمد عمل۔

باتھ پر دم کرے اور باتھ کو متے پر پھیرے۔ دھاریہ ہے خواجہ عمر محمد ترکی دیوام بیابانی تازی سوا لہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔ عذرا صری ۲۳۳۔

۷۱۔ برائے دفع بواسیر خونی و بادی۔

سورہ کے استغفر اللہ یقین میں مجھے ذہب و کافور ملے

مُحَمَّدٌ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

نجات مل جائے گی۔ پڑھنے کا وقت بعد طلوع آفتاب بہتر ہے۔

۷۲۔ درود شفاء یا نقش درود شفاء چینی کی پیٹ پر لکھ کر خونی وادی بواسیر کے لیے پلائے اور ادھر کی جارت بھی ساتھ میں لکھیں دن میں کم سے کم ۳ پیٹ پلائی جائیں۔ فقیر نے اس سے بڑے بڑے کام لیے ہیں بس یوں سمجھ لیجئے کہ میرے عمل میں ہے یعنی نقش درود شفاء ہر رن کے لیے مجرب ہے۔ اب یہ کام حکیم کا ہے کہ کسی نسخہ میں کوئی دوا پڑھا دی اور کسی میں کوئی دوا لکھا دی۔ ایک من علم دلہ من عقل باید کہ مضمون ہے اگر کسی مریض پر آسیب وغیرہ کا غل ملے تو اسی نقش کے ساتھ یا پشت پر نقش کندہ کر کر مریض کو پلایا جائے۔ بلکہ یہ نقش کے ساتھ درود شفاء دی جائے تو نور علی نور کیا کہنا۔ نوٹ، نقش سیغی کی تعریف آگے ملاحظہ کیجئے۔

۷۳۔ ناف کا ٹکنا۔

لَا یَسْبِرُ وَیَسْبِرُ سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَهُ سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَهُ سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَهُ سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَهُ

یہ نقش ہر کام کے لیے مجرب ہے۔ خاص کر نان کے لیے

۷۴۔ دیگر پندرہ کا نقش۔

بہت ہی مفید ہے چاہے کہ لکھ کر اگر مرد ہو تو سیدھے ہاتھ

۷۸۶

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

میں اور عورت ہو تو اسے باز پر باندھے اور اگر دوسرے ہو اور اس سے پریشان ہو تو چاہے کہ شروع ماہ کے پہلے اتوار کو کچھ پھر ۳ بار دوسرے بار ۳ بار قل ہو اللہ شہد کہ تعویذ پر دم کرے اگر میں حد ہو تو سر میں اور ناف پہنی ہو تو باز پر باندھے انشاء اللہ اسی وقت دوسرے بچاؤں بعد غسل حیض میں روٹی پر کھ کر عورت کو کھلائے پھر شب کو ہم بستر ہو۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ يَا ذَا الْعَرْشِ وَالْمَلٰئِکَةِ الْعَلِیَّیْنَ وَالْحَمْدُ لَكَ يَا مَنْ لَا یُغْنِیْ عَنْكَ شَیْءٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى خَیْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ اَجْمَعِیْنَ

۷۸۶

۸	۳۱	۴۳	۱
۴۲	۲	۷	۴۲
۳	۴۶	۳۹	۶
۴۰	۵	۴	۴۵

مشق ۷۸۶

۶	یا مصور	۱	یا مصور
۷	یا مصور	۲	یا مصور
۸	یا مصور	۳	یا مصور
۹	یا مصور	۴	یا مصور

میں ڈالے اور مصور کا زبر ناف اور تھپہ پانچ پانی سے دھو کر غسل کریں انشاء اللہ استقرار حمل ہو۔ اگر پہلے ماہ نہ ہو تو دوسرے اور تیسرے ماہ بھی یہی عمل کرے۔ نوٹ: اس نقش میں جو اعداد دیے ہیں وہ صرف چال بتانے کے لیے اچھی قسم کا اشارے کر م ٹکڑے کر کے سو دن ایک شریف پڑے اور ہر مین پر دم کرتا جائے پھر سورہ ختم کر کے پاؤں پر کشش اند پاؤں پر چنے کی وال بھی ہوئی یا کچھ چنے کے کرافتو بہت سلطان کی دے کہ بچوں کو تقسیم کر دے اور انار عورت کو بعد طہارت کھلائے۔ شب کو ہم بستی کرے انشاء اللہ فرزند ہو۔

کتاب تدبیر النساء العقیم

۷۸۶ مشق ۷۸۶

۸	۳۱	۴۳	۱
۴۲	۲	۷	۴۲
۳	۴۶	۳۹	۶
۴۰	۵	۴	۴۵

میں ڈالے اور مصور کا زبر ناف اور تھپہ پانچ پانی سے دھو کر غسل کریں انشاء اللہ استقرار حمل ہو۔ اگر پہلے ماہ نہ ہو تو دوسرے اور تیسرے ماہ بھی یہی عمل کرے۔ نوٹ: اس نقش میں جو اعداد دیے ہیں وہ صرف چال بتانے کے لیے اچھی قسم کا اشارے کر م ٹکڑے کر کے سو دن ایک شریف پڑے اور ہر مین پر دم کرتا جائے پھر سورہ ختم کر کے پاؤں پر کشش اند پاؤں پر چنے کی وال بھی ہوئی یا کچھ چنے کے کرافتو بہت سلطان کی دے کہ بچوں کو تقسیم کر دے اور انار عورت کو بعد طہارت کھلائے۔ شب کو ہم بستی کرے انشاء اللہ فرزند ہو۔

۷۸۶

یا کافی	یا علی	۱۱۵
یا حوی	یا حوی	۱۱۲
یا حنان	یا جامع	یا باقی

۷۸۶ انشاء اللہ علی کل شیء قوی مجبور اعمال کی من و عن قفل ہے۔ عورت کو چاہیے کہ ہر روز معجزات روزہ رکھے انظار کرتے وقت اتنا دودھ کھ پی کے سات بار سورہ نزل شریف پڑھ کر دودھ پر دم کرے پھر اس دودھ سے روزہ انظار کرے اگر دودھ بھگم ہو جائے پس یہ نقش و نقوش اس بارے میں لکھے ہوئے ہیں عمل میں لانے انشاء اللہ عورت حاملہ ہوگی اور اگر دودھ بھگم نہ ہو تو صبر کرے اور نصیبہ اور فرزندیت

۷۸۶

۸	۳۱	۴۳	۱
۴۲	۲	۷	۴۲
۳	۴۶	۳۹	۶
۴۰	۵	۴	۴۵

۷۸۶ انشاء اللہ علی کل شیء قوی مجبور اعمال کی من و عن قفل ہے۔ عورت کو چاہیے کہ ہر روز معجزات روزہ رکھے انظار کرتے وقت اتنا دودھ کھ پی کے سات بار سورہ نزل شریف پڑھ کر دودھ پر دم کرے پھر اس دودھ سے روزہ انظار کرے اگر دودھ بھگم ہو جائے پس یہ نقش و نقوش اس بارے میں لکھے ہوئے ہیں عمل میں لانے انشاء اللہ عورت حاملہ ہوگی اور اگر دودھ بھگم نہ ہو تو صبر کرے اور نصیبہ اور فرزندیت

۷۸۶ انشاء اللہ علی کل شیء قوی مجبور اعمال کی من و عن قفل ہے۔ عورت کو چاہیے کہ ہر روز معجزات روزہ رکھے انظار کرتے وقت اتنا دودھ کھ پی کے سات بار سورہ نزل شریف پڑھ کر دودھ پر دم کرے پھر اس دودھ سے روزہ انظار کرے اگر دودھ بھگم ہو جائے پس یہ نقش و نقوش اس بارے میں لکھے ہوئے ہیں عمل میں لانے انشاء اللہ عورت حاملہ ہوگی اور اگر دودھ بھگم نہ ہو تو صبر کرے اور نصیبہ اور فرزندیت

(۱) روز اول یسوع اللہ الرحمن الرحیم اللہ العزیز تبارک و تعالیٰ (سورہ شوریٰ آیت ۱۰۰)
وَمُوسٰی وَعِیْسٰی عَلَیْهِمُ السَّلَامُ

(ح) روز دوم اللہ العزیز لایزال الہ الاموات (لعلک تاعلم) یسوع کو (سورہ فرقان آیت ۱۰)
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَلَّمَہُمُ الْقُرْاٰنَ

(ط) روز سوم اللہ الخالق الباری تبارک و تعالیٰ (سورہ شوریٰ آیت ۱۰۰)
وَسَلَامٌ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْنَ

ترکیب نہایت قابل غور (۱) عورت جب حیض سے فارغ ہو کر غسل کرے اسی دن یا دوسرے دن شوہر ایک خرمالہ کر خود اس پر گیارہ بار سورہ مزمل شریف پڑھ کر یا حیطہ رکھ چھوڑے اور عورت سے کہے کہ رہنا کے سامان ایک ساتھ گوشہ تنہائی میں پردے کے مکان میں لے جائے اور تھوڑا کڑا بھی لے جائے اور ایک لڑکا خرو سال دایہ کی گود میں گوشہ میں بیٹھائے لکھے۔ اب عورت ایلے گوشہ میں کر کوئی اسے نہ دیکھے بسم اللہ کہہ کر کپڑے اتارے اور بالکل بڑا ہو کر نہاے جب نہا چکے اس لڑکے کو بلا کر گڑا سے دے دے پھر اپنے شوہر کو بلا کر اس کا مونہہ دیکھے مگر اس وقت ہم بستر نہ ہوں بعد تعویذ جس پر الف لکھا ہے صفحہ ۳۲ پر ہے موم جامہ کر کے ناف پر باندھے۔

(۲) پھر نقش جس کی پشت پر ت لکھی ہے پانی میں گھول کر پی لے۔

(۳) پھر تعویذ جس پر ج لکھا ہے دھات کے نیچے موم جامہ کر کے ناف کے نیچے پڑا دے۔

(۴) پھر نقش جس کی پشت پر د لکھی ہے گھول کر پی لے۔

(۵) پھر نقش جس کی پشت پر ق لکھی ہے غصہ سے دھو یعنی پھ دان پر باندھ لے۔

(۶) پھر دعا جس کی پشت پر د لکھی ہے گھول کر پی لے۔

(۷) پھر نقش جس کی پشت پر ن لکھی ہے پی لے۔

یہ سب کام اسی جیسے میں کرے پھر رات کو جب مرد و عورت سوئے لگیں شوہر وہ فرما عورت کو کھلائے پھر مرد و عورت دونوں ساتھ ساتھ اکبیں اکبیں بار یا مضمون کہیں

اول آخر ۲-۳ بار درود شریف ضرور پڑھیں پھر صحبت کریں یہ پتے دن کے کام ہوئے۔
دوسرے دن علی الصباح نماز سے پیشتر مرد و عورت دونوں غسل کریں اور عورت

غسل کر کے نقش جس کی پشت پر ج ہے پیے جب رات ہو پھر یہ دستور مرد و عورت ۱۱۶۱ بار یا مضمون کہیں اول و آخر درود شریف ۳-۴ بار پڑھ کر ہم صحبت ہوں۔

تیسرے دن نماز سے قبل غسل کریں اور عورت نہا کر جس نقش پر ط ہے پیے جب رات ہو اسی طرح یا مضمون پڑھ کر ہم صحبت ہوں یہ تین دن ہوئے صبح پھر اسی طرح نہائیں اس میں اگر حمل رہ جائے بہتر ورنہ دوسرے جیسے بعد حیض ایسا ہی کرے۔ انشاء اللہ نگہبر مراد سے مالا مال ہوں۔

(۸) یہ عبادت ہرن کی جھلی پر لکھ کر عورت کو پہنائے خدا چاہے تب (۸) دیگر برائے استقرار حمل۔ اولاد دہو۔ وَفَدَّ اَنْ قَدْ اَنَا سَخِیْتُ بِہِ الْعِجَالِ اَوْ قَطِیْتُ

بِعِیْنِیْ اَوْ کَلَّمْتُ بِہِ اَسُوْفِیْ بِنَ لَیْلَہِ الْاَمْرِ حَبِیْبًا اَقْلَمَ یَا یٰ یٰ یٰ اَلَّذِیْنَ کَفَرُوْا اَنْ تُوَفَّیَا اللّٰہَ وَلَہُمْ اَلنَّاسُ حَبِیْبًا

(۸) اسقاط حمل کی حفاظت کے لیے مجرب ہے۔ اگر کسی عورت کے کپے حمل گر جائے ہوں

دیانہ ۱۸ رکوع پیل پوری آیت پڑھے پھر سورہ کافرون و سورہ مزمل ۷۰ بار۔ اَلَمْ نَشْرَحْ ۱۱ بار پڑھ کر دم کرے۔ ۷ دانہ مرچ سیاہ اور تھوڑی اجوائن یا فنج عورت کو کھلائے اور حاملہ تا وضع حمل کھا پی رہے۔ نہایت مجرب ہے۔

یہ نقش لکھ کر پی لے
یہ نہایت مجرب ہے۔ کہ چاندی کے پر کندہ کر کے عورت کے زیر ناف باندھ دے اور اسی کو روزانہ دھو کر پتی رہے صاحب اولاد دہو۔

وَصَبْرًا صَبْرًا اَللّٰہُ وَلَا تَحْزَنْ عَلَیْہِمْ وَلَا تَكُنْ فِیْ سَبِیْلِہُمْ

وَصَبْرًا صَبْرًا اَللّٰہُ وَلَا تَحْزَنْ عَلَیْہِمْ وَلَا تَكُنْ فِیْ سَبِیْلِہُمْ

۱۱۵	یا حق	یا باقی
۱۱۲	یا هل	یا جامع
	یا کافی	یا حق
		یا جامع

پیشو و سخا و غلامی نیست و غلامی را فرزند قبوله شود

(۸۳) محل خام کی روک تھام۔

۱۸۳) دیگر محل خام کی روک تھام کے لیے مجرب ہے۔ غیر مسلم کے لیے۔

۱۸۴) اہل اسلام کے لیے صفحہ ۳۴، ۸۱ نمبر پر جو آیات کریمہ لکھی ہوئی ہیں دیں

اور اگر غیر مسلم کو دینا

ہو تو اسی آیت کا یہ مزید کر کے دے اور اس کے ۷۰۸۶

۱۷۶۱	۱۷۶۲	۱۷۶۳	۱۷۶۴
۱۷۶۵	۱۷۶۶	۱۷۶۷	۱۷۶۸
۱۷۶۹	۱۷۷۰	۱۷۷۱	۱۷۷۲
۱۷۷۳	۱۷۷۴	۱۷۷۵	۱۷۷۶

۱۷۷۷

(۱۵) تسبیل ولادت۔ مؤلف: مہربوۃ شریف اور غلین شریف کے باریک تعویذ والد زہ کے وقت، اگر زیادہ تکلیف ہو تو مٹی میں داب لے ورنہ بازو پر باندھے۔ انگریزی قطعات کی بھی درد زہ کے بے سیدھے ہاتھ میں دیا مفید ہے ۵ منٹ میں وضع حل ہوگا۔

(۷۶) خلاصی عمل باسانی۔ ایک مرتبہ شیخ یحییٰ فیروز قدس سرہ سفر میں تھے بارش کثرت سے ہوئی گاؤں میں کسی نے عکبہ ندی اس گاؤں کے رئیس کی عورت تین روزے دروازے میں مبتلا تھی۔ آپ کو خبر ہوئی ایک پرچہ پر بطور تعویذ یہ لکھ کر دے دیا۔ مڑا جائے وہ وغیرہ مرا جائے وہ پسروہاں زائد یا نہ زائد۔ دہائی شیخ یحییٰ فیروز رحمۃ اللہ علیہ کی جیسے ہی تعویذ باندھا فوراً خلاصی ہوئی جب سے یہ عمل ہزاروں میں بہت مقبول ہے۔

(نوٹ) محشر دم کر کے کھلاتے بھی ہیں۔ بہت ہی زود اثر اور مجرب ہے۔ (مؤلف)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَإِذْ قَالَتِ امْرَأَتُ عِمْرَانَ رَبِّ إِنِّي نَأْتِيكِ بِكُلِّ مُحَنٍّ مُنْقَلَبٍ مَعِيَ إِتَتْكَ السَّيِّئَةُ الْعَذِيبُ أَلَمْ يَجْعَلْ سُرَّةَ الْوَعْدِ لِلنَّاسِ عِزَّةً

سُورَةُ هُودٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَ سُوْرَةَ هُودٍ فِي سَبْعِ اَنْجُمٍ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِيْنَ
مَا تَعْبُدُوْنَ وَلَا اَنْتَ عَابِدُوْنَ مَا اَعْبُدُ وَلَا اَنَا عَابِدُ مَا عَابَدُ لَعَزَّوَلَّا اَنْتَ عَابِدُ وَمَا اَعْبُدُ
اَبِيْ جَرِيْسٍ اِنْ كُنْتُمْ اَبْنَاءُ اَنْجَرٍ مَّسَانٍ وَاسْمَانِيْ كَرِيْمٍ لِّطَلٍّ خَلَّالٍ بِنْتِ خَلَّالٍ زَيْنَبُ اسْمُ اسْ كَاوَرِاسٍ
كِىْ الدَّهْلَوِيْ ۝

ترکیب ۱۔ یہ نقش استقرارِ محل کے فوراً بعد یعنی تین ماہ کا محل نہ ہونے کے باعث ہے کہ یہ نقش عائد کو بہنا دیا جائے پناہ کے سات سوئیاں لے کر جب یہ نقش مرتب ہو جائے تو ہر سوئی پر ۷۰ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر نقش میں چھبھوتا جائے بعد ازاں لپیٹ کر موم جامہ کر کے تانبے کے تعویذ میں لپیٹ کر اور اتالبا دُورا ڈال کر گنگے میں پہن لیں کہ نعوذ بناف سے بھی دو انگلی بچا رہے۔ بعد چوبدا ہونے کے فوراً کچھ کوفل دیں اور اذانیں کالوں میں کہہ کر فوراً یہ تعویذ ماں کے گلے سے اتار کر کچھ کو بہنا دیں اور دورانِ حل کی حفاظت کے لیے چوبدایات صفحہ ۲۹ نمبر ۹۲ پر لکھی ہیں ان کا خاص طور سے خیال رکھیں۔

آسانی ولادت کے لیے یہ نقش ناف پر بچہ پیدا ہو۔

میں دے دے النشاء اللہ بچہ بہت جلد پیدا ہوگا۔

بعد ولادت تعویذ کو علیحدہ کر دے اور حفاظت سے رکھے ہے مجرب الحیر ہے۔

(۸۹) برائے دفع استحاضہ ۹ اور چاروں طرف آیت بایں طور کس ۹ کا مطلب یہ ہے کہ اس نقش کے اعداد کو پڑھ کر تے وقت زین خانہ میں ایک زیادہ کر کے لکھے بہت ہی مجرب ہے۔

۴۲۵	۴۲۹	۴۳۱	۴۳۴	۴۳۸	۴۴۱	۴۴۳	۴۴۵
۴۳۲	۴۳۶	۴۳۷	۴۳۸	۴۳۹	۴۴۰	۴۴۱	۴۴۲
۴۳۳	۴۳۷	۴۳۸	۴۳۹	۴۴۰	۴۴۱	۴۴۲	۴۴۳
۴۳۴	۴۳۸	۴۳۹	۴۴۰	۴۴۱	۴۴۲	۴۴۳	۴۴۴
۴۳۵	۴۳۹	۴۴۰	۴۴۱	۴۴۲	۴۴۳	۴۴۴	۴۴۵

(۹۰) برائے دفع مسان۔ سورۃ الطارق ۴ بار پڑھ کر سوت کے کچھ تاگر پر دم کریں۔ یہ گنڈہ حاملہ تا وضع حمل گلے میں پیسہ رہے اور جیسے ہی بچہ پیدا ہو فوراً بچے کو نہلا لیں دیر ہو کر نہ کریں اور فوراً اسی وقت سات اذانیں ۴ سیدھے کان میں ۳ اٹھنے کاں میں دے کر وہ گنڈہ اماں کے گلے سے اتار کر بچہ کو پینا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بچہ مسان سے محفوظ رہے گا۔

(نوٹ) اس کے لیے نقش سیفی دوسری طرف حفاظت جان کندہ شدہ گلے میں ڈالنا بھی بہت مفید ہے۔ رضوی کتب خانہ سے طلب کریں۔

(۹۱) برائے دفع مسان کا غلبہ پر کاربانی پر لکھ کر پٹائے انوار سے مسان و آسیب ہے۔

۵۵	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۵۵	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱

محفوظ رہیں گے۔

(۹۲) برائے دفع ام صبیان۔ ۴ عدد دہنی سکوری پر اس نقش کو لکھ کر پلوں سے چاروں طرف پڑھ کر کے آگ بھلائے جب خوب سرخ ہو جائیں تو چاروں سکوریوں کو بچہ کے پلنگ کے پالوں کے نیچے رکھ کر موٹی تعالیٰ چاہے دورہ دفع ہو۔

(۹۳) عجز ارشادات۔ ایک صاحب نے حضور قید اعلیٰ حضرت رضی اللہ

۱۰۳۶	۱۰۳۷	۱۰۳۸	۱۰۳۹	۱۰۴۰	۱۰۴۱	۱۰۴۲	۱۰۴۳
۱۰۳۷	۱۰۳۸	۱۰۳۹	۱۰۴۰	۱۰۴۱	۱۰۴۲	۱۰۴۳	۱۰۴۴
۱۰۳۸	۱۰۳۹	۱۰۴۰	۱۰۴۱	۱۰۴۲	۱۰۴۳	۱۰۴۴	۱۰۴۵
۱۰۳۹	۱۰۴۰	۱۰۴۱	۱۰۴۲	۱۰۴۳	۱۰۴۴	۱۰۴۵	۱۰۴۶
۱۰۴۰	۱۰۴۱	۱۰۴۲	۱۰۴۳	۱۰۴۴	۱۰۴۵	۱۰۴۶	۱۰۴۷
۱۰۴۱	۱۰۴۲	۱۰۴۳	۱۰۴۴	۱۰۴۵	۱۰۴۶	۱۰۴۷	۱۰۴۸
۱۰۴۲	۱۰۴۳	۱۰۴۴	۱۰۴۵	۱۰۴۶	۱۰۴۷	۱۰۴۸	۱۰۴۹
۱۰۴۳	۱۰۴۴	۱۰۴۵	۱۰۴۶	۱۰۴۷	۱۰۴۸	۱۰۴۹	۱۰۵۰
۱۰۴۴	۱۰۴۵	۱۰۴۶	۱۰۴۷	۱۰۴۸	۱۰۴۹	۱۰۵۰	۱۰۵۱
۱۰۴۵	۱۰۴۶	۱۰۴۷	۱۰۴۸	۱۰۴۹	۱۰۵۰	۱۰۵۱	۱۰۵۲
۱۰۴۶	۱۰۴۷	۱۰۴۸	۱۰۴۹	۱۰۵۰	۱۰۵۱	۱۰۵۲	۱۰۵۳
۱۰۴۷	۱۰۴۸	۱۰۴۹	۱۰۵۰	۱۰۵۱	۱۰۵۲	۱۰۵۳	۱۰۵۴
۱۰۴۸	۱۰۴۹	۱۰۵۰	۱۰۵۱	۱۰۵۲	۱۰۵۳	۱۰۵۴	۱۰۵۵
۱۰۴۹	۱۰۵۰	۱۰۵۱	۱۰۵۲	۱۰۵۳	۱۰۵۴	۱۰۵۵	۱۰۵۶
۱۰۵۰	۱۰۵۱	۱۰۵۲	۱۰۵۳	۱۰۵۴	۱۰۵۵	۱۰۵۶	۱۰۵۷
۱۰۵۱	۱۰۵۲	۱۰۵۳	۱۰۵۴	۱۰۵۵	۱۰۵۶	۱۰۵۷	۱۰۵۸
۱۰۵۲	۱۰۵۳	۱۰۵۴	۱۰۵۵	۱۰۵۶	۱۰۵۷	۱۰۵۸	۱۰۵۹
۱۰۵۳	۱۰۵۴	۱۰۵۵	۱۰۵۶	۱۰۵۷	۱۰۵۸	۱۰۵۹	۱۰۶۰
۱۰۵۴	۱۰۵۵	۱۰۵۶	۱۰۵۷	۱۰۵۸	۱۰۵۹	۱۰۶۰	۱۰۶۱
۱۰۵۵	۱۰۵۶	۱۰۵۷	۱۰۵۸	۱۰۵۹	۱۰۶۰	۱۰۶۱	۱۰۶۲
۱۰۵۶	۱۰۵۷	۱۰۵۸	۱۰۵۹	۱۰۶۰	۱۰۶۱	۱۰۶۲	۱۰۶۳
۱۰۵۷	۱۰۵۸	۱۰۵۹	۱۰۶۰	۱۰۶۱	۱۰۶۲	۱۰۶۳	۱۰۶۴
۱۰۵۸	۱۰۵۹	۱۰۶۰	۱۰۶۱	۱۰۶۲	۱۰۶۳	۱۰۶۴	۱۰۶۵
۱۰۵۹	۱۰۶۰	۱۰۶۱	۱۰۶۲	۱۰۶۳	۱۰۶۴	۱۰۶۵	۱۰۶۶
۱۰۶۰	۱۰۶۱	۱۰۶۲	۱۰۶۳	۱۰۶۴	۱۰۶۵	۱۰۶۶	۱۰۶۷
۱۰۶۱	۱۰۶۲	۱۰۶۳	۱۰۶۴	۱۰۶۵	۱۰۶۶	۱۰۶۷	۱۰۶۸
۱۰۶۲	۱۰۶۳	۱۰۶۴	۱۰۶۵	۱۰۶۶	۱۰۶۷	۱۰۶۸	۱۰۶۹
۱۰۶۳	۱۰۶۴	۱۰۶۵	۱۰۶۶	۱۰۶۷	۱۰۶۸	۱۰۶۹	۱۰۷۰
۱۰۶۴	۱۰۶۵	۱۰۶۶	۱۰۶۷	۱۰۶۸	۱۰۶۹	۱۰۷۰	۱۰۷۱
۱۰۶۵	۱۰۶۶	۱۰۶۷	۱۰۶۸	۱۰۶۹	۱۰۷۰	۱۰۷۱	۱۰۷۲
۱۰۶۶	۱۰۶۷	۱۰۶۸	۱۰۶۹	۱۰۷۰	۱۰۷۱	۱۰۷۲	۱۰۷۳
۱۰۶۷	۱۰۶۸	۱۰۶۹	۱۰۷۰	۱۰۷۱	۱۰۷۲	۱۰۷۳	۱۰۷۴
۱۰۶۸	۱۰۶۹	۱۰۷۰	۱۰۷۱	۱۰۷۲	۱۰۷۳	۱۰۷۴	۱۰۷۵
۱۰۶۹	۱۰۷۰	۱۰۷۱	۱۰۷۲	۱۰۷۳	۱۰۷۴	۱۰۷۵	۱۰۷۶
۱۰۷۰	۱۰۷۱	۱۰۷۲	۱۰۷۳	۱۰۷۴	۱۰۷۵	۱۰۷۶	۱۰۷۷
۱۰۷۱	۱۰۷۲	۱۰۷۳	۱۰۷۴	۱۰۷۵	۱۰۷۶	۱۰۷۷	۱۰۷۸
۱۰۷۲	۱۰۷۳	۱۰۷۴	۱۰۷۵	۱۰۷۶	۱۰۷۷	۱۰۷۸	۱۰۷۹
۱۰۷۳	۱۰۷۴	۱۰۷۵	۱۰۷۶	۱۰۷۷	۱۰۷۸	۱۰۷۹	۱۰۸۰
۱۰۷۴	۱۰۷۵	۱۰۷۶	۱۰۷۷	۱۰۷۸	۱۰۷۹	۱۰۸۰	۱۰۸۱
۱۰۷۵	۱۰۷۶	۱۰۷۷	۱۰۷۸	۱۰۷۹	۱۰۸۰	۱۰۸۱	۱۰۸۲
۱۰۷۶	۱۰۷۷	۱۰۷۸	۱۰۷۹	۱۰۸۰	۱۰۸۱	۱۰۸۲	۱۰۸۳
۱۰۷۷	۱۰۷۸	۱۰۷۹	۱۰۸۰	۱۰۸۱	۱۰۸۲	۱۰۸۳	۱۰۸۴
۱۰۷۸	۱۰۷۹	۱۰۸۰	۱۰۸۱	۱۰۸۲	۱۰۸۳	۱۰۸۴	۱۰۸۵
۱۰۷۹	۱۰۸۰	۱۰۸۱	۱۰۸۲	۱۰۸۳	۱۰۸۴	۱۰۸۵	۱۰۸۶
۱۰۸۰	۱۰۸۱	۱۰۸۲	۱۰۸۳	۱۰۸۴	۱۰۸۵	۱۰۸۶	۱۰۸۷
۱۰۸۱	۱۰۸۲	۱۰۸۳	۱۰۸۴	۱۰۸۵	۱۰۸۶	۱۰۸۷	۱۰۸۸
۱۰۸۲	۱۰۸۳	۱۰۸۴	۱۰۸۵	۱۰۸۶	۱۰۸۷	۱۰۸۸	۱۰۸۹
۱۰۸۳	۱۰۸۴	۱۰۸۵	۱۰۸۶	۱۰۸۷	۱۰۸۸	۱۰۸۹	۱۰۹۰
۱۰۸۴	۱۰۸۵	۱۰۸۶	۱۰۸۷	۱۰۸۸	۱۰۸۹	۱۰۹۰	۱۰۹۱
۱۰۸۵	۱۰۸۶	۱۰۸۷	۱۰۸۸	۱۰۸۹	۱۰۹۰	۱۰۹۱	۱۰۹۲
۱۰۸۶	۱۰۸۷	۱۰۸۸	۱۰۸۹	۱۰۹۰	۱۰۹۱	۱۰۹۲	۱۰۹۳
۱۰۸۷	۱۰۸۸	۱۰۸۹	۱۰۹۰	۱۰۹۱	۱۰۹۲	۱۰۹۳	۱۰۹۴
۱۰۸۸	۱۰۸۹	۱۰۹۰	۱۰۹۱	۱۰۹۲	۱۰۹۳	۱۰۹۴	۱۰۹۵
۱۰۸۹	۱۰۹۰	۱۰۹۱	۱۰۹۲	۱۰۹۳	۱۰۹۴	۱۰۹۵	۱۰۹۶
۱۰۹۰	۱۰۹۱	۱۰۹۲	۱۰۹۳	۱۰۹۴	۱۰۹۵	۱۰۹۶	۱۰۹۷
۱۰۹۱	۱۰۹۲	۱۰۹۳	۱۰۹۴	۱۰۹۵	۱۰۹۶	۱۰۹۷	۱۰۹۸
۱۰۹۲	۱۰۹۳	۱۰۹۴	۱۰۹۵	۱۰۹۶	۱۰۹۷	۱۰۹۸	۱۰۹۹
۱۰۹۳	۱۰۹۴	۱۰۹۵	۱۰۹۶	۱۰۹۷	۱۰۹۸	۱۰۹۹	۱۱۰۰
۱۰۹۴	۱۰۹۵	۱۰۹۶	۱۰۹۷	۱۰۹۸	۱۰۹۹	۱۱۰۰	۱۱۰۱
۱۰۹۵	۱۰۹۶	۱۰۹۷	۱۰۹۸	۱۰۹۹	۱۱۰۰	۱۱۰۱	۱۱۰۲
۱۰۹۶	۱۰۹۷	۱۰۹۸	۱۰۹۹	۱۱۰۰	۱۱۰۱	۱۱۰۲	۱۱۰۳
۱۰۹۷	۱۰۹۸	۱۰۹۹	۱۱۰۰	۱۱۰۱	۱۱۰۲	۱۱۰۳	۱۱۰۴
۱۰۹۸	۱۰۹۹	۱۱۰۰	۱۱۰۱	۱۱۰۲	۱۱۰۳	۱۱۰۴	۱۱۰۵
۱۰۹۹	۱۱۰۰	۱۱۰۱	۱۱۰۲	۱۱۰۳	۱۱۰۴	۱۱۰۵	۱۱۰۶
۱۱۰۰	۱۱۰۱	۱۱۰۲	۱۱۰۳	۱۱۰۴	۱۱۰۵	۱۱۰۶	۱۱۰۷
۱۱۰۱	۱۱۰۲	۱۱۰۳	۱۱۰۴	۱۱۰۵	۱۱۰۶	۱۱۰۷	۱۱۰۸
۱۱۰۲	۱۱۰۳	۱۱۰۴	۱۱۰۵	۱۱۰۶	۱۱۰۷	۱۱۰۸	۱۱۰۹
۱۱۰۳	۱۱۰۴	۱۱۰۵	۱۱۰۶	۱۱۰۷	۱۱۰۸	۱۱۰۹	۱۱۱۰
۱۱۰۴	۱۱۰۵	۱۱۰۶	۱۱۰۷	۱۱۰۸	۱۱۰۹	۱۱۱۰	۱۱۱۱
۱۱۰۵	۱۱۰۶	۱۱۰۷	۱۱۰۸	۱۱۰۹	۱۱۱۰	۱۱۱۱	۱۱۱۲
۱۱۰۶	۱۱۰۷	۱۱۰۸	۱۱۰۹	۱۱۱۰	۱۱۱۱	۱۱۱۲	۱۱۱۳
۱۱۰۷	۱۱۰۸	۱۱۰۹	۱۱۱۰	۱۱۱۱	۱۱۱۲	۱۱۱۳	۱۱۱۴
۱۱۰۸	۱۱۰۹	۱۱۱۰	۱۱۱۱	۱۱۱۲	۱۱۱۳	۱۱۱۴	۱۱۱۵
۱۱۰۹	۱۱۱۰	۱۱۱۱	۱۱۱۲	۱۱۱۳	۱۱۱۴	۱۱۱۵	۱۱۱۶
۱۱۱۰	۱۱۱۱	۱۱۱۲	۱۱۱۳	۱۱۱۴	۱۱۱۵	۱۱۱۶	۱۱۱۷
۱۱۱۱	۱۱۱۲	۱۱۱۳	۱۱۱۴	۱۱۱۵	۱۱۱۶	۱۱۱۷	۱۱۱۸
۱۱۱۲	۱۱۱۳	۱۱۱۴	۱۱۱۵	۱۱۱۶	۱۱۱۷	۱۱۱۸	۱۱۱۹
۱۱۱۳	۱۱۱۴	۱۱۱۵	۱۱۱۶	۱۱۱۷	۱۱۱۸	۱۱۱۹	۱۱۲۰
۱۱۱۴	۱۱۱۵	۱۱۱۶	۱۱۱۷	۱۱۱۸	۱۱۱۹	۱۱۲۰	۱۱۲۱
۱۱۱۵	۱۱۱۶	۱۱۱۷	۱۱۱۸	۱۱۱۹	۱۱۲۰	۱۱۲۱	۱۱۲۲
۱۱۱۶	۱۱۱۷	۱۱۱۸	۱۱۱۹	۱۱۲۰	۱۱۲۱	۱۱۲۲	۱۱۲۳
۱۱۱۷	۱۱۱۸	۱۱۱۹	۱۱۲۰	۱۱۲۱	۱۱۲۲	۱۱۲۳	۱۱۲۴
۱۱۱۸	۱۱۱۹	۱۱۲۰	۱۱۲۱	۱۱۲۲	۱۱۲۳	۱۱۲۴	۱۱۲۵
۱۱۱۹	۱۱۲۰	۱۱۲۱	۱۱۲۲	۱۱۲۳	۱۱۲۴	۱۱۲۵	۱۱۲۶
۱۱۲۰	۱۱۲۱	۱۱۲۲	۱۱۲۳	۱۱۲۴	۱۱۲۵	۱۱۲۶	۱۱۲۷
۱۱۲۱	۱۱۲۲	۱۱۲۳	۱۱۲۴	۱۱۲۵	۱۱۲۶	۱۱۲۷	۱۱۲۸
۱۱۲۲	۱۱۲۳	۱۱۲۴	۱۱۲۵	۱۱۲۶	۱۱۲۷	۱۱۲۸	۱۱۲۹
۱۱۲۳	۱۱۲۴	۱۱۲۵	۱۱۲۶	۱۱۲۷	۱۱۲۸	۱۱۲۹	۱۱۳۰
۱۱۲۴	۱۱۲۵	۱۱۲۶	۱۱۲۷	۱۱۲۸	۱۱۲۹	۱۱۳۰	۱۱۳۱
۱۱۲۵	۱۱۲۶	۱۱۲۷	۱۱۲۸	۱۱۲۹	۱۱۳۰	۱۱۳۱	۱۱۳۲
۱۱۲۶	۱۱۲۷	۱۱۲۸	۱۱۲۹	۱۱۳۰	۱۱۳۱	۱۱۳۲	۱۱۳۳
۱۱۲۷	۱۱۲۸	۱۱۲۹	۱۱۳۰	۱۱۳۱	۱۱۳۲	۱۱۳۳	۱۱۳۴
۱۱۲۸	۱۱۲۹	۱۱۳۰	۱۱۳۱	۱۱۳۲	۱۱۳۳	۱۱۳۴	۱۱۳۵
۱۱۲۹	۱۱۳۰	۱۱۳۱	۱۱۳۲	۱۱۳۳	۱۱۳۴	۱۱۳۵	۱۱۳۶
۱۱۳۰	۱۱۳۱	۱۱۳۲	۱۱۳۳	۱۱۳۴	۱۱۳۵	۱۱۳۶	۱۱۳۷
۱۱۳۱	۱۱۳۲	۱۱۳۳	۱۱۳۴	۱۱۳۵	۱۱۳۶	۱۱۳۷	۱۱۳۸
۱۱۳۲	۱۱۳۳	۱۱۳۴	۱۱۳۵	۱۱۳۶	۱۱۳۷	۱۱۳۸	۱۱۳۹
۱۱۳۳	۱۱۳۴	۱۱۳۵	۱۱۳۶	۱۱۳۷	۱۱۳۸	۱۱۳۹	۱۱۴۰
۱۱۳۴	۱۱۳۵	۱۱۳۶	۱۱۳۷	۱۱۳۸	۱۱۳۹		

عرب ہے۔ پنجہ جو پیدا ہو پیدا ہوتے ہی محاسب سے پہلے اس کے کالوں میں ۷ بار اذانیں دی جائیں۔ ۴ بار اذان سیدھے کان میں اور تین بار بجیر بائیں کان میں اس میں ہرگز دیر نہ کی جائے۔ دیر کرنے میں شیطان کا دخل ہوتا ہے۔ چالیس روز تک بچہ کو کسی اناج سے تول کر خیرات کیا جائے پھر سال بھر تک ہر مہینے پھر دو برس کی عمر تک ہر مہینے پر تیسرے سال ہر تین مہینے پر چوتھے سال ہر چار مہینے پر پانچویں سال بھی چار مہینے پر چھٹے سال ہر چھ مہینے پر تولے مکان میں سات دن تک مغرب کے وقت ۷۰ بار اذان بلند آواز سے کہی جائے۔ اور تین شب کسی صحیح خواں سے پوری سورہ بقرہ ایسی آواز سے تلاوت کرائی جائے کہ مکان کے ہر گوشہ میں پہنچے۔ شب کو مکان کا دروازہ بسم اللہ کہہ کر بند کیا جائے اور صبح کو بسم اللہ کہہ کر کھولا جائے۔ جب پاخانہ کو جائیں اس کے دروازے سے باہر بسم اللہ، اعوذ باللہ من الجبٹ والجبائٹ پڑھ کر بایاں پیر پہلے رکھ کر جائیں اور جب نکلیں تو داہنا پاؤں پہلے نکالیں۔ اور الحمد للہ کہیں اور

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

کپڑے بدلنے یا نہانے کے لیے جب کپڑے اتاریں پہلے بسم اللہ کہیں اور قربت کے وقت نہایت احتیاط کے ساتھ رکھے کہ شروع فعل کے وقت آپ اور وہ دونوں بسم اللہ کہیں۔ ان باتوں کا التزام رہے گا تو انشاء اللہ تعالیٰ کوئی خلل نہ ہونے پائے گا۔ اعلیٰ حضرت عظیم البرکت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک صاحب نے عرض کیا کہ بڑا چراغ روشن کرنے کی کیا ترکیب ہے ارشاد فرمایا۔

(۱) یہ چراغ معلق روشن کیا جائے گا کسی چھینکے یا قندیل میں۔ (۲) روشن کرتے وقت لو کے پاس سونے کا چھلکا یا اٹھوٹی یا بالی ڈال دیا کریں چلہ ختم ہونے پر وہ مکین مسکین پر تصدق کریں۔ (۳) چراغ با وضو نمازی آدمی روشن کرے اگر کچھ عورت ہو اور مرد بہتر ہے۔ (۴) مرض بھکا ہو تو چراغ روزی پڑھ گھنٹہ روشن ہو اور سخت ہو تو دو گھنٹے ۴ گھنٹے اور بہت سخت ہو تو شب بھر ۵۰ مریض اس کی روشنی میں بیٹھ نواہ لیٹے مگر بڑے چراغ کی پشت پر یہ کندہ کیا جائے

حق تعالیٰ ازبندہ العالی علامہ آغا محمد گردانی غانی و فارغانی برائی خبر شراست خبر شراست

اللهم ارحم الراحمین

خیر - جان
وجہ - امان
وصف - ابدان
برائے جملہ انسان از زمان و مرون خاطر خواہ
شود بکرم ملک العظیم مجرمت
النبی اکرامی الرحیم بربک الکرم
بلطفک الخفی بمن و کمال کرم
بفضلک العظیم بلطفک الجسیم

حق تعالیٰ ازبندہ العالی علامہ آغا محمد گردانی غانی و فارغانی برائی خبر شراست خبر شراست

منہ اس کی طرف رکھے اور اکثر اوقات اس کی طرف دیکھو (۷) جتنی دیر تک جملہ اعضا
جو اسی حساب سے اعلیٰ درجہ کا پھیل اس میں ڈالیں اور اُسے ڈال کر چرائے کہ
طرف پھر ڈالیں کہ تمام نقوش پر درودہ کر آئے پھر جھکا کر رکھ دیں اور جس طرف بقی کا نقوش
ہے لیم اللہ کہ اس طرف روشن کریں ہو، اگر مرض نہایت شدید ہو تو چاروں گوشوں میں پانچ
بتیاں جلائیں اور چراغ سیدھا رکھیں اور سر ہونے کے پاس سونا رکھیں۔ (۸) جس مکان میں
یہ چراغ روشن ہو وہاں نہ کوئی تصویر ہو نہ کتا آنے پائے سوا مریض کے کوئی عورت نہ
یا نفاس والی یا کوئی ناپاک مرد یا عورت۔ (۹) اس جگہ بیٹھ کر سب ذکر الہی و درود
میں مشغول رہیں جو بات ضرورت کی ہو بقدر ضرورت آہستگی سے کہہ دیں جو نقوش نہ کریں
نہ کوئی لغو و بیہودہ بات وہاں ہونے پائے۔ (۱۰) جتنی عورتیں وہاں بیٹھیں یا آئیں جائیں
سب سنگین کپڑے پہنے ہوں نماز کی طرح سوا موٹھ کی ٹنگی یا ہتھیلیوں کے سر کا کوئی ٹال
یا گنگے یا کلائی یا بازو یا پیٹ یا پٹلی کا کوئی حصہ اصلاً نہ کھلا رہنے پائے (۱۱) چراغ اپنے
دن جس وقت روشن ہو وہ گھڑ منٹ یا درکھیں کہ کسی دن اس سے زیادہ دیر روشن
کرنے میں نہ ہونے پائے اس کے موکل اپنی حاضری کا وہی وقت مقرر کر لیتے ہیں جس
وقت پہلے دن روشن ہوا تھا۔ پھر اگر کسی دن آئے اور چراغ اس وقت روشن نہ پایا تو
ان کو تکلیف ہوتی ہے۔ لہذا چاہیے کہ پہلے دن قصداً کچھ دیر کر کے روشن کریں کہ اگر کسی
دن اتفاقاً دیر ہو جائے تو اس وقت سے زیادہ دیر نہ ہونے پائے مگر پہلے دن اتنی
دیر بھی نہ کریں کہ کسی دن چراغ روشن ہو کر اس وقت کے آنے سے پہلے ختم ہو جائے۔
(۱۲) چراغ بڑھانے کا وقت آئے کوئی یا موصوف شخص بڑھائے اور اس وقت یہ کہہ انشاء
ہو کہ **اِنَّجَعُوْا سَاجِدُوْا** (۱۳) روزنیا پھیل ڈالیں کل کا بچا ہوا آج مریض کے سراد
بدن پر مل دیں۔ (۱۴) جس کے لیے یہ چراغ روشن ہوا ہو اس کے سوا اور مریض بھی
بہ نسبت شفا ان شرائط کی پابندی سے بیٹھ سکتے ہیں۔ (المفوظ حصہ سوم)

لے نہ نہ جیوں و نفاس کی حالت میں بلا تکلف بیٹھ۔

چند ضروری سوالات متعلق چراغ مع جوابات۔

جواب

سوال

۱۔ چھ ہونے کے ۳۰ چھ ہوں یا ایک ہی
۲۔ مقدار چھ کیا ہے
۳۔ تین دن کی یہ پانچ کڑے کی
۴۔ مریض یا بچہ کے لیے چار بتیاں جلائی جائیں یا ایک
۵۔ اگر چار بتیاں جلائی جائیں تو سب بھر یا ۳۰ گھنٹے
۶۔ ہر چاروں کے پاس ۳۰ چھ ہوں یا ایک
۷۔ چھ سے کیا مراد ہے۔

۸۔ رات چھوٹے چراغ کی ایک ترکیب ہے یا دو۔
۹۔ اگر مریض میں بھی مریض نفی میں بیٹھے یا اس کی حرکت نہ ہو۔
۱۰۔ اگر چراغ تواتر ۳۰ روز تک روشن کرے۔
۱۱۔ کچھ دن کے لیے بھی ۳۰ دن جلا نا پڑے گا۔

۱۲۔ وہ حالت میں جب گھری نہ ہو تو چراغ ٹھیک وقت پر
کے جلائے۔

۱۳۔ اگر چراغ کا وقت چراغ روشن کرنے سے قبل کہہ یا بعد میں۔

۱۴۔ مریض نام عیسان اور مریض یا بچہ کی ایک ہی ترکیب
ہے یا علیحدہ علیحدہ۔

۱۵۔ مریض ختم تحت مرض ہے یا جگہ۔

صرف ایک چھ یا پانچ ہونے کا کافی ہے۔

حب حیثیت کافی ہے۔

کوئی روٹی دینی کافی نہیں۔

چار بتیاں جلائی جائیں۔

صرف دو گھنٹے کافی ہے۔

ہر لوگ کے پاس گویا چار چھ یا سونے کے ٹکڑے ہوں۔

چھ یا پانچ ہونے کا۔

دو دن کی ایک ہی ترکیب نہیں اس کی ترکیب بہت میں دیکھی

ہر حالت میں مریض بیٹھ سکتی ہے۔

اگر ۳۰ روز کی نیت کی ہے تو ۳۰ دن جلائے نا ضرر کرے۔

جنہیں کچھ مرض کے لیے ۳۰ دن کافی ہے۔

وہاں صحیح تخمینہ کر لیا جائے جس سے زیادہ تاخیر دوسرے

دن سے نہ ہو۔

جس وقت سے چراغ جلائے اس وقت سے قید کرے۔

ہاں دو دن کی ایک ہی ترکیب ہے۔

مریض ختم یعنی یا بچہ ہو تا بہت محنت مرض ہے۔

۲۳	۲۸	۳۱	۱۷
۳۰	۱۸	۲۰	۲۳
	۲۲	۲۴	۲۶
۱۹	۲۳	۲۸	۳۱
۲۴	۲۱	۲۰	۲۲

یہ نقش حضرت قبلہ
سید محمد صاحب رحمہ

میر تقی محمد رحمہ کی پشت پر کندہ کر کے
لیتے فقیر نے اس کا تجربہ کیا بخدا اللہ بڑا زود اثر

پایا جس کے بچے نہ جیتے ہوں یا ہوتے ہی نہ ہوں یا کچے حمل گر جاتے ہوں ہر ایک کے بطن میں ہے۔ نقش بچہ صغر پر ہے۔

امراض اطفال

۷۸۶

۲	سج	۷	هو
۳	۲	۵	ط
۷	۵	۵	د
۵	۷	سی	حد

(۹۹) دانت بے تکلف نکلنے کا نقش۔ جب بچہ کا دودھ چھڑایا جاتا ہے تو کوبڑا اضطراب ہوتا ہے ماں کو بھی ٹری شکم کا سامنا ہوتا ہے یہ درد کا لکھ کر دوسرے

کرنچہ کو پلانے مولیٰ تعالیٰ تسکین عطا فرمائے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ یُرِدُّ فِیْ بَرْدِیْ لَمْ یَشَأْ اَوْ یُؤْتِیْهُ التَّیْنِ بِرَحْمَتِهِ یَا اَدْنٰہُ اِنِّیْ اُحْسِنُ لَدُنِّیْ نَقْشَ لَکُمْ کَرَمِیْمْ ہامہ کر کے بچے کے گلے میں لکھو

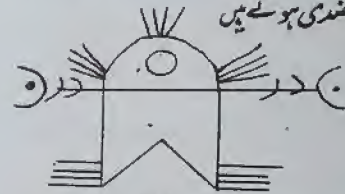
(۹۷) عمل ہر بلا و مصیبت سے بچنے کے لیے نہایت نفیس ہے۔ یہ چار بزرگ جو سلاطین اربعہ کہلاتے ہیں (۱) خواجہ عبدالکریم منری (۲) خواجہ عبدالرحیم مشرقی (۳) خواجہ عبدالعزیز شامی (۴) خواجہ عبدالجلیل جزونی۔ ہر ماہ نو چندی چھوٹ کو ان چاروں سلاطین کی طہرے یا طوسے ہر ایک کی طہانی پر حسب حیثیت یا احتیاط تمام نیاز دلائے اور بچے اُس وقت موجود ہوں ان سلاطین کے وسیلے سے ان بچوں کی سلامتی کی اور وسعت رزق کی ہر بلا سے امن و امان کی دعا مانگے اور چونکہ ہر ماہ رزق ان سلاطین کے وصال کی ہے اس روز زیادہ اہتمام کرے یہاں تک کہ بچہ کی عمر ۱۲ سال ہو پھر چاہے ترک کرے چاہے عمر بچہ اس کا درد رکھے یہ عمل ان کے لیے انتہائی کارآمد ہے جن کے بچے پیدا ہونے کے بعد طرح طرح کی بیماریوں یا خصل مسان یا منوہ یا سوکھا میں مبتلا ہو کر مر جاتے ہیں۔ ماں باپ اپنی اولاد کے جیتنے کے لیے اکثر ناچار کرامتیں کرتے ہیں فقیر نے بعض بچوں کے سر پر جوٹی دیکھی جیسی اہل ہنود کے ہوتی ہے۔ وہ یا نہایت کیا کہ یہ کیوں ہے کہنے لگے بچے جیتے نہیں تھے چار بچے دودھ ڈھائی ڈھائی برس کے ہو کر مر گئے۔ جب سے یہ فلاں بزرگ کے نام کی جوٹی رکھی ہے اللہ رکھے اب دیکھئے اس کی عمر ۱۲ سال

کی ہے اور کیا تندرست ہے کہنا یہ ہے کہ اولاد کی خاطر آدمی اپنے دین و ایمان تک کا پاس کر لیا نہیں کرتا۔ یہ عمل اس کام کے لیے انشاء اللہ بہترین ثابت ہوگا۔ نیز نقش حفاظت جان کو نہ بھولنا چاہیے اور ایک نقش مہربانہ دوسرا فعل اقدس کا نقش اپنے گھر میں لگالینا چاہیے۔ (موصفت)

۷۸۶			
۴	۱۳	۱۵	۱
۹	۷	۶	۱۲
۵	۱۱	۱۰	۸
۱۶	۲	۳	۱۴

بعض بچے ساری ساری رات دوتے ہیں جس سے سارے گھر کو پریشانی ہوتی ہے اور رونے کا کوئی خاص سبب بھی

ہمیں نہیں آتا یہ دونوں نقش لکھ کر موم جامہ کر کے گلے میں باندھے انشاء اللہ بچہ آرام سے ہے گا۔



۱۳	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۳	۱۵	۱۰	۵

(۱۰۰) روز یک شنبہ وقت طلوع آفتاب یہ آیت میں مربع نقش لکھ کر موم جامہ کر کے گلے میں باندھے انشاء اللہ دودھ چھڑانے کی تکلیف اور

دندان درد کرنا وغیرہ وغیرہ سب سے نجات ہو اور پھر

ہمیں آرام سے رہے آیت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ یُرِدُّ فِیْ بَرْدِیْ لَمْ یَشَأْ اَوْ یُؤْتِیْهُ التَّیْنِ بِرَحْمَتِهِ یَا اَدْنٰہُ اِنِّیْ اُحْسِنُ لَدُنِّیْ نَقْشَ لَکُمْ کَرَمِیْمْ

(۱۰۱) دیگر۔ یہ نقش لکھ کر موم جامہ کر کے بچے کے گلے میں ڈالے انشاء اللہ الکریم

پر رونے سے باز رہے۔ یہ ہے۔

۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
ط	ط	ط	ط	ط	ط	ط
ط	ط	ط	ط	ط	ط	ط

(۱۰۲) نقش حفاظت اطفال۔ ایک روپیہ ۴ کی چاندی کی تختی پر یہ دونوں نقش

کسانی جائے مغرور و غرور کی کھیر بھی فائدہ پہنچاتی ہے سورۃ الحجر سے شروع جو کہ تیرھوں پارہ کے آخر میں ہے اور چودھویں پارہ کے اول رکوع میں ختم ہوتی ہے کیلئے یعنی آلہ التحفظوں کا ہی میں کندہ کی جاتی ہے۔

۲۲۲	۲۲۷	۲۲۳
۲۲۴	۲۲۸	۲۲۹
۲۲۵	۲۲۹	۲۳۰

یہ نقص ہر بڑے چھوٹے

(۱۰۳) نقش حفاظت جان - مسلمہ و غیر مسلمہ کو دیا جاتا ہے۔

ہر بلا دیکھ کر ہی سے بچتا ہے چاندی یا تانبے کی تپری رکندہ
ہوتا ہے آسیب یا جاو کا اثر ہو یا دشمن جان کے ہوں
تو اس کی پشت پر نقش سیفی کندہ کرا کے دیں مجرب ہے۔

(۱۰۴) بچہ دودھ پینے لگے گا۔
تو یہ نقش شیر مار دیا آب
دریا سے دھوکہ ملائے النساء اللہ العزیز بچہ دودھ پینے لگے۔

نوٹ: - ق۔ و۔ م ان حروف کے دھانے کھلے رہیں۔

ط	لا	ی
لا	ه	و
مس	ق	ای

ہفتہ کے روز یاد بخان

(۱۰۵) دق الاطفال یعنی بچے کا سوکھا۔ یعنی بگرنے والے رنگ۔ ہفتہ سے روز یاد بجان

کام ہوتا ہے ترکاری کے کام میں آتا ہے لے کر اس پر یہ نقش بروز
اتوار پہلی ساعت میں کھے طلوع آفتاب سے ایک گھنٹہ تک پہلی ساعت رہتی ہے (۱
انشاء اللہ العزیز سوکھا جاتا رہے گا۔

(۱۰۷) برائے سوکھا جرب ہے۔ | بنگلہ پان ایک عدد۔ برگ مکو ساڑھے تین عدد ہفتہ میں
تین پان ہفتہ شنبہ شنبہ باریک پیس کر رٹھ پر
مالش کر کے ۱۵ منٹ کے بعد گرم پانی سے روئی کے ذریعے دھوئے سے رو کر تادل ہے۔

(۱۰۷) دودھ پڑھانے کے لیے۔ اگر ماں کے دودھ ہی کم ہو یا بالکل نہ ہو تو آیت کریمہ
 ﴿تَاغِيهِ﴾ کی رکابی میں کندہ کر کے مرلینہ کو دے اور ادبیت
 کر دے کہ جو چیز کھائے اسی میں کھائے اور بہتر ہوگا کہ جو بے کی کھیر لگا کر اسی رکابی میں

PTO ₁	PTO ₂	PTO ₃
PTO ₁	PTO ₂	PTO ₃
PTO ₁	PTO ₂	PTO ₃

[illegible]

اکثر بچہ مہینوں سے مرض سوکھا میں مبتلا ہو جاتا ہے جس کو دق الاطفال کہتے ہیں مگر جب بالکل سوکھنے لگتا ہے تب (۱۰۰) شناخت مرض سوکھا۔

کہیں مجھ میں آتا ہے۔ کہ سوکھا ہے شناخت یہ ہے کہ جب بچہ کو کوئی عارضہ لاحق ہو تو بچہ کی گلیاں (کان کی نو) خوب زور سے دبا کر دیکھیں اگر تکلیف کا احساس نہ ہو تو جان لینا

۲۲۲	۲۲۹	۲۳۰	۲۱۹
۲۲۹	۲۱۷	۲۲۲	۲۲۷
۲۱۸	۲۲۲	۲۲۲	۲۲۱
۲۲۵	۲۲۰	۲۱۹	۲۲۱

۴۲۳	۴۲۶	۴۳۰	۴۱۶
۴۲۹	۴۱۷	۴۲۲	۴۲۷
۴۱۸	۴۳۲	۴۳۳	۴۲۱
۴۲۵	۴۲۰	۴۱۹	۴۳۱

(۱۰۹) امراض مروانہ۔ احتلام کو روکنے کا بہترین عمل ولقش جس کو احتلام کثرت سے ہو

ہو چاہیے کہ سوتے وقت اپنے دل پر انگشت
شہادت سے کھد لیا کرے و بعد ازاں عظم
انشاء اللہ تعالیٰ احتلام سے محفوظ رہے گا۔ بارہا کا مجرب و آزمودہ ہے اور یہ نقش گلی
بازو پر باندھے یا گلے میں ڈالے۔

۷۸۶

بیت	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹
بیت	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴
بیت	۱۳۵	۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸	۱۳۹
بیت	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴

(۱۱) دفع احتلام مریج یا حافظہ مع عبارت۔ یہ نقش کھد کر
موم جامد کر کے

گلے میں ڈالے انشاء اللہ تعالیٰ احتلام نہ ہوگا۔ اگر بیماری ہے
تو نقش دود شفاء دھو کر پیے اور یہ نقش گلے میں ڈالے۔

۷۸۶

۲۲۵	۲۲۸	۲۲۹	۲۳۰	۲۳۱	۲۳۲
۲۳۳	۲۳۴	۲۳۵	۲۳۶	۲۳۷	۲۳۸
۲۳۹	۲۴۰	۲۴۱	۲۴۲	۲۴۳	۲۴۴
۲۴۵	۲۴۶	۲۴۷	۲۴۸	۲۴۹	۲۵۰

یا قوس العظمیٰ کل موع فلا یس
العلیٰ من جسد خلقہ یا مدہ یا مدہ
کی العظمیٰ کل آفتہ فخرہ یا مدہ
النبیوت فلا یقوت شی من عظمیٰ یا عظمیٰ

(۱۱) برائے عرق النساء۔

یہ درد ایک کولھے یعنی کمر سے شروع ہوتا ہے اور پاؤں کے
ٹخنہ تک ہوتا ہے اور ہنٹوں اور ہینوں اور اجنب کو برسوں رہتا ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰهُمَّ رَبِّ شَیْءٍ وَبِیْنِیْ وَبَیْنَ شَیْءٍ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَخَلَقْتَ عَرْقَیْ السَّکَوِیْ
وَلَا تَسْلُطْ عَلَیَّ وَلَا تَسْلُطْ عَلَیْهِ بِقَطْعٍ وَاَشْفَعِیْ شِفَاعَ لَا یُعَادُ وَصَحْفًا لَا شَاقَ اِنَّکَ اَنْتَ
۳ بار یا ہے بار روزانہ کھد کر گلے میں باندھے یا کمر میں باندھے باذن اللہ تعالیٰ شفا ہو تا شفا
ہر روز یہ عبارت ایک ہی جگہ باندھتا رہے بعد شفا سب کو کھول کر اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ
کی نند دلا کر سب کو دیا میں ڈال دے۔

(۱۲) دیگر۔ تابالو کا کاتا ہو اسوتے کر غسل کر کے وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادْرَأَتْکُمْ
فَتَمَّا کَانَ اللّٰهُ مُخْرِجًا مَّا کُنْتُمْ تَکْتُمُوْنَ فَقُلْنَا اَمْکُرُوْهُ یَبْعَثُ مَا کَانَ لَکُمْ عِندَ اللّٰهِ
الْمُؤْمِنُوْنَ وَیَرْفَعُوْا اَنْفُسَهُمْ فَرُحُوْا بِمَا کُنْتُمْ تَکْتُمُوْنَ پڑھ کر گرہ لگاتا جائے یونہی ہے بار پڑھ کر ہر گرہ لگائے پھر
بائیں ہاتھ پر ریش کے باندھے انشاء اللہ بہت جلد شفا ہو۔

تعویذات

ترکیب کئے تعویذ اور اس کے عمل کرنے کی دس چیزیں واجب ہیں جو ایک بھی اس سے
کم ہو عمل یا طل ہو جاوے۔ اول باد صوبہ۔ دوسرے جائے پاک۔ تیسرے عطریات اپنے اوپر
لے چھٹے نذر مجرب یعنی مرشد کامل سے پایا ہو۔ یا نجوش مکان خالی پر چھٹے اقرار دل و لہجہ
طالع خس و آفتوس طبیعت کا جاننا کہ کیا وجہ رکھے۔ نویں راست زبان، دسویں وقت پہچانا
کئے تعویذ کا کر نیک آوے دوسرے یہ کہ اگر کوئی روز قدر بلند ہو اور پرور کے اور اگر مسکونہ ہوت
میں کئے اور جو میانہ قدر ہو دوسرے کو کئے اور جو اتنی کئے نزدیک آگ کے بد چھ کر کئے اور منہ اپنا
پورب کی طرف کرے اور شکر گز اور گریہ یا سینہ دریا مشک و زعفران سے کئے اور اگر خالی
ہو تو محل استاد یا گر گاہ یا گورستان کہ میں بیٹھے اور منہ طرف کھن کے کرے اور عرق برگ
زرب یا گلاب یا مشک و زعفران سے کئے اگر مادی ہو تو مکان بلند و بالا میں بیٹھے اور منہ طرف
اگر کے کرے اور سیاہی سے کراس میں گوند نہ ہو یا مشک و زعفران سے کئے اور اگر آبی ہو نزدیک
پانی کے بیٹھے اور منہ طرف مغرب کے کرے اور اگر شیرہ بیدانچہ حاضر نہ ہو تو مشک و زعفران سے
کئے اور اگر واسطے خواب بندی کے کئے تو شیرہ برگ تار و یا شیرہ برگ کندر دنی سے اور اگر حاضر
دہر و مشک و زعفران سے کئے۔ اگر واسطے زمان بندی کے کئے تو اس وقت کہ دم پڑے بیٹی چپ
سے رول ہو اور تری کھن منہ میں رکھ کر رکھے۔ اگر خواب بندی کو کئے تو اس وقت کہ دم پڑے بیٹی
سے جانا ہو اور تری ای۔ چنانچہ فلفل گرو یا اس کے مانند جو کچھ ہو منہ میں رکھ کر کئے تاکر نیک
آوے۔ اگر زبان بندی کو کئے تو اس وقت کہ دم و دلوں پڑے بیٹی سے ساکن ہو اس وقت قدرے
توازل قدم سیدھے ہاتھ میں لیوے اور اترائے اول ماہ بروز یکشنبہ وقت طلوع آفتاب روز
دوشنبہ آخر روز میانہ و نماز پیشین و عصر و نیز جمعہ وقت زہرہ کے کئے تو نیک آوے۔ واسطے
عدالت کے کئے تو قلم ہاتھ چپ میں کرے اور آخر میں کئے بروز شنبہ اول وقت اور بروز شنبہ

باحت مریخ کے لئے تونیک آوے۔ اور خواب بندی کو لئے تو برز چہار ضربہ لکھے تاکہ نیک آوے۔ اگر زبان بندی کو لئے برز پنجہ تہ تاکہ نیک آوے اور اوپر سر تعویذ دوستی کے یہ لکھ لکھے
یا أَصْحَابَ الْمَشْجَرَاتِ وَالرَّائِسِ اجْبِئُوا قُلَانَ بْنِ فُلَانٍ إِسْدَاجَ مِنْ طَرَفِ
الْعَيْنِ أَوْحَا أَوْحَا السَّاعَةَ السَّاعَةَ اور آخر تعویذ دوستی میں دعا یہ لکھے۔
كَلْبَتْ هَذِهِ التَّعْوِذِ لِمُعْتَبَرٍ قُلَانَ ابْنِ فُلَانَ نَحْنُ شَدِيدُ الْغَيْثِ لَمْ يَنْفُضْ
أَبَدًا اور اوپر سر تعویذ جدائی کے دعا لکھے یا أَصْحَابَ الْبُكَاءِ وَالْبُعْثَاءِ وَالْعَيْشِ وَالْكَافِ
أَوْحَا أَوْحَا السَّاعَةَ اور آخر تعویذ عداوت میں یہ دعا لکھے كَلْبَتْ هَذِهِ التَّعْوِذِ لِبُعْثِ
شَدِيدِ لَمْ يَنْفُضْ أَبَدًا اور اوپر سر تعویذ خواب بندی کے یہ دعا لکھے اَكْلَتْ هَذِهِ
التَّعْوِذِ حُفَّةَ الْمُؤْمَرِ لِمَا يَدُوعَا اَكْلَتْ قُلَانَ ابْنِ فُلَانَ بِحُفَّةٍ وَلَا يَنْفُضْ
أَبَدًا اور آخر تعویذ میں یہ دعا لکھے كَلْبَتْ هَذِهِ التَّعْوِذِ لِمَا يَدُوعَا قُلَانَ ابْنِ فُلَانَ
تعویذ واسطے گریہ طفل کے بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اَكْلَتْ هَذِهِ التَّعْوِذِ
تَنْجِيَةً وَتَقْصُوكَ وَلَا تَقْلُونَ وَلِكُلِّ فِئَةٍ كَفْهِرٌ ثَلَاثَ مِائَةِ مِثْقَلٍ وَالْوَلَدُ
شَدِيدًا اور بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اس طور سے لکھے۔

دیکر جس کو اپنے اوپر دیوانہ
 کہنا چاہے تو عرفان اور ملک
 سیاہ سے اوپر پالہ چینی تھوہ
 بوقت ساعت زہرہ کے کھ
 کر پادے دیوانہ ہو۔

۲	ط	د
۳	ص	ج
د	ا	ح

۸	۴۱	۲۰۱
۷	۲۱	۷
۲۹	۵	۲۲
۹	۲۳	م

دیکھ واسطے فتح و نصرت کے بہت سعید اور پیارہ جینی کے کچھ کرکھڑا دے یا آپ کھارے
فتح و نصرت ہووے اللہ تعالیٰ اور مجرب ہے ۔

6	5	1	3
11	10	19	9
21	20	29	19
31	30	39	29

0	PT	19	9
PA	3	PA	PT
11	PI	✓	PA
PI	PC	15	5

گروہ واسطے موزہ کرنے کے یہ دعا پڑھے **اَللّٰهُمَّ اِنِّكَ سَيِّدُ الْمَنَاتِ بَيْنَ كَاذِبٍ وَكَسَمٍ**
اَعْتَدْنَا بِالنَّارِ۔

آفتابا بالکشمیر
دیگر واسطے ہر درد اور ہر بلا کے اور دفع دیہ پری اور تمام شایمین اور تپ لرزہ اور درونیم
اور واسطے محبت اور جو حاجت کہ رکھتا ہو کچھ کہ اپنے پاس رکھے خدا تعالیٰ بخفظ و امان انہی
میں رکھے گا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مَنْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ
یَلِدْ وَکَمْ یُولَدْ وَکَمْ یُکُنْ لَهُ کُفُوًا اَحَدٌ ۝ وَنُزُلٌ مِّنَ السَّمَاءِ اَنْ مَّا هُوَ شَيْءٌ اَوْ ذَرَّةٌ
بِالْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الْظَّالِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝ وَعَاثِیَ نَقِشٌ صَدِیْدٌ اور طرف پشت نقش
صبر کے یہ دعا بھی اَمَنْتُ بِاللّٰهِ وَکُتِبَہٗ وَ اٰتٰتُ بِاللّٰهِ وَرَافِعُہٗ

رجبی نقش وقف اسماء الحسنی سبحانہ
 و تعالیٰ کا یہ ہے جس کس کے پاس یہ
 نقش معظم و کرم ہو اس کو کوئی سحر اور
 جادو اور کوئی شبیہ بلا اثر نہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ یہ برکت اسماء اللہ تعالیٰ کے یہ ہے

نوع دیگر تعوید واسطے
از فی رزق وقت نماز صبح روز
یکشنبہ کے رکھے اور در میں
باندھے خوب ہے یہ ہے۔

РРРР	РРРР	РРРР	РРРР
РРРР	РРРР	РРРР	РРРР
РРРР	РРРР	РРРР	РРРР
РРРР	РРРР	РРРР	РРРР

۲۱	۱۳	۳۸	۱۹۹
۳۷	۵	۵	۱۳
۲۰۱	۵	۵	۱۹
۱۱	۱۸	۳۲	۳۹

نوع دیگر یہ توینڈ واسطے نسبت دو آدمی کے بوقت طلوع آفتاب روزِ خیمہ اور یک کاغذ
تھیر کے رنگ مریخ ہو گئے ملک و سفر ان سے اوپر پیلار سفالین آب مار سیدہ کے اور
مل کرے و ملاں کو ملاے در میان ایک دوسرے کے نسبت ہو رہے ہے۔

CASH			
2	11	9	100
1	22	199	11
12	11	199	191
10	196	22	5

نوع دیگر جس کی کوپ کسی طرح کی آتی ہو دے پس اس کے واسطے یہ تعویذ بنا اور
باندھ اس کی گردن میں اللہ تعالیٰ فضل کرے گا۔ وہ تعویذ یہ ہے۔

اذا	جاء	نصر	الله	و	الفتح	ورایت	الناس	ید	خون
جاء	نصر	الله	و	الفتح	ورایت	الناس	ید	خون	فی دین
نصر	الله	و	الفتح	ورایت	الناس	ید	خون	فی دین	الله
الله	و	الفتح	ورایت	الناس	ید	خون	فی دین	الله	افواجا
و	الفتح	ورایت	الناس	ید	خون	فی دین	الله	افواجا	منجی
الفتح	ورایت	الناس	ید	خون	فی دین	الله	افواجا	منجی	محمد
ورایت	الناس	ید	خون	فی دین	الله	افواجا	منجی	محمد	ربک
الناس	ید	خون	فی دین	الله	افواجا	منجی	محمد	ربک	داستغفر
ید	خون	فی دین	الله	افواجا	منجی	محمد	ربک	داستغفر	الله
خون	فی دین	الله	افواجا	منجی	محمد	ربک	داستغفر	الله	کاں
									توایا

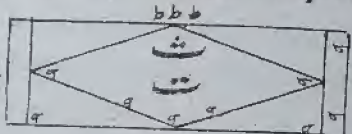
اور یوں بھی لکھا ہے اگر اس نقش کو بخار والے کو پان پر لکھ کر کھلا دے قانہ کامل ہو کر گا اور
نقش اذا جاء کا واسطے دفع دشمن کے بھی بہت مجرب ہے۔ زعفران اور شک سے لکھ کر بازو پر باندھے
دشمن مقہور ہو جائیگا۔ انا اللہ تعالیٰ مگر واسطے بخار کے روشنائی سے لکھیں۔
دیگر واسطے چٹریل و جن وغیرہ کے اور جو کسی کو تپ کسی طرح کی یا پٹریل یا جن کی بیماری ہو
پس یہ نقش لکھ کر لکھیں باندھے۔ اور اگر کتا یا سانپ یا بھجور کاٹے اس نقش کو لکھ کر کھلا دیوے گا
اگر اچھے دروازے گھر کے ٹاؤں تمام بلیات اس کی دفع ہو جائیں گی وہ نقش مکرم یہ ہے۔

یور	ج	ب	ا
ط	د	ب	س
ه	ی	ا	ید
ه	ح	ا	یا

دیگر نقش واسطے تپ لرزہ کے جس شخص کو تپ لرزہ
بشدت ہو دے تعویذ واسطے لرزہ کے لکھ اور وقت صبح کے کھلا دے
اور سات روز تک اسی طرح سے کرے نہ رائے تعالیٰ شفا دے گا نقش مضبوط یہ ہے۔

۸	۲۴	۳۰	۱
۲۹	۲	۴	۲۸
۲	۲۲	۲۵	۶
۲۷	۵	۳	۲۱

دیگر عمل واسطے دفع مرض تلی کے جس شخص کو مرض تلی کا ہو دے چاہیے کہ تعویذ
لکھ اور ایک کڑا اس سے منگوئے پس کپڑے کو پانی میں خوب بھگوئے اور اس کپڑے کو
خوب نچوڑ کر اس کی آٹھ تکرے قالہ اللہ مَحْبُوبًا حَافِظًا وَكَفُوًا اَرْكَمُ التَّوَّابِينَ وَاللّٰهُ يَاللّٰهُ
پالنے اور یہ تعویذ لکھ کر اور ایک پیالہ میں قدے آگ ڈالے اور اس پیالے کو تیار رکھے اور
وہ کڑا اچھا کرے جو جس جگہ تپتی ہوئے اس جگہ رکھے اور وہ پیالہ آگ کا اس کپڑے کے اوپر رکھے
اور یہ نقش لکھ کر پیالے میں جلا دے اور اس پیالے کو اوپر تلی کے داب دیوے اور الحمد شریف
سات مرتبہ پڑھے جب تک سات مرتبہ پڑھ لے تب تک اس پیالے کو دابے جلے اور پیالہ



اس جگہ نہ آئے جب ساری الحمد سات بار
پڑھ چکے تب وہ پیالہ اوپر سے اٹھا لیوے اور
عرصہ ایک گھنٹہ میں ایک چاک یعنی آبلہ
تلی کی جگہ پر پڑھاوے گا وہ تعویذ یہ ہے۔

اور ایک نسخہ بھی واسطے دفع مرض تلی کے نہایت مجرب اور مفید ہے اور وہ یہ ہے کہ
مصلیٰ رمی اور کتھا سفید گائے کے گھی میں ملا کر اور پکا کر اور اس پکا لک کے گائے اور تین
چار روز تک اسی طرح کرے جب تک کہ اس کا زخم نہ اچھا ہو اس روز میں کو اسی طرح لگاتا جاوے۔
اور یہ نسخہ واسطے کھانے کے دیوے۔ وہ مغوف یہ ہے۔ بزرگ جھاو ایک قولہ الایچی سخورد و دولہ تریحا
تین قولہ رنگ چار ماشہ کالی سرخ چھ ماشہ اجوان دیسی ایک تولہ جو اٹھارہ ایک تولہ بیلا مول چھ
داش ماشہ اور سات ماشہ وقت صبح کے ایک ماشہ کے قریب کھایا کرے انا اللہ تعالیٰ مرض تلی کا
دفع ہو جاوے گا تجربہ کیا ہوا ہے۔

دیگر واسطے محافظت کھیت کے جس کسی کے کھیت میں گیدر یا سہن یا اور کوئی چیز زیادہ
نقصان کرتی ہو تو چاہیے چار کڑیوں کا غنڈہ یہ آیت لکھے۔ صَمِّمُ بَشَرًا مِّنْ عَمَلٍ قَدِيمٍ لَّئِيْلٌ مِّنْ عَمَلٍ قَدِيمٍ
اور ایک ایک کڑا کا غنڈہ تعویذ کر کے چار کھیتوں میں مٹی کی رکھ کر اوپر سے بند کرے اور چاروں
کھیتوں یعنی چاروں آنچوروں کو چاروں کڑیوں میں کھیت کے دفن کرے اور یا جو میں آنچورے میں
اس جانور کا نام کا غنڈہ لکھے کہ جو جانور کھیت میں زیادہ آتا ہو اور نقصان کرتا ہو آنچورہ میں بند

کر کے بیچ میں کھیت کے آبخورہ کو گڑھے اس کھیت میں وہ جانور جس کا نام آبخورہ ہے لگا دیا گیا ہے پھر کبھی نہ آئے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے حبیب کے جو کوئی چاہے کہ کوئی شخص مجھ سے رجوع ہووے یا کسی عورت کا خاوند عورت اپنی سے ناراض ہوئے اور عورت چاہے کہ مجھ سے ناراض نہ ہووے یا اپنے خاوند سے عورت ناراض رہتی ہو تو چاہیے کہ اس نقش کو مشک در عفران سے لکھے اور نیچے اس کے علی حبب فلاں بنت فلاں کی جگہ نام مطلوب کا اور اس کی ماں کا نام لکھے اور اس تعویذ کو دودھ میں گھول کر اس دودھ میں تین گلی کرے اور اسی دودھ میں ڈال اور اس کو پلاوے۔ کہ جس کو رجوع کرنا ہو تین روز تک یا سات روز تک اسی طرح کرے انشاء اللہ تعالیٰ

۱۱	۱۰	۹
۸	۷	۶
۵	۴	۳
۲	۱	۰

علی حبب فلاں بنت فلاں

رجوع بندہ کمال ہوگا۔ نقش یہ ہے

مگر یہ نقش اس کے عمل میں جب آوے گا کہ چالیس روز تک آتالیں مرد و مہتر لکھے اور آئے کی گولی میں بند کر کے دریا میں ڈال دیا کرے۔

ترکیب نقش بندہ کی۔ پس جانور کو نقش بندہ کا چار ضروری ہے یعنی آتش آبی اور بادی اور خاکی مگر کچھ دالہ کو لازم ہے کہ جو نقش مطلوب ہووے وہی لکھے۔ یعنی واسطے فتوحات کے نقش بادی لکھے اور واسطے خرچ کے خاکی اور واسطے محبت کے آبی لکھے اور واسطے ہلاکت کے آتش لکھے وہ سب نقش یہ ہیں کہ مع ترکیب و طرز کے لکھے جاتے ہیں اور اگر لکھنا چاہے تو

آتش				آبی				بادی				خاکی			
۸	۱	۲	۳	۸	۳	۲	۱	۸	۳	۲	۱	۸	۳	۲	۱
۷	۴	۵	۶	۷	۴	۵	۶	۷	۴	۵	۶	۷	۴	۵	۶
۶	۳	۴	۵	۶	۳	۴	۵	۶	۳	۴	۵	۶	۳	۴	۵

آتش نقش کو پس لکھ اس کو واسطے ہلاکت دشمن کے اور کاغذ کے چالیس عدد ایک چاندک اور نیچے اس کے نام دشمن کا لکھے اور ڈال دے ان نقشوں کو مگر کسی کی آگ میں دشمن ہلاک ہو جائے گا مگر اس میں ایک خوف بہت ہے کہ دشمن کے بدلے میں اپنے آپ بھی تباہ ہو جاتا ہے خیال ستاروں کا کر کے لکھے اور اگر چاہے تو آبی نقش کو پھر کرنا تو لکھ اس کو ایک چاندک چالیس

عدد اور نام لکھ اس کے نیچے اس کا جس کو رجوع کرے تو اور ڈال دیا کر اس کو دریا میں آٹے کی گولی میں پسٹ کر چالیس روز تک اسی طرح سے کرے محبت بدرجہ کمال ہووے۔ اور اگر چاہے تو نقش بادی کو پھر کرنا پس لکھ تو اس نقش کو ادب کاغذ کے چالیس نقش ہر روز چالیس روز تک اور کتابت کے دریا کے کنارے پھرا کر ہوا میں اڑا دیا کرے تاکہ وہ پانی میں گر پڑے واسطے فتوحات کے بہت موجب ہے اور اگر تو لکھنا چاہے تو غدا کی کا اس طور سے کہ لکھ اس کو اور پڑی پاک کے چالیس نویں ہر روز ایک چاندک اور لکھ اس کو اور چکر کے جیسے کہ چھت مکان کی اور استعمال کر اس کا ایک چاندک یا زیادہ واسطے خرچ کے بہت موجب ہے اور اس نقش خاکی کی ایک اور بھی ترکیب ہے واسطے فتوحات کے اور رجوعات کے بہت موجب ہے کہ اس نقش کو کہ جس کے فائدے بیشمار ہیں اور منافع بسیار ہیں ایک سو اسی روز تک یعنی چھ مہینہ تک لکھے اور جنگل میں جا کر ایک باٹ گڑھا کھود کر کندے دریا کے ان نقشوں کو دفن کر دیا کرے

۸	۳	۲
۷	۴	۵
۶	۳	۴

جب چھ مہینے پورے ہو جائیں اس کو فتوحات بہت ہونے لگے گی یہ ہے۔

ترکیبیں اس نقش کی بہت ہیں مگر اس جگہ مختصر کر کے لکھا ہے جس وقت کہ روز پنجشنبہ اول ماہ کا ہو یعنی جب چاند نیا نظر آوے اور مہینہ شروع ہوا اور پہلی جمعرات جو آوے جس کو ہندی میں فرجندی جورات کہتے ہیں وہ دن جمعرات کا خواہ پہلی تاریخ آوے خواہ دوسری خواہ تیسری و غیرہ تاریخ میں آوے اگر چاند جمعرات کا نظر آوے تو اگلی جمعرات کو یعنی ساتویں تاریخ کو جو جمعرات آوے اس روز عمل شروع کرے اور غسل ہر روز کرے بہتر ہے درنہ اختیار ہے کہ اول روز ہی کرے اور پڑھنا سورہ قل ہر ایشہ شریف کا ہزار بار و دقت فجر کے اور ہزار بار بعد نماز ظہر کے اور ہزار مرتبہ بعد نماز عصر کے اور ہزار مرتبہ بعد نماز مغرب کے اور ہزار مرتبہ بعد نماز عشاء کے اور ہزار بار و دقت نصف شبہ کے بعد دو گانہ نقل کے ادا کرے اور پڑھنا سورہ اخلاص کا بھی نچانہ دیوار دار کے اچھا ہے درنہ جیسا میر کوئے مگر جگہ پاک ہونا چاہیے اور کلام آدمیوں کے ساتھ کرنا بعد فارغ ہونے دلیف سے متعلقہ نہیں اور نماز حاجت کی میر آوے تو بہت خوب ہے اور وظیفہ تنہائی میں پڑھے جب وظیفہ نصف شبہ سے فراغت ہووے ہر رات کو دو گانہ نقل ادا کرے روز پنجشنبہ سوم پندرہ

دیگر واسطے بیماری اطفال کے۔ اور اگر کسی بچہ کو بیماری بخاری ہو یا دوسرے ہوا آسب ہو
یعنی بیماری کے واسطے یہ کہانی ہے۔ یہ تو نیک کھانے پانی میں گھول
کر بچہ کو ملا دے یا گھلے میں ڈالے اللہ تعالیٰ ہر بیماری سے شفا بخشنے کا
یہ تو نیک واسطے بیماری بچوں کے بہت مفید ہے وہ نقش مکرّم یہ ہے۔

۸	۳	۳
۱	۵	۹
۶	۷	۲

نوع دیگر واسطے فتوحات کے۔ اور یہ نقش واسطے فتوحات غیبی کے بہت مجرب ہے جو کہ
نصاب اس کا یہ ہے کہ تین روز تک ہر روز تین ہزار مرتبہ لکھے اور بعد میں روز کے ہر روز ایک ہزار بار
یعنی تین روز تک تین ہزار بار یہ تو نیک کر کے جب تین روز وہ بھی پورے ہو جاویں بعد میں روز
کے یعنی ساتویں روز یا چوتھیں نقش ہر روز یعنی پانچ روز لکھے اسی طرح سے گیارہ روز تک یہ نقش
پڑ کرے پس گیارہ روز کے نصاب صغیر ادا ہو جائے گا پھر بعد ازلے نصاب ملاومت تو یہ
اس نقش کی کرے اقل درجہ روز عدد میں یعنی ہر روز نو عدد ہمیشہ لکھتا رہے اور اگر عاملوں نے
اس نقش کی کچھ تعداد نہیں سمجھی خواہ پندرہ خواہ پینتالیس عدد لکھے
اور اگر اتنا بھی نہ پڑے کہ تو نو عدد سے کم نہ کرے ہمیشہ ایسا ہی
لیکھ کرے فتوحات بدرجہ کمال ہوں گی وہ نقش مکرّم یہ ہے

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

اور دوسری ترکیب اس نقش کی یہ بھی ہے کہ اول روز ایک نقش لکھے اور دوسرے
روز دو نقش اور تیسرے روز تین نقش اور چوتھے روز چار نقش علیٰ ہذا القیاس اسی طرح سے پندرہ
روز تک ایک ایک تو نیک پڑھا جاوے جب پندرہ روز پورے ہو جاویں پھر ایک ایک کرتا جاوے
جب ایک تو نیک پڑوے نہ پڑے پچھلے پندرہ روز نقش ہر روز لکھا کرے مگر تاریخ ازل میں
سے (چندری جہرات کو شروع کرے۔

اثر تیسری ترکیب یہ ہے کہ واسطے فتوحات تو یہ یہ ترکیب بہت مجرب ہے یہ
ہے کہ سو عدد نقش ہمیشہ سو روز تک لکھے اور بعد سو روز کے ایک ایک کرتا جاوے جب ایک
بعد سو روز کے جب نویت ایک تو نیک پڑے پچھلے پندرہ نقش ہمیشہ لکھا کرے اور بیمار لوگوں کے
استعمال میں لایا کرے یا اندر دریا کے ڈال دیا کرے کبھی ترک نہ کرے فتوحات بہت ہوں گی اور
جب چاہے تو کہ نقش کو چونتیس کے پڑ کرے تو واسطے فتوحات غیبی کے بہت مفید ہے مگر

اس نقش کے بھی چار ضرب ہیں آبی اور خاکی اور بادبکی اور آتشی نقش صحت ذیل ہیں

آبی												خاکی												بادی												آتش																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																	
۸	۱۱	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳	۱۱	۸	۱	۱۳

یعنی اگر چاہے تو کہ نقش چونتیس کا آبی کہ واسطے فائدہ عام اور فتوحات غیبی کے بہت مفید ہے کہ
ایک سو چونتیس نقش ایک سو چونتیس روز تک لکھے اور گویاں آئے گی یا نذرہ کہ اس میں ایک نقش بند
کرے دیا چھپے ہوئے میں یا بند تالاب میں کہ پھیل جائے اور دریا میں آئے گی گویاں میں بند کر کے ڈال دیا
کی پڑی ہوئے جب چونتیس نقش ہمیشہ لکھا کرے اور دریا میں سب لکھے کہ خواہ بیس روز میں لکھا کر
کرے خواہ ہر روز خواہ آٹھویں روز خواہ پندرہویں روز میں سب لکھے کہ خواہ بیس روز میں لکھا کر
کے دریا میں ڈالے فتوحات غیبی اور فتوحات غایت درجہ ہوں گی اور ہر بیماری کے واسطے فائدہ مند
ہے اگر تپ دالے کو بانی میں گھول کر ملا دے تو صحت حاصل ہوگی اللہ تعالیٰ اور اس کے
گناہیں یہ تو نیک لکھ کر باندھے تو بہت فائدہ ہوگا مجرب ہے۔

ترکیب دوسری خاکی نقش کی یہ ہے کہ واسطے فتوحات کے بہت مجرب ہے اور یہ اس طرح
تہ ہے کہ اوپر خاک پاک کے یا اور کسی مکان کی چھت کے چونتیس عدد آٹا لیس روز تک یعنی
ہر روز چونتیس عدد آٹا لیس روز تک لکھے پھر دوسرے چلے تک اس تو نیک کو آٹا لیس عدد ہمیشہ
لکھے چلے تک اور اس کے بعد پھر لکھے اس نقش کو چونتیس عدد ایک چلے تک جب تین چلے
ہو جاویں تو چونتیس نقش ہمیشہ اوپر خاک پاک کے لکھے مگر نقش لکھ کر شاد یا نذرہ کرے لکھے روز پھر
نقش لکھنا شروع کرے تو اس روز پچھلے نقشوں کو باقیہ سے شاد دیوے اس طرح سے ملاومت کرتا
رہے مگر لکھے اس خاکی نقش کو انار کی پٹی سے یا انجیر کی پٹی سے اور جب لکھنا شروع کرے تو
کس کو نہ ترک بھی نہ کرے اس میں فتوحات بہت ہوتی ہیں اور جو کوئی بادبکی کو لکھنا چاہے وہ
اس طرح تہ ہے کہ اس کو لکھ کر ہلکے دریا کے کنارے دریا کے کنارے یا دریا میں اڑا دیوے مگر ترکیب

اس کو جس کو ماننے کا ثبوت اور کرے اس عمل کو سات روز تک خلد تعالیٰ شفا عنایت فرمائے اور اگر کام نہ لے سکے تو کچھ عیسائی ملائین میں نمک کو اور پیس ان دونوں کو اور مل اس جگہ پر کہ کبیل پہلے لے ڈنگ مارا ہوئے اور پڑھتا جاوے اس اسم کو یعنی سات دفع پڑھے اور دم کرے اس جگہ پر یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا عَزِیْزُ یَا عَزِیْزُ یَا عَزِیْزُ اللّٰہ تعالیٰ اپنے نام کی تائید سے اس ڈنگ کی تیزی کو دفع کرے گا۔

دیگر واسطے دفع مرض مرگی کے اور جو کسی کو مرض مرگی کا ہودے یا مرض کو بڑا کالہ پس واسطے اس کے بے نقض مرقہ کے نفع

سنہ الیوم	نومر	حاشیہ	تاریخ
-----------	------	-------	-------

سزالورج	نورع	جواشا	ضوما	عاليما
طيسون	سليخا	مليخا	ملقوما	ياقيوم
نجق	كهيعص	و	بجق	حصق

نوع دیگر اگر کوئی شخص ڈرنا ہو یا کوئی بچہ
بجاری میں یا خواب میں پس کھے واسطے اس کے یہ
تعوذ لوراند ہے اس کی گردن میں اللہ تعالیٰ فائدہ بخشے

يا ارحم	يا ارحم	يا الله
يا سلام	يا قديم	يا مالك
يا واجد	يا هميم	يا مؤمن
يا رب	يا هاجد	يا واحد

گاہڑے سے اس نقش کو کھجور کے بیج میں بھی بانڈے اور گھول کر بھی ملاؤ اللہ تعالیٰ صحت بخشے گا اور وہ نقش یہ ہے
 نوع دیگر اور جس کی کو ہرے دودھ آدھا سیسی کا پس چاہیے کہ کھجے ان اسماء کو اور بانڈے
 اس تعویذ کو اس جگہ کہ جس جگہ در دہر انشاء اللہ تعالیٰ فائدہ حاصل ہو گا وہ نقش یہ ہے
 جلسا علما عمار اور جو ہرے کی کو کھجور خوف و اندیشہ پس چاہیے کہ بعد نماز عشاء کے
 بات نہ کرے اور یہ حروف دھت سونے کے اور ہر ہاتھ اپنے کے کھجے اور سو جاوے طہت
 لعلت تخنعت حملت مگر کھجے ان حروف کو اور ہر بائیں ہاتھ اپنے کے اور جو شخص اسے ملے مفت
 ان دشمن کے ساتھ مشک دے اللہ کے لکھا

م	ی	م	د	ب
ع	د	ع	ع	ط
ا	د	ط	ط	ع

پس وہ میان ان دونوں کے محبت ہو گئی اور تازنگی
ناتلافی نہ ہو گئی وہ نقش کرم پر ہے

فوغ دیگر اور اگر کسی کی کمر میں درد اور فائدہ نہ ہو تا ہو کسی چیز سے پس کچھ اس نقش کو اور باز ہوا پر کر کے جس جگہ درد ہو رہے اور وہ نقش یہ ہے

م ۱۱۱ م ط ط ط و ۱۱۱۱ م ط ط ط ط و ط ط ط

نوع دیگر اور جن شخصیات کے کوئی سیریز طرف رجوع کرے پس لائیک کیڑا باریک اور اس
نقش کو نکھار اس کیڑے کے اور نقد بنا اس کیڑے کا اور جدا اس کے چراغ میں اور آپ
میں بیٹھا رہے اس جگہ جب تک چراغ جلے وہ نقش یہ ہے

[illegible]

e	e	e	e	e
er	er	er	er	er
es	es	es	es	es
-	-	-	-	-

نوع دیگر اور ہوتے خبر کسی کو ساری جات اور دیوار پری وغیرہ کا پس کچھ لیتش یعنی ایک نقش کو کھنڈ کر کھلا اور ایک نقش اس کے گلے میں باندھ سار جہن و پری سے بے خوف ہو گا وہ نقش معجزہ ہے ۔

نوع دیگر واسطے عاشق ہونے عورت کے مرد پر جنسی کے بھولی پرست مرتبہ ہو کر ملا کر اور اس پر آریہ مشورہ پڑھ کر جس سے اپنا مطلب ہے اس کو دیوے مگر بوقت پڑھنے کے نام مطلوب صح اس کے والدین یعنی اگر عورت ہے تو اس کا تواد اس کی والدہ کا نام اپنا محبت میں دلانی ہوگی۔ **مُحِبُّ رُزْمُودَہ** بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

نورع دیگر واسطے دوستی کے اگر کوئی چاہے کسی کو اپنا دوست بنانا تو اس تعزید کو اس کے نام سے آگے نہیں ڈالے بہت دوست پیدا ہو گئی ۱۶۲۱ء ۵۵۱۱ ۳۱۱۱ ۲۵۱۱ ۱۱۱۱ عہد حج اور نام اس کا بچھ کہ فلاں بیست فلاں۔

اولاد
او
زوج دو

[illegible]

نوع دیگر یہ تعویذ کھ کر گردن میں باندھے

ہذا دور ہوگی مجھ سے۔ وہ تعویذ یہ ہے۔۔۔۔۔

نوع دیگر یہ آیت جس کئی کجا دو یا تپ یا در پٹ

۱	۱۴	۱۱	۲
۲	۴	۲	۱۲
۳	۳	۳	۱۱
۴	۵	۲	۲

یا در دگر یا آسیب دلوہری و جن یا شیطان یا در کوئی آفت ہو تو کھ کر چینی میں ملا دے

بفضل اللہ اس وقت شفا نظر آوے گی۔ اَسْتَغْفِرُ اللہَ الْعَظِيمَ اَعُوذُ بِاللہِ مِنَ

الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ اِنَّہٗ مِنْ سَكَبَاتٍ وَاِنَّہٗ بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مَلٰئِکَہٗ وَرُوحِیِّ مَسْبُوحِیْنَ ہ مَا یَظْلَمُ وَرَبُّہَا وَرَبُّہَا عَسٰی جَمِیْعِ الدُّنْیَا اِنَّہٗ وَرَبُّہَا

یَعْرِیْ کُلِّیْ عَمَلٍ حَسَنٍ عَسٰی وَاِنَّہٗ لَیَکْفِرُ مَوْلٰیہٗ لَعَنَہُ اللہُ یَا اَبْنٰہِ اَرْضَہُ

سَمِعُوا اللہَ وَاَنْتُمْ یُؤْمِنُوْنَ اِنَّہٗ کَمُخْتَفٍ وَمَا هُوَ اِلَّا فِیْ کُلِّ لَعٰلِیْنِ ہ

		
---	---	---

یوگر نوشر نکاح کر کے دہن کو اسے گھر لائے۔

و	و	و	و
و	و	و	و
و	و	و	و
و	و	و	و

1923	1924	1929	1914
1928	1912	1922	1926
1918	1921	1927	1921
1920	1920	1919	1920

نوع دیگر نوشتہ نکاح کر کے دلہن کو اپنے گھر لائے بعد رخصتیاں فی رات تھوڑی کر کے

پریکھ کر اس کو سلام کرے البتہ بچہ پرندہ ہوتا ہے

04017	11047	17047	1011
17047	7047	70416	7047
17047	17047	190419	7047
7047	11000	7047	00470

نوع و گیر جو ہے کہ کسی کو اپنے عشق سے

وہاں کرے آیا لہجہ سے ایک راحت ہے

مگر یہ صورت میرے پاس نہیں تھی

چاہئے وہاں دوسرا نہ ہووے اگر بہت سنگ

پلستہ روز اول ۱۱ سہ ۱۱ ط ۱۱ ا ۱۱ ک ۱۱ ۱۱

پلستہ روزوم

پیشہ روز سوم خ ط ا ب ط ا ب ط ا ب ط ا ب ط ا

پلستہ روز چهارم ۱۶ ط // ط //

پلیتہ روز پنجم ۸۱ ۵۱۱ ط ۱

پیشہ روز جسم

نوع دیگر واسطے مطمع ہونے عورت

برکھ کر اس کو سلام کرے البتہ حجہ پر فدا

ہے یہی نقش اے خجستہ خصال
جس کا میں کر چکا بسیان کمال
نقش ہفت بہیکل :

الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الله لا إله الا هو الحي القيوم لا تأخذه سنة ولا نوم له ما في السموات وما في الارض من ذا الذي يشفع عنده الا باذنه يعلم ما بين ايديهم وما خلفهم ولا يحيطون بشئ من علمه الا بما شاء وسع كرسيه السموات والارض ولا يؤده حفظهما وهو العلي العظيم

[illegible]

و بعد معطف صلى الله عليه وآله وسلم الذي حرمت منه تربية كل عليه السلام وميكائيل عليه السلام

نوع دیگر واسطے نظر بد کے:

اور یہ مرقوم ہے بحسن حصین
 پڑھ کے کرے وعایہ اس پر دم
 پڑھ کے چار بار اے خوش خو
 ایسے ہی تیں بار پھر دم کرے

ہو نظر کا غل جیسے بے کیں
 جس کو کرتا ہوں میں یہاں پر دم
 ناک کے دانے پہ میں تو
 جانب چپ بھی اے ستودہ میر

لَا يَأْتِي إِذْ هَبَ الْبَاسُ رَيْتَ النَّاسِ إِشْفَى أَنْتَ الشَّيْءُ لَا يَكُنْثُ الْفَرَّ إِلَّا أَمْتُ .

نوع وَاكْرُمِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ مَلُولًا تَكُونُ لَكَ رِضًا وَلَهْجَاءُ

CAFC	CAF	CAFO
CAFY	CAFH	CAFY
C.FF	CAFA	ACFI

وَلَيَحْفَظَنَّ آدَاءَ هِرْدِ زِيءِ دُرُو شَرِيفِ وَاسَطِ كُشَاوَه
سِرِّ نَزْرِ زَقِّ كَبِيتِ ثَرِيفِ مَجْرُبِ بِيءِ اُورِيفِ نَقْشِ

1	qr	qz	1
qy	r	z	qo
r	.	qr	7
qr	o	1	qo

نوع دیگر اگر کوئی شخص اس نقش کو لکھ کر گردن

میں مرغ سفید کی باندھ اور اسے چھوڑ دے جس

کا ہے۔ شکل یہ ہے۔۔۔۔۔

نوع دیگر اگر کوئی اللہ الصمد کو بکھری وقت خواب

بالین کے میچے رلھے اور سووے تعبہ دے عورت

نوع دیگر واسطے دروزہ کے اگر کسی طرح

کو درد زہ مواد رچے تولد نہیں ہوتا جو لوہے

لکھ کر آئے دھوکہ پر پاؤں تو اس کا اندھا

الْبَاقِ وَالشَّيْءُ كَرَأْسِ الْأَيْدِي وَالْأَيْدِي كَرَأْسِ الْأَيْدِي

فَكَذَّبَ الَّذِينَ كَفَرُوا فَذَرْهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ الْيَوْمَ لَا تُنْفِكُ بِهِ لَهُمْ وَالْأَرْضُ حَرٌّ وَنَارٌ كَامِنَةٌ ط

0	1	2	3
7	2	4	44
29	46	5	66
28	0	23	7
21		92	91

۱	۲	۱۲	۱
۱۳	۳	۲	۱۱
	۱۱		
۳	۱۲	۱	۲
۲	۱	۱۱	۱۲

سلطانوں کی ارواح کو بخشے دوسرا جمعہ ہونے پادنے کہ کام اس کا بن آدمے حکم اللہ تعالیٰ
موجب ہے اسرار ان مسطوروں کے یہ ہیں سلطان ابو سعید سلطان بایزید سلطان محمد سلطان
صلابت سلطان اسماعیل سامانی سلطان سنجر ماضی سلطان ابراہیم ادبیم سلطان محمود
غزنوی اس کے بعد دور رکعت نماز پڑھے نیت نفل کی کرے انشاء اللہ تعالیٰ دعا مستجاب
ہو دے۔

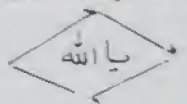
دوسری ترکیب منقول ہے حضرت خباب محبوب سبحانی قطب ربانی معشوق بزوانی دین
سرو اللہ العزیز سے کہ فرماتے ہیں کہ جس کو کوئی ایک مہم پیش آئے تو بے جنبہ کی شب کو ایک
سو مرتبہ اس مناجات کو پڑھے کام اس کا بخوبی مرالجام کو پہنچے گا مقصد اس کا بلا شک
حاصل ہوگا اور وہ دعائے عظیم یہ ہے سُبْحَانَ اللَّهِ بِرَحْمَةِ يَارْتَوْفِي سُبْحَانَ اللَّهِ بِرِ
كَاتِلَشْ كَارْتَوْفِي سُبْحَانَ اللَّهِ بِحُرْمَتِ كُنْ تَكُونُ سُبْحَانَ اللَّهِ مُرَادُ مِنْ حَاصِلِ كُنْ۔
تیسری ترکیب اس اسم اعظم کو اتوار کی رات سے آٹھ رات تک عشا کی نماز کے
بعد رات کو تین ہزار بار پڑھے جو مقصد رکھتا ہو گا وہ حاصل ہوگا مراد دلی ہو کر اسے
گی وہ اسم اعظم یہ ہے۔ يَا بَدِيَّةُ الْجَنَابِ بِالْخَيْرِ۔

نوع دیگر یہ تعویذ اگر عورت مرد میں
عوادت ہوئے اس تعویذ کو بے جنبہ کے
روز کھ کر مولینے پاس رکھے انشاء اللہ
تعالیٰ بحیث عظیم پیر ہو دے وہ تعویذ یہ ہے۔

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے دفع ناف کے درد کے نہایت موجب ہے درد کے مقام پر
باندھا جائے مگر بر وقت کہنے تعویذ کے حلقہ حرف ح کا اس کے در پر تحریر کریں
کے حلقہ میں تمام تعویذ آجادیے اس طرح سے بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ یا سبوح
ظلمہ جہنم یا بدوح ظلمہ جہنم یا بدوح ظلمہ جہنم۔

نوع دیگر واسطے دفع ہونے گریر اطفال کے کاغذ پر کھ کر گردن میں باندھے
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَتَحَنَّنَ الرَّحْمَاتِ يَلُوْخُلِيْنَ فَلَا تَسْمُ الْاَهْلُ

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے صدمت یعنی درد تمام سر اور آدھے سر کے درد کے واسطے نہایت
موجب و آزمودہ ہے چاہیے کہ اوپر کاغذ کے کھ کر
انہر سر کے باندھے برکت سے اس تعویذ کے درد دفع
ہوگا وہ نقش یہ ہے۔



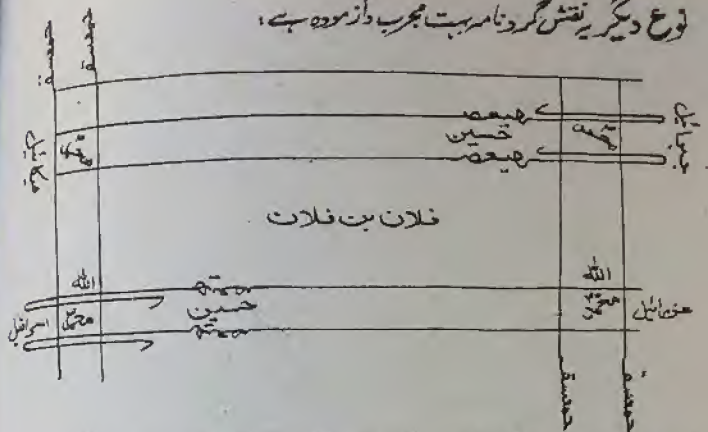
نوع دیگر اگر کسی کو درد آدھے سر کا ہو یا کہ تمام سر درد کرتا ہو تو چاہیے کہ اس پر کریم
کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے کہ کہے اگر درد دھڑ دھڑ ہو تو بہتر وہ سات مرتبہ پڑھے انشاء اللہ
تعالیٰ درد دفع ہوگا بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ كَلْبُفَعْلَقْ هُوَ كُوْرَحْمَةِ رَبِّكَ
مَنْبَكْ كُوْرَحْمَةِ رَبِّكَ يَدَا مَوْحِقَاتِ قَالَ رَبِّ رَانِي وَهَنْ الْعَفْوَ مَوْحِقَاتِ
الْوَسْ شَيْبَا كَلْبُفَعْلَقْ رَبِّ شَقِيَّاهُ

نوع دیگر واسطے مرگی کے کہ آدم زاد کو بہت ہلاک کرتا ہے اور علاج سے اس مرض
کے اکثر اطباء لاجائیں چاہیے کہ اس نقش کو خون سے سفید مرغ کے کھ کر اس کے گلے میں
باندھے اور ہر روز اس اسم کو سات بار پڑھے اور دم کرے اور اس نقش کو کھ کر پلاوے
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اَكْرَمُ بِالْوَحْدِ الْعَادِقِ مِنْ بَلِيَّةِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الَّذِي لَا يَضُرُّعُ اسْمُهُ كَسْمِيْنِي
الْكَرْمِزِ دِلَا فِي السَّمَاءِ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ بِسْمِ اللَّهِ اَرْقِيْكَ بِسْمِ اللَّهِ يَشْفِيْكَ
مَا فَبِكَ مِنْ كُلِّ وَاَدَمِ يُوْذِيْكَ وَهَنْ كُلِّ لَفْظَةٍ لِّحْنِ بَلْ وَنَبْلُ مِنْ الْقُرْآنِ
مَا حُوْشِدَ وَدَرَجَةِ لَهْوِ مَتْنِ وَلَا يَزِيدُ الْفَالَسِ لِهِنَّ الْاَخَارُ اَدَّ اسْ نَقْشُ كُو

۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

خون ترغ سفید سے کھ کر اچھے کھلاوے
مگر سات روز تک کھلا نا چاہیے یا کھلا
نافر نہ ہونے دیوے و نقش یہ ہے۔
نوع دیگر واسطے دفع ہر ایک بلیات کے اس نقش کو کھ کر اوپر گھر کے یا
اوپر دروازے کے لگاوے انشاء اللہ تعالیٰ لقیل سے اس نقش کے تمام بلیات و تمام
اسباب اس گھر کے باشندوں کے درد مہل گے نہایت موجب و آزمودہ ہے۔

نوع دیگر نقش گرد نامہ بہت مجرب و آزمودہ ہے،



نوع دیگر واسطے دفع جاڑے کے بخار کے بیماری کی بکری پر یہ تعویذ لکھے اور نیا سوت باندھ کر گلے میں باندھ کر بخار جاتا رہے گا مجرب و آزمودہ ہے ۲۸۱۶۶۳ ص ۱۸

نوع دیگر یہ نقش واسطے دفع کرنے دیو و جن و جہیت و طائن وغیرہ گزشتہ تمام بلیات و آسیب دفع ہوں برکت سے اس نقش مبارک کی صورت اس کی یہ ہے

نوع دیگر واسطے دفع درد شکم کے ارشد کے پتے پر کچھ کر چٹاوت اور آرام ہو جاوے تعویذ اس کا یہ ہے

نوع دیگر اگر کسی شخص کو اپنی عورت کے ساتھ محبت نہ ہو اس نقش کو بختہ یا جعد کے روز کچھ کر اپنی عورت کے گلے میں باندھ کر محبت زیادہ ہوگی نقش یہ ہے

نوع دیگر اس نقش کو اگر کوئی اپنے بازو پر باندھے خلق میں عزیز ہو نقش یہ ہے

بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم
یا غفری	یا غفری	یا غفری	یا غفری
یا غفری	یا غفری	یا غفری	یا غفری
یا غفری	یا غفری	یا غفری	یا غفری

نوع دیگر اس نقش کو کچھ کر اپنے بازو پر باندھے روزی کشادہ ہوئے حصول مراد سے دل شاد ہووے

نقش یہ ہے

۱	۵۷۶	۵۰۲	۸
۵۷۶	۷	۲	۵۷۶
۶	۵۷۶	۵۷۶	۳
۵۷۶	۳	۵	۵۷۶

نوع دیگر واسطے زیادہ ہونے اساک کے اس نقش کو کچھ کر کمر میں باندھے بہت اساک ہوگا

نوع دیگر نقش سورۃ منزل اس نقش سورۃ منزل کو واسطے سرخوردگی وغیرہ وجہیت ظاہری و باطنی کے کچھ کر اپنے پاس رکھے نقش سورۃ منزل یہ ہے

۲۳۱۵۵۱	۲۳۱۵۵۱	۲۳۱۵۵۱	۲۳۱۵۵۱
۲۳۱۵۵۱	۲۳۱۵۵۱	۲۳۱۵۵۱	۲۳۱۵۵۱
۲۳۱۵۵۱	۲۳۱۵۵۱	۲۳۱۵۵۱	۲۳۱۵۵۱
۲۳۱۵۵۱	۲۳۱۵۵۱	۲۳۱۵۵۱	۲۳۱۵۵۱

نوع دیگر واسطے نارو کے حضرت شیخ شہاب الدین بہرودی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ اس شکل کو کچھ کر پانی میں دھو کر ملاوے اور ایک دوسرا باندھے دفع ہوگا حکم اللہ تعالیٰ سے وہ شکل یہ ہے

نوع دیگر واسطے دفع نارو کے حضرت خواجہ بہاء الدین نقشبند سے منقول ہے کہ تینوں طرف نارو کے اوپر کچھ اس طریق سے دفع ہوگا صورت یہ ہے

نوع دیگر واسطے درد سر کے یہ تعویذ میں باندھے درد جاتا رہے گا

۳۱	۳۶	۳۳
۳۶	۳۳	۳۱
۳۳	۳۱	۳۶

نوع دیگر جو کوئی اس نقش کو روزِ شنبہ یعنی پہنچے کے روز دیکھے گا جمیع بلاؤں اور آفتوں سے محفوظ رہے گا اور بادشاہوں اور حکاموں اور بزرگوں اور درباروں کے آگے ساتھ ہیبت و عزت کے رہے گا اور جو کوئی اسے دیکھے گا دولت اس کا ہوگا اور مرگ مفاجات و طاعون و وبا سے امن رہے گا وہ نقش یہ ہے...

داخلی	امری	الی	الله	ان الله	بصیرت باد
محمد	و علی	۵۳	۷۶	۱۲۲	۸
۱۷	۱۷	۷	۱۲	۳	۱۷
۷	۱	وے	۹۳۵	۱۹	۱۷۱
۱۸	۱۰	۹۰	۱۷	ع	۱۷
۱۰	لا	لا	لا الله	محمد رسول	الله

نوع دیگر جو کوئی اس نقش کو روزِ یکشنبہ یعنی اتوار کو دیکھے تو روزِ یکم کی آگ سے محفوظ رہے گا اور شیک کا سون میں رہا کرے گا اور درمیانِ خلق کے بڑے

دعوت و حرمت پیدا کرے گا اور وہ تمام روز بکرا نام وہ ہفتہ حفظ امان حضرت حق سبحانہ و تعالیٰ میں رہے گا اور ہر شخص اس کے مقبور و حاجتوں کے اور کل آفات و بلاؤں سے امن اور نفع و خلاق میں عزت و محترم ہوگا۔	انا فتحنا	لک فتحنا	مبینا	یا صبور	یا قنودس
۱	۱۱	۱۱	۱۷	۱۶۱	۲۵۸
۹۷	۷	۷	۲	۵۹۵	عہ
ع	ع	ع	۱۷	عہ	ع ۵۵
۱۷	۵۹	ع	ع	۱	۱۸
لا الله	لا الله	محمد	محمد رسول الله	الله	الله

نوع دیگر جو کوئی اس نقش سوم کو روزِ دو شنبہ یعنی پیر کے روز دیکھے گا اس روز بلا ہائے گوناگون اور آفات مادی و مادی و آفات بادشاہ و حکام و امیریں و بزرگوں و سلاطینوں سے بچے گا اور سب لوگ اس کو دوست رکھیں گے اور جو حاجت حق سبحانہ تعالیٰ سے چاہے گا برآورے گی۔

(نقش اٹھ سو پیر)

نقص	من الله	فتح قریب	ولست یغنی	قالہ خیر حافظ	وہم الزامین
۱	۵	۱۸۱	۸	۷	۱۵
۵	۷	۱۷	۷	۱۷۳	عہ
۷	۱۲	۱۸	۲۷۲	۱۷۳	ع ۸
لا	لا الله	محمد رسول	محمد رسول	الله	الله

نوع دیگر جو کوئی اس نقش چہارم کو روزِ شنبہ یعنی منگل کے روز دیکھے گا روزِ مذکور کی تمام بلاؤں اور آفات سے محفوظ و حایت حق سبحانہ تعالیٰ کے رہے گا اور کما منیرہ و کبرو

اگر روزِ مذکورہ میں کیے ہوں تو اسے بھی حق سبحانہ و تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اور برکت سے اس نقش کے عفو فرما دیگا اور جس مراد کی درخواست کرے گا وہ اجابت ہوگی نقش مبارک یہ ہے۔	یا نور	یا منور	النور	یا خالق	النور	المسود
۹۱	۱۸	۸۷۱	۷۶	۹	ع و	۹
۷۶۲	۷	۲۹	۷	۲	۹	۵
۲۲	۱۳	۱۹	۹	۷	۵	۱۱
۸۹	۹۶	۱۷	۹۶	۹۶	۱۱	۱۱
لا الله	لا الله	محمد رسول	محمد رسول	الله	الله	الله

چہاں شنبہ اس نقش پنجم کو روزِ چہار شنبہ یعنی بدھ کے روز جو دیکھے گا تمام اس روز میں

جمیع آفات و بلیات سے محفوظ و امان حق سبحانہ تعالیٰ کے رہے گا اور خوش و خرم و فرحان رہے گا اور نظر	یا الله	یا قنودس	یا الله	یا قنودس	یا زاق	یا صبور
۱۸	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷
ع	ع	۲۱	۲۱	۳	۳	۳
۱۷	عہ	عہ	عہ	۲۲۵	۲۲۵	۲۲۵
لا	لا الله	محمد رسول	محمد رسول	الله	الله	الله

سلاطین و حکام و اکابر و ملوک میں عزت و محترم و جلیل الشان و عظم ہوگا وہ نقش یہ ہے۔
 پنجشنبہ جو کوئی اس نقش ششم کو روزِ پنجشنبہ یعنی جمعرات کو دیکھے گا وہ تمام روزِ نظر خلاق میں عزت و محترم و جلیل الشان ہوگا اور دولت پادے گا اور جمیع بلاؤں

شکل کتبیں شریفین یہ ہے :-

معرفة

علم فهم

درک حکمت

بیت محمد و آلہ اجمعین

الطيبين الطاهرين

[illegible]

سلطان سورهان سورهان سلطان سورهان اصبح صبح

قَادَ عَلِيًّا مظهر العجائب تجده عونا لك في النوائب كل هُوَ دِغْمٌ
سِينَجِي بِعَظَمَتِكَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا رَبَّنَا يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ
يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ

یابد ۷	یافت ۷	یافتد ۷	یافت ۷	یابد ۷
۱	۲۲	۱۵۵	۷	۲۲
۲۱	۷	۱۳	۷	۲۲
۷	۸	۱۳	۷	۲۲
۳	۹۵	۹۷	۷	۲۲
۱۹۴	لااله	لااله	۷	۲۲
۱	محمد	محمد	۷	۲۲

اور آنتوں سے محفوظ بحفظ
دامان حق سبحانہ و تعالیٰ کے
رہے گا وہ نقش مبارک یہ

جہد: اس نقش ہفتم کو جو کوئی جہد کے روز دیکھے گا تو اسی روز میں دشمن بھی درست ہوگا۔

عليها	مليقا	انت تعلم	ما في	مليقا
١	ع	٢	ع	١٨
ع	٥٥٥	٥٥٥	١٢	١٣
٥٢	ع	٤	ع ٥	١٤
٥٣٥	٥٢١٥	٣٥	محمد و	اى
لااله	الا الله	محمد	رسول	الله

اور دشمن پر مظفر منصور رہے
گا اور جوانا صندھ و دیوہ کس
میں کیا ہو گا حق سچا تعالیٰ نظر
کرنے سے اور اس نقش شریف کے
عنقریب لگے گا و نقش معظم یہ

نوع دیگر جو کوئی اس نقش معظم کو سرزد دیکھے گا اگر سرزد نہ دیکھ سکے تو ہفتہ میں ایک بار یا کہ مہینے میں ایک بار یا تمام برس میں ایک بار یا کہ عمر بھر میں ایک بار دیکھے حق سبحانہ و تعالیٰ اٹھام صغہ دیکھ دے۔

۱۸۱۱۳	۱۳۲۱	۱۳۱۱۴	۱۱۴	۱۱۸
۲۱۲۱	۸ ع	۱۳۳۳	۱۱۰۰۵	۲۹ پای
۱۹۴	۶۳ ع	۱۱۳۲۱	۹۱۱	۲۲۱۱
۱۱۱۹	صا	و	۹۵۵	۹۱۹
۱۸۱	۱۱	۱۳	۱۱۱	۲۳۳۵
۱۱	۱۱	۹۹	۱۱	۱۱۳۱

و نفعاً لکتابان صغیر و کبیر و اس کے برکت سے اس نقش کے غنودے لگا دیکھا اس نقش کرم کا اس طرح پر سے لگوا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دیدار مبارک کیا ہوا اور برکت سے اس نقش کی بیماری نہیں دیکھے گا اور بعد موت قبر اس مومن کی نور سے معمور ہوگی نقش مکرم یہ ہے.....

میں ساتھ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہزار حج کیے ہوں۔

نوع دیگر نقش ہفتہ میں یاروزمرہ یا سال میں یا ہفتے میں یا تمام عمر میں ایک بار دیکھ جانا ان اس کے غلو ہوں۔ ذاول هو اللہ ص طع وراط

نوع دیگر جو کوئی اس نقش کو ہمیشہ دیکھے آگ و دوزخ کی اس پر حرام ہوئے وہ

نوع دیگر واسطے قے آنے کے

جس لڑکے یا بڑے کو قے آتی ہو برابر یہ تعویذ جو تحریر ہوتا ہے ایک یا اسے اور ایک گلے میں باندھے بفضلہ تعالیٰ تندرست ہو جائے گا وہ تعویذ یہ ہے

د	د	د	د
د	د	د	د
د	د	د	د
د	د	د	د

نوع دیگر واسطے خفقان و ہول کے بروز چہار شنبہ کے دیکھ بہت مؤثر ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا حافظ	یا اللہ	یا حفیظ	یا کافی
۱۱	۱۳	۸	۱۱
۲	۷	۱۲	۱۳
۶	۹	۳	۱۰
۱۵	۴	۵	۱۰
	الحی العظیم		

نوع دیگر واسطے ٹل جانے ناف کے یہ تعویذ لکھا جاتا ہے اس سے فائدہ یہ ہے کہ جس شخص کی ناف جاتی رہی ہو اس کو لکھ کر کرشمہ باندھے تین وقت صحت ہو جائے تو حضرت عوث الاعظم کے نام کی شریعت

۸	۸	۹	۷	۱
۷	۲	۷	۷	۸
۳	۸	۷	۷	۷
۷	۷	۳	۷	۷

نوع دیگر واسطے نظر گزرنے لڑکوں کے

یہ تعویذ بہت مفید ہے حدیث شریف میں آیا ہے کہ حسین کو یہ تعویذ کیا کرتے تھے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ تعویذ یہ ہے... اَللّٰهُمَّ بَلِّغْهُمُ الْاَمَانَةَ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْسٍ لَا اَمَانَةَ

۸	۱۱	۳	۱۶
۱۲	۳	۸	۱۲
۳	۳	۳	۱۹
۱۰	۵	۳	۱۵

نوع دیگر واسطے مبتلا ہونے لڑکوں کے

نوع دیگر واسطے ہر مطلب کے نقش بست در بستی کا ہر شخص سوال لکھ کر

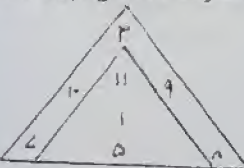
اور آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالتا ہے جب سوال لکھ پورے ہو جاوے تو سوالیہ لکھ کا تو مشرق کر دیا کہ کنارے رکھ آوے اور

نوع دیگر واسطے دفع مری کے بھوج پتر پر لکھ کر گلے میں باندھے مری جاتی رہے گی۔ تعویذ یہ ہے۔

نوع دیگر واسطے عزت کے نزدیک لوگوں کے

یہ تعویذ بازو پر باندھ کر کسی امیر یا راجہ کے پاس جاوے بہت عزت کرے گا وہ

تعویذ یہ ہے۔



حلولہ	برجوس	دوسری
طوحین	دوسری	ہو
دریا دیا	دولہ	ناسن
پولوس	طوس	دایم
ہنا و رطو	مرب	سلاہ و رند

۷	۱۲	۵	۳۳
۳	۳۸	۳	۶
۱	۸	۳۵	۵۰
۳۵	۳۶	۳	۳۴

نوع دیگر واسطے دفع مسان کے: اس تعویذ کو درخت سرس کے چنے بیج کر کے
اور مسان کے غلے دانے کے گھے میں ڈالے مسان دور ہو جاوے گا۔ وہ تعویذ یہ ہے

برکی	۴۵	۲۵	۱۰
۲۵۲	برکی	۳۵	برکی
۲۵۲	۲۵۲	۲۵۲	۲۵۲
برکی	برکی	برکی	برکی

نوع دیگر اگر گائے کا دودھ سوکھ گیا ہو تو یہ تعویذ زعفران اور گارو دہیں اور اسکند
تہ صبح پتھر کھ کر گائے کے گھے میں باندر سے دودھ بکثرت ہو تعویذ یہ ہے

۷	۲	۲۵	۲۸
۲۱	۲۲	۲	۶
۱	۸	۲۹	۳۳
۲۳	۳۰	۵	۴

